سوالیہ پرچے کا خاکہ (مع متبادلات)

تاریخ

		متبادل	نمبر	مع متبادل
سوال ۱	(الف) ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو دوبارہ لکھیے۔	—	۳	۳
	(ب) ذیل میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے۔	—	۳	۳
سوال ۲	(الف) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔	۳ میں سے ۲	۴	۶
	(ب) نوٹ لکھیے۔	۳ میں سے ۲	۴	۶
سوال ۳	درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے۔	۴ میں سے ۲	۴	۸
سوال ۴	درج ذیل اقتباس کا مطالعہ کر کے سوالوں کے جواب لکھیے۔	—	۴	۴
سوال ۵	درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے۔	۴ میں سے ۲	۶	۱۲
			۲۸	۴۲

سیاسیات

		متبادل	نمبر	مع متبادل
سوال ۶	ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیان کو مکمل کیجیے۔	—	۲	۲
سوال ۷	درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ لکھیے۔	۳ میں سے ۲	۴	۶
سوال ۸	(الف) تصورات کو واضح کیجیے۔	۲ میں سے ۱	۲	۴
	(ب) ہدایت کے مطابق عمل کیجیے۔	۲ میں سے ۱	۲	۴
سوال ۹	درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے۔	۲ میں سے ۱	۲	۴
			۱۲	۲۰
	تاریخ اور سیاسیات (کل نمبرات)		۴۰	۶۲

Scanned with CamScanner

امتحان کے دو گھنٹے کی منصوبہ بندی

مضمون 'تاریخ اور سیاسیات کے سرگرمی نامے' کو حل کرتے وقت اس امر کی منصوبہ بندی کرنا ضروری ہے کہ ہر سرگرمی کو کتنا وقت دیا جائے۔ بصورت دیگر لکھنے کے لیے وقت کم پڑ جاتا ہے۔ اس وجہ سے ہر سرگرمی کے لیے عموماً کتنا وقت دیا جائے۔ ذیل میں اس کا منصوبہ دیا گیا ہے۔ اسے مدنظر رکھتے ہوئے امتحان کی مشق کیجیے۔

سرگرمی نامے کے سوال اور وقت کی منصوبہ بندی

تاریخ		سیاسیات	
سوال نمبر	وقت (منٹ میں)	سوال نمبر	وقت (منٹ میں)
سوال ١ (الف)	٠٦	سوال ٦	٠۴
سوال ١ (ب)	١٠	سوال ٧	٠٨
سوال ٢ (الف)	١۵	سوال ٨ (الف)	٠٦
سوال ٢ (ب)	١٠	سوال ٨ (ب)	٠٨
سوال ٣	١٠	سوال ٩	٠٦
سوال ۴	١۵		
سوال ۵	١۵		
کل	٨١	کل	٣٢

(١) تاریخ	←	٨١
(٢) سیاسیات	←	٣٢
(٣) پرچہ جانچنے اور دیگر کاموں کے لیے	←	٠٧
کل وقت		١٢٠ منٹ

نوٹ : گھڑی لگا کر دیکھیے کہ کیا 'یونیت 21 امکانی سوالیہ سیٹ (سرگرمی سیٹ)' کے آخر میں دیے ہوئے سرگرمی نامے کا ہر سوال اور مکمل سرگرمی نامہ مذکورہ وقت میں حل ہو جاتا ہے۔ اگر وقت کم پڑتا ہے تو رفتار بڑھانی ہوگی۔

© *All rights reserved with the Publishers only.*

Published by Navneet Education Limited, Dantali, Gujarat.
Printed by Navneet Education Limited, Dantali, Gujarat.

2020
CTP
(27-11-19)

Scanned with CamScanner

فہرست

حصہ 1 سرگرمی نامے کا مثالی نمونہ (نئے خاکے کے مطابق ... 5
(مکمل جوابات اور تقسیم نمبرات کے ساتھ)

حصہ 2 امکانی سوالیہ سیٹ (سرگرمی سیٹ)

☆ تاریخ (28 نمبر) ☆

1. بیانات مکمل کیجیے [سوال ۱ (الف)] ... 21
2. گروہ میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے [سوال ۱ (ب)] ... 30
3. تصوراتی خاکے مکمل کیجیے [سوال ۲ (الف)] ... 36
4. خط زمانی/جدول/رواں خاکہ مکمل کیجیے [سوال ۲ (الف)] ... 48
5. نوٹ لکھیے [سوال ۲ (ب)] ... 54
6. تصورات واضح کیجیے [سوال ۲ (ب)] ... 64
7. بیانات کو وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے [سوال ۳] ... 72
8. اقتباس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھیے [سوال ۴] ... 80
9. مفصل جواب لکھیے [سوال ۵] ... 88
10. جدول کی مدد سے مفصل جوابات/فرق واضح کیجیے [سوال ۵] ... 106
11. تصویر پر مبنی سوالوں کے جواب لکھیے [سوال ۵] ... 113

☆ سیاسیات (12 نمبر) ☆

12. بیانات مکمل کیجیے [سوال ٦] ... 118
13. صحیح یا غلط : وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے [سوال ۷] ... 124
14. تصورات واضح کیجیے [سوال ۸ (الف)] ... 130
15. تصوراتی خاکے/جدول/رواں خاکے مکمل کیجیے [سوال ۸ (ب)] ... 136
16. مختصر جواب لکھیے [سوال ۹] ... 146
17. اپنی رائے بیان کیجیے [سوال ۹] ... 154

حصہ 3 سرگرمی نامے کا نمونہ ۔ مشق کے لیے ... 162

Scanned with CamScanner

حصّہ 1	سرگرمی نامے کا مثالی نمونہ (نئے خاکے کے مطابق) (مکمل جوابات اور تقسیم نمبرات کے ساتھ)

وقت : 2 گھنٹے] [کل نمبر : 40

ہدایت : (1) تمام سوالات/سرگرمیاں حل کرنا ضروری ہے۔

(2) بائیں جانب کا عدد سوال/سرگرمی کا کل نمبر ظاہر کرتا ہے۔

(3) سوال/سرگرمی 1 تا 5 تاریخ پر اور سوال/سرگرمی 6 تا 9 سیاسیات پر مبنی ہیں۔

(4) سوال 1 (الف) اور سوال 6 کے لیے مکمل بیانات لکھنا لازمی ہے۔

(5) سوال 1 (ب) میں ہر گروہ کی غلط جوڑی پہچان کر لکھنا متوقع ہے۔ اس جوڑی کو درست کر کے لکھنا متوقع نہیں ہے۔

(6) سوال 2 (الف) اور سوال 8 (ب) میں دیے ہوئے تصوراتی خاکے سرگرمی نامے کے مطابق جوابی پرچے میں بال پین سے بنانا متوقع ہے۔

تاریخ

سوال 1. (الف) مناسب متبادل چن کر بیانات مکمل کیجیے : 3

> **نوٹ :** اس سوال میں تین کثیر متبادل ضمنی سوالات دیے جائیں گے۔ ہر بیان کو مناسب متبادل کے ساتھ دوبارہ لکھ کر جواب لکھیں۔ منتخبہ متبادل کو خط کشیدہ کیجیے۔ **مکمل بیان کے ساتھ لکھے گئے ہر صحیح جواب کے لیے 1 نمبر ؛ کل 3 نمبر۔**

(1) سنگ تراشی کا متھرا طرز .... عہد میں وجود میں آیا۔ (باب ۴) ***(July '19)***

(a) کشان (b) گپت (c) راشٹرکوٹ (d) موریہ

(2) ۶ رجنوری کا دن مہاراشٹر میں '......................' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ (باب ۵)

(a) یومِ اخبار (b) یومِ صحافت (c) یومِ طباعت (d) یومِ رسائل

(3) بابوراؤ پینٹر نے .... فلم بنائی۔ (باب ۶)

(a) بھکت پنڈلک (b) راجا ہریش چندر (c) سیرندھری (d) باجی راؤ۔مستانی

[نوٹ : ہر سوال کے اختتام پر حوالے کے لیے درسی کتاب کا باب نمبر دیا گیا ہے]

Scanned with CamScanner

جوابات

(1) سنگ تراشی کا متھرا طرز کشان عہد میں وجود میں آیا۔

(2) ۶/جنوری کا دن مہاراشٹر میں 'یوم صحافت' کے طور پر منایا جاتا ہے۔

(3) بابوراؤ پینٹر نے سیرندھری فلم بنائی۔

سوال 1. (ب) ذیل کے ہر گروہ میں سے غلط جوڑی پہچانیے اور لکھیے : 3

> **نوٹ :** اس سوال میں تین ذیلی سوالات ہوں گے۔ ہر ذیلی سوال میں چار جوڑیاں دی جائیں گی جن میں تین صحیح جوڑیاں اور ایک غلط جوڑی ہوگی۔ غلط جوڑی کو پہچان کر لکھنا ہے۔ غلط جوڑی کو درست کر کے لکھنے کی ضرورت نہیں۔ غلط جوڑی لکھنے پر ہر ایک کے لیے 1 نمبر ؛ کل 3 نمبر۔

(1) (i) کُٹی یٹّم – کیرالا میں ڈرامے کی تہذیبی روایت

(ii) رمّن – مغربی بنگال کا رقص

(iii) رام لیلا – شمالی ہند کا رقص/ روایتی مظاہرہ

(iv) کال بیلیا – راجستھان کا لوک سنگیت اور لوک ناچ (باب ۳) *(July '19)*

(2) (i) قطب مینار کا تعمیری کام مکمل کیا – التمش

(ii) تاج محل کی تعمیر – شہنشاہ اکبر

(iii) گول گنبد کی تعمیر – محمد عادل شاہ کا

(iv) سانچی اور بھارہوت استوپ کی تعمیر – سمراٹ اشوک (باب ۴)

(3) (i) تھورلے مادھوراؤ پیشوا – وی۔ جے۔ کیرتنے

(ii) سنگیت شاکنتل – انا صاحب کرلوسکر

(iii) سنگیت شاردا – شری پادکرشن کولھٹکر

(iv) سنگیت مان اپمان – کرشناجی پربھاکر کھاڈلکر (باب ٦) *(July '19)*

جوابات

(1) غلط جوڑی : رمّن – مغربی بنگال کا رقص

(2) غلط جوڑی : تاج محل کی تعمیر – شہنشاہ اکبر

(3) غلط جوڑی : سنگیت شاردا – شری پادکرشن کولھٹکر

Scanned with CamScanner

سوال 2. (الف) دی گئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے : (کوئی دو) 4

> نوٹ : اس سوال میں دی گئی تین سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں حل کرنا ہے۔ اس میں 'تصوراتی خاکے مکمل کیجیے'، 'خطِ زمانی مکمل کیجیے'، 'رواں خاکہ' یا 'جدول مکمل کیجیے'، جیسی مختلف قسم کی سرگرمیاں دی جائیں گی۔ سرگرمی نامے میں دی ہوئی شکل کے مطابق جواب میں پین سے شکل بنائیے۔ یاد رکھیے کہ شکل کو نہیں بلکہ صحیح مواد کو اہمیت ہوتی ہے۔ ہر عمل کے لیے ½ نمبر ؛ ہر تصوراتی خاکے کے لیے 2 نمبر ؛ کل 4 نمبر۔

(1) درج ذیل جدول مکمل کیجیے : (باب ۲) *(July '19)*

مؤرخ	کتاب کا نام
جیمس مِل	دَ ہسٹری آف برٹش انڈیا
جیمس گرانٹ ڈف	....
....	دَ ہسٹری آف اِنڈیا
شری پادامرت ڈانگے	....
....	ہُو ویئر دَ شودراز

(2) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے : (باب ٦) *(March '19; July '19)*

.... ↑ .... ↑

کٹھ پتلی/گڑیوں کی قسمیں

↓ .... ↓ ....

(3) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے : (باب ۹) *(July '19)*

.... ↑ .... ↑

لغت کی قسمیں

↓ .... ↓ ....

Scanned with CamScanner

جوابات

(1)

مؤرخ	کتاب کا نام
جیمس مِل	دبرٹش ہسٹری آف انڈیا
جیمس گرانٹ ڈف	اے ہسٹری آف دَ مراٹھاز
ماؤنٹ اسٹوارٹ ایلفنسٹن	دَ ہسٹری آف اِنڈیا
شری پاد امرت ڈانگے	پری میٹیو کیمیونزم ٹو سلیوری
ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر	ہُو ویئر دَ شودراز

(2)

کٹھ پتلی/گڑیوں کی قسمیں

- دستی کٹھ پتلی
- سایہ کٹھ پتلی
- لکڑی کی کٹھ پتلی
- ڈور والی کٹھ پتلی

(3)

لغت کی قسمیں

- الفاظ کی لغت
- وضاحتی اشاریہ
- قاموس الادب
- دائرۃ المعارف

سوال 2. (ب) **مختصر نوٹ لکھیے : (کوئی دو)** 4

> **نوٹ :** اس سوال میں تین موضوعات دیے جائیں گے جن میں سے دو پر نوٹ لکھنا ہے۔ ہر نوٹ کے لیے دو نمبر ہیں۔ اس لیے جواب 25 تا 30 الفاظ میں ہونے چاہئیں۔ چار نکات لکھیں۔ ہر نکتے کے لیے ½ نمبر ؛ ہر نوٹ کے لیے 2 نمبر ؛ کل 4 نمبر۔

Scanned with CamScanner

(1) اینلس نظام۔ (باب ۱) *(July '19)*

(2) ٹیلی ویژن۔ (باب ۵) *(July '19)*

(3) زرعی سیاحت۔ (باب ۸) *(July '19)*

جوابات

(1) اینلس نظام۔

(۱) سیاسی مطالعے کے ساتھ ساتھ مقامی باشندوں، اس دور کے موسم، تجارت، زراعت، تکنالوجی، مواصلات اور رابطے کے وسائل، سماجی تقسیم (درجہ بندی) اور گروہ کے رجحان کا مطالعہ کرنا بھی اہم سمجھا جانے لگا۔ اسی فکری نظام کو 'اینلس نظام' کہا جاتا ہے۔

(۲) اینلس (Annals) کا مطلب ہے سال بھر کی روداد۔ واقعہ جس زمانے میں ہوا ہے صرف اس کا سیاسی نہیں بلکہ سماجی، معاشی وغیرہ ہمہ جہت مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس 'اینلس نظام' کی ابتدا اور ارتقا سب سے پہلے فرانسیسی مؤرخوں نے کیا۔

(2) ٹیلی ویژن۔

(۱) ٹی وی ایک سمعی و بصری ذریعہ ہونے کی وجہ سے معلومات کے بارے میں سنتے ہوئے ناظرین اس سے متعلق متحرک تصویریں براہ راست دیکھ سکتے ہیں۔ دوردرشن واقعتاً تفریح کا خزانہ ہے۔

(۲) دنیا میں ہونے والی تمام تبدیلیوں کو گھر بیٹھے دوردرشن کے چھوٹے پردے پر دیکھ سکتے ہیں۔

(۳) ٹی وی پر سماجی مسائل، تعلیمی و معاشی موضوعات پر گفتگو، سیاسی تبدیلیاں، فلم، کھیل دیکھ سکتے ہیں۔

(۴) ٹی وی پر کھلاڑیوں، لیڈروں، قلعوں، جنگوں وغیرہ امور پر مبنی معلوماتی فیچر دیکھنے کو ملتے ہیں۔ تمام ذرائع ابلاغ میں دوردرشن انتہائی مقبول ذریعہ ہے۔

(3) زرعی سیاحت۔

(۱) زراعت اور زراعت سے متعلق سرگرمیوں کو دیکھنے کے لیے کیا گیا سفر 'زرعی سیاحت' ہے۔

(۲) حالیہ زمانے میں بڑے پیمانے پر زرعی تحقیقات ہو رہی ہیں۔ اس کام کے لیے پورے بھارت میں زرعی تحقیقاتی مراکز اور زرعی یونیورسٹیاں قائم کی گئی ہیں۔

(۳) کس فصل کے لیے کون سی مٹی مناسب ہے، اس کا معیار، کیچوا زراعت، کھیتوں میں تالاب، پھلوں کے باغات وغیرہ سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔ سکم ریاست کو 'نامیاتی پیداواری ریاست' قرار دیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) بارش کا تناسب کم ہونے کے باوجود اسرائیل جیسے چھوٹے ملک نے زرعی شعبے میں زبردست ترقی کی ہے۔ یہ سب نئے طرز کے منصوبوں اور سرگرمیوں نیز زراعت کی جدید تکنالوجی کے سبب ممکن ہوا۔ ان کی معلومات حاصل کرنے کے لیے کسان، طلبہ اور شہری لوگ وہاں جاتے ہیں۔ دیگر ممالک سے بھی لوگ آتے ہیں۔ اس وجہ سے زرعی سیاحت تیزی سے فروغ پا رہی ہے۔

سوال 3. درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 4

نوٹ : اس سوال میں دیے گئے چار بیانات میں سے کسی دو بیان کو وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے۔ ہر سوال کے لیے 2 نمبر ہیں، اس لیے 2 وجوہات/ نکات لکھنا متوقع ہے۔ ہر وجہ/ نکتے کے لیے 1 نمبر ؛ کل 4 نمبر۔

(1) علاقائی تاریخ نویسی کو تحریک ملی۔ (باب ۲) *(March '19; July '19)*

(2) فن کی تاریخ کا گہرا علم رکھنے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ (باب ۴) *(July '19)*

(3) اخبارات کو تاریخ مضمون کی ضرورت درپیش ہوتی ہے۔ (باب ۵) *(July '19)*

(4) دورِ حاضر میں کھیلوں کی معیشت بدل گئی ہے۔ (باب ۷) *(July '19)*

جوابات

(1) (۱) انگریزی تعلیم نے بھارتیوں میں خودی کو بیدار کیا جس سے قوم پرستانہ تاریخ نویسی کو فروغ حاصل ہوا۔

(۲) انگریز افسروں کی لکھی ہوئی بھارت کی غلط مفروضہ تاریخ کی مختلف صوبوں کے مؤرخوں نے مخالفت کی۔

(۳) مؤرخوں کی توجہ اپنی علاقائی خصوصیات کی طرف مبذول ہوئی۔

(۴) قوم پرستانہ تاریخ نویسی کا اثر بھی تھا۔ اس سے علاقائی تاریخ نویسی کو تحریک ملی۔

(2) (۱) فنی اشیا کی خرید و فروخت کا ایک علٰیحدہ شعبہ ہے۔ فنی شے اصلی ہے یا نقلی، یہ بات معلوم ہونی چاہیے۔

(۲) اس کی دھات، لکڑی کی قسم، کیا اس کا معیار مناسب ہے؛ یہ ساری باتیں کوئی جاننے والا شخص ہی بتا سکتا ہے۔

(۳) فنی شے کے فن کے معیار کو ایک فنکار ہی پہچان سکتا ہے۔

(۴) فنی اشیا کی قیمت کا تعین کرنے کے لیے مذکورہ بالا امور کی جانچ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس کے لیے فن کی

Scanned with CamScanner

تاریخ کا گہرا علم رکھنے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔

(3) (ا) کسی خبر کا تفصیلی جائزہ لیتے وقت اخبارات کو اس خبر کے ماضی کی تلاش کرنا پڑتی ہے۔

(۲) خاص دن جیسے کالم لکھتے وقت بھی پہلے کے واقعات کی معلومات حاصل کرنا ہوتا ہے۔

(۳) اخبار کے بعض کالم تاریخ پر مبنی ہوتے ہیں۔ان کالموں کے ذریعے ماضی کے معاشی، سماجی اور سیاسی واقعات سمجھ میں آتے ہیں۔

(۴) اخبارات ماضی کے واقعات، جنگوں، رہنماؤں وغیرہ کی صدی اور ۵۰-۷۵ سال پورے ہونے پر مضامین اور خاص نمبر نکالتے ہیں۔ایسے موقع پر متعلقہ واقعہ کے ماضی کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔اس وجہ سے اخبارات کو تاریخ مضمون کی ضرورت ہوتی ہے۔

(4) (ا) بیسویں-اکیسویں صدی میں کھیلوں کی عالم کاری ہوئی ہے۔

(۲) تمام مقابلوں کی راست نشریات دنیا کے کونے کونے میں بیک وقت ہوتی ہے۔

(۳) شوقین کھلاڑی سیکھنے کے لیے اور ناظرین تفریح کے لیے اور سبکدوش کھلاڑیوں کو کمینٹری کے لیے چینلوں پر بلایا جاتا ہے۔

(۴) ناظرین کا ایک بڑا طبقہ ان مقابلوں کو ٹی وی پر دیکھتا ہے۔اس وجہ سے کمپنیاں بڑی بڑی رقمیں خرچ کر کے کھیلوں کے نشریات کے درمیان اپنی پیداوار کے اشتہارات دکھاتی ہیں۔ان ساری وجوہات کی بنا پر آج کھیلوں کی معیشت بدل گئی ہے۔

سوال 4. درج ذیل اقتباس کو پڑھ کر اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : 4

> **نوٹ : اس نئی قسم کے سوال میں درسی کتاب سے ۱۵ تا ۲۰ سطروں کا ایک اقتباس دیا جائے گا۔اس پر مبنی ایک ایک نمبر کے دو اور دو نمبر کا ایک، اس طرح تین سوالات پوچھے جائیں گے۔کل 4 نمبر۔**

> دنیا کا سب سے قدیم (چھٹی صدی قبل مسیح) عجائب گھر میسوپوٹامیا کے 'اُر' شہر کی کھدائی کے وقت دریافت ہوا۔یہ کھدائی انگریز ماہر آثار قدیمہ سر لیونارڈ وُلی نے ۱۹۲۲ء سے ۱۹۳۴ء کے درمیان کی تھی۔یہ عجائب گھر اپنی گالڈی نامی میسوپوٹامیا کی شہزادی نے تعمیر کیا تھا اور خود ہی اس عجائب خانے کی اعلیٰ نگراں کار کی حیثیت سے کام کیا کرتی تھی۔
> اس عجائب خانے میں دریافت شدہ قدیم اشیا کے ساتھ اس کی تفصیل بیان کرنے والی مٹی کی ٹکیا (clay tablets) بھی تھیں۔ (باب ۳) ***(July '19)***

Scanned with CamScanner

سوالات :

(1) دنیا کا سب سے قدیم عجائب خانہ کہاں دریافت ہوا؟

(2) اس عجائب خانے کو کس نے تعمیر کیا تھا؟

(3) آپ 'اُر' کے عجائب خانے کی کون سی خصوصیات بیان کر سکتے ہیں؟

جوابات

(1) دنیا کا سب سے قدیم عجائب خانہ میسوپوٹامیا کے شہر 'اُر' میں دریافت ہوا۔

(2) اس عجائب خانے کو میسوپوٹامیا کی شہزادی اینی گالڈی نے تعمیر کیا تھا۔

(3) 'اُر' عجائب خانے کی خصوصیات -

(ا) یہ دنیا کا سب سے قدیم عجائب خانہ ہے۔

(۲) اس عجائب خانے میں رکھی ہوئی اشیا کے ساتھ ان اشیا کی تفصیل بیان کرنے والی مٹی کی تختیاں یعنی حروف کندہ کی ہوئی مٹی کی سلیٹ بھی تھیں۔

سوال 5. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو) **6**

> **نوٹ :** اس سوال میں دیے گئے چار ذیلی سوالوں میں سے کسی دو کے مفصل جواب لکھنا ہے۔ اس طویل جوابی سوال میں وضاحت، معلومات، موازنہ، یکسانیت اور فرق، تصویر پر مبنی جیسے مختلف قسم کے سوالات پوچھے جا سکتے ہیں۔ ہر جواب میں ۳ بڑے نکات متوقع ہیں۔ ہر نکتے کے لیے **1 نمبر ؛ کل 6 نمبر۔**

(1) کارل مارکس کا نظریہ طبقات واضح کیجیے۔ (باب ۱) *(March '19; July '19)*

(2) میدانی کھیل اور نشستی کھیل کے مابین فرق واضح کیجیے۔ (باب ۷) *(July '19)*

(3) سیاحت میں اضافے سے ہونے والے فائدے بیان کیجیے۔ (باب ۸)

(4) لغت کے معنی بتائیے اور لغت کی ضرورت کیوں محسوس کی جاتی ہے؟ واضح کیجیے۔ (باب ۹) *(July '19)*

جوابات

(1) انیسویں صدی کے نصف آخر میں جرمنی کے فلسفی کارل مارکس نے 'طبقاتی کشمکش کا نظریہ' پیش کیا تھا۔ اس کے خیال میں -

(ا) تاریخ غیر مرئی تصورات کی نہیں بلکہ زندہ انسانوں کی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) بنیادی ضروریات کی تکمیل کے لیے دستیاب پیداواری ذرائع کی نوعیت اور ملکیت پر انسانوں کے آپسی تعلقات اور رشتے منحصر ہوتے ہیں۔

(۳) سماج کے تمام طبقات کو یہ پیداواری ذرائع مساوی پیانے پر حاصل نہیں ہوتے۔ پیداواری ذرائع کی اس غیر مساوی تقسیم کی وجہ سے سماج میں طبقات پر مبنی نامناسب تقسیم ہو کر طبقاتی کشمکش شروع ہو جاتی ہے۔

(۴) پیداواری ذرائع پر قابض طبقہ دیگر طبقات کا معاشی استحصال کرتا ہے۔

اس طرح انسانی تاریخ طبقاتی کشمکش کی تاریخ ہے۔

(2) میدانی کھیل اور نشستی کھیل میں درج ذیل فرق ہیں :

نمبر شمار	میدانی کھیل	نشستی کھیل
(۱)	میدانی کھیل میدان میں کھڑے رہ کر کھیلے جاتے ہیں۔	نشستی کھیل بیٹھ کر کھیلے جاتے ہیں جو گھر، کھلی جگہ، برآمدے میں کہیں بھی کھیلے جاسکتے ہیں۔
(۲)	میدانی کھیلوں کے لیے کسرت اور مہارت کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔	نشستی کھیلوں کے لیے نسبتاً کم کسرت اور مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔
(۳)	میدانی کھیلوں کے لیے جسمانی صلاحیت اور طاقت کی ضرورت ہوتی ہے۔	ان کھیلوں کو جسمانی صلاحیت اور طاقت کی ضرورت نہیں ہوتی۔
(۴)	زیادہ طاقت صرف ہونے کی وجہ سے تھکان جلد ہوتی ہے۔	طاقت کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے کھیل میں تھکان جلدی نہیں ہوتی۔
(۵)	میدانی کھیل میں جوش اور سنسنی ہوتی ہے۔ زیادہ خوشی ملتی ہے۔	اس میں سنسنی نہیں ہوتی، جوش نہیں ہوتا۔ خوشی بھی کم ہوتی ہے۔
(۶)	ان کھیلوں میں جسمانی مہارت کی ضرورت ہونے کی وجہ سے تربیت اور مشق کی ضرورت ہوتی ہے۔	ان کھیلوں میں جسمانی مہارت کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے تربیت اور مشق کی اتنی ضرورت نہیں ہوتی۔

(3) سیاحت سے انفرادی اور ملک کو درج ذیل فائدے ہوتے ہیں ۔

(۱) سیاحت کی وجہ سے مقامی روزگار بڑھتا ہے۔

(۲) نئے تجارتی بازار وجود میں آتے ہیں اور سیاحتی مقامات کی ترقی ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) نئی کالونیاں بنتی ہیں اور گاوؤں کو نئی زندگی ملتی ہے۔

(۴) عالمی سیاحت میں اضافہ ہونے سے ملک کو غیر ملکی کرنسی حاصل ہوتی ہے۔

(۵) دستی صنعت اور گھریلو صنعت کو فروغ ہونے سے لوگوں کا معیارِ زندگی بہتر ہوتا ہے۔

(۶) مختلف مقامات، قدرتی مناظر، اداروں کی سیر کرنے سے معلومات حاصل ہوتی ہے، علم میں اضافہ ہوتا ہے اور انسان کے علم کا دائرہ وسیع ہو جاتا ہے۔

(۷) مختلف مزاج، الگ الگ زبانوں اور تہذیب کے حامل افراد یکجا ہوتے ہیں۔ اس سے سماجی اور بین الاقوامی مفاہمت بڑھتی ہے۔

(۸) تاریخی مقامات دیکھ کر ہمیں اپنا شاندار ماضی دکھائی دیتا ہے اور اپنے مستقبل کو بہتر بنانے کی تحریک ملتی ہے۔

(۹) اس بات کا احساس ہوتا ہے کہ اسلاف کے تہذیبی ورثہ اور خزانہ کی نگہداشت کرنی چاہیے۔

(۱۰) سیاحت سے انفرادی اور اجتماعی مسرت، علم اور تجربہ حاصل ہوتا ہے۔

(کوئی چھے نکات لکھنا متوقع ہے)

(4) لغت یعنی الفاظ، مختلف معلومات اور علوم کا مخصوص طریقے سے کیا گیا مجموعہ ہے۔

لغت کی ضرورت :

(۱) لغت کی وجہ سے قارئین تک علم پہنچتا ہے اور ان کی جستجو کی تکمیل ہوتی ہے۔

(۲) لغت میں علم، معلومات اور حوالے سہولت اور آسان طریقے سے مل جاتے ہیں اس لیے قارئین کو ان کا مطالعہ کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔

(۳) لغت محققین اور مطالعہ کرنے والوں کو ان کے موضوع کا سابقہ علم اور معلومات دیتی ہے۔ اس طرح لغت انھیں اس میں مزید اضافہ کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

(۴) لغوی ادب ملک کی تہذیبی، ذہنی ترقی کی علامت ہوتا ہے اس لیے سماج کی ذہنی سطح کو بلند کرنے کے لیے ہر زبان کے سماج میں لغوی ادب کی تخلیق ہونا ضروری ہوتا ہے۔

سیاسیات

سوال 6. ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیانات کو مکمل کیجیے : 2

نوٹ : اس سوال میں دو کثیر متبادل ذیلی سوالات دیے جائیں گے۔ مناسب متبادل کے ساتھ پورا بیان جواب میں لکھیں۔ منتخبہ متبادل کو خط کشیدہ کیجیے۔ **مکمل بیان کے ساتھ ہر صحیح جواب کے لیے 1 نمبر ؛ کل 2 نمبر۔**

Scanned with CamScanner

(1) مہاراشٹر میں مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لیے .... فی صد نشستیں محفوظ رکھی گئی ہیں۔

(a) ۲۵ (b) ۳۰ (c) ۴۰ (d) ۵۰ (باب ۱) *(July '19)*

(2) دنیا کے تمام جمہوری ملکوں کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یعنی .... ہے۔ (باب ۵) *(March '19; July '19)*

(a) مذہبی تصادم (b) نکسل وادی کارروائیاں

(c) جمہوریت کی جڑوں کو اور گہرائی میں لے جانا (d) غنڈہ گردی کی اہمیت

جوابات

(1) مہاراشٹر میں مقامی حکومتی اداروں میں خواتین کے لیے ۵۰ فی صد نشستیں محفوظ رکھی گئی ہیں۔

(2) دنیا کے تمام جمہوری ملکوں کو درپیش سب سے بڑا چیلنج یعنی جمہوریت کی جڑوں کو اور گہرائی میں لے جانا ہے۔

سوال 7. درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے : (کوئی دو) **4**

> **نوٹ :** اس سوال میں دیے گئے تین بیانات میں سے کوئی دو بیان کے جواب لکھنے ہیں۔ پہلے لکھیے کہ دیا ہوا بیان صحیح ہے یا غلط۔ بعد میں وجہ لکھیے کہ بیان کیوں صحیح ہے یا کیوں غلط ہے۔ بیان غلط ہو تو صرف اتنا لکھنا کافی نہیں ہے۔ صحیح/غلط پہچاننے پر ½ نمبر، ہر وجہ کے لیے ½ نمبر؛ ہر ذیلی سوال کے لیے 2 نمبر؛ کل 4 نمبر۔

(1) دستور کسی زندہ دستاویز کی مانند ہوتا ہے۔ (باب ۱) *(March '19; July '19)*

(2) 'دراوڑ مُنیتر کلگھم' ایک قومی پارٹی ہے۔ (باب ۳) *(July '19)*

(3) جمہوریت کو قائم رکھنے کے لیے مستعد رہنا پڑتا ہے۔ (باب ۵) *(July '19)*

جوابات

(1) یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) دستور تحریری شکل میں ہونے کے باوجود کتاب میں بند نہیں ہے بلکہ سب پر ظاہر ہے۔

(۲) بدلتے ہوئے حالات کے مطابق دستور میں ترمیم کرنے کا حق پارلیمنٹ کو حاصل ہے۔

(۳) دستور کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان پہنچائے بغیر عوام کی خواہشات پوری کرنے کے لیے پارلیمنٹ اس میں ترمیم کرسکتی ہے۔ دستور کی اس لچکدار خصوصیت کی وجہ سے اس کی حیثیت کسی زندہ دستاویز کی مانند ہے۔

Scanned with CamScanner

(2) یہ بیان **غلط** ہے؛ کیونکہ —

(ا) بھارتی الیکشن کمیشن سیاسی پارٹیوں کی منظوری کی کسوٹی کا تعین کرکے قومی اور علاقائی پارٹی کی حیثیت سے منظوری دیتا ہے۔

(۲) پارلیمنٹ اور مجلس قانون ساز میں حاصل ہونے والی نشستوں کی تعداد اور الیکشن میں حاصل ہونے والے ووٹوں کے فی صد اس کسوٹی میں شامل ہیں۔

(۳) دراوڑ منیتر کلگھم 'قومی پارٹی' کی شرائط پر پورا نہیں اترتی۔ یہ پارٹی تامل ناڈو ریاست تک محدود ہونے کی وجہ سے قومی پارٹی نہیں بلکہ علاقائی پارٹی کی حیثیت سے کمیشن نے اسے منظوری دی ہے۔

(3) یہ بیان **صحیح** ہے؛ کیونکہ —

(ا) جمہوری نظام صرف انتظامی سطح پر ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اسے لوگوں تک پہنچانا بھی چاہیے۔

(۲) جمہوریت میں لوگوں کے حقوق اور آزادی کو برقرار رکھنے کے لیے شعوری طور پر مسلسل کوشش کرنی پڑتی ہے۔

(۳) بدعنوانی، تشدد، مجرمانہ سرگرمیوں جیسے جمہوریت کو چیلنج کرنے والے مسائل کو بروقت ختم کرنا پڑتا ہے۔ اس کے لیے لوگوں کو اور حکومت کو بھی مسلسل مستعد رہنا پڑتا ہے۔

سوال 8. (الف) درج ذیل تصوارت کو واضح کیجیے : (کوئی ایک) 2

> **نوٹ :** اس سوال میں دیے گئے دو تصورات میں سے کوئی ایک تصور کو واضح کرنا ہے۔ تصور کی وضاحت میں اس کا مفہوم، تعریف، خصوصیت، استعمال وغیرہ کے بارے میں معلومات لکھنی ہے۔ **وضاحت چار نکات میں ہونی چاہیے۔ ہر نکتے کے لیے ½ نمبر ؛ کل 2 نمبر۔**

(1) وسط مدتی انتخاب۔ (باب ۲) *(July '19)*

(2) ادی واسیوں کی تحریک۔ (باب ۴) *(July '19)*

جوابات

(1) (ا) مخصوص حالات میں مقررہ عرصے (پانچ سال) سے پہلے لوک سبھا یا ودھان سبھا کا الیکشن کروانا پڑتا ہے۔ ایسے الیکشن کو 'وسط مدتی انتخاب' کہتے ہیں۔

(۲) اکثریت کی بنیاد پر بنی ہوئی سرکار مدت پوری ہونے سے قبل پارٹی میں پھوٹ پڑنے کی وجہ سے اقلیت میں آسکتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) بعض اوقات کسی ایک پارٹی کو اکثریت حاصل نہیں ہوتی تو دو یا زائد پارٹیوں کا محاذ بنا کر حکومت قائم کی جاتی ہے۔ لیکن مدت سے پہلے محاذ ٹوٹ جائے تو حکومت اقلیت میں آجاتی ہے۔

(۴) اقلیت میں آجانے والی حکومت کو استعفیٰ دینا پڑتا ہے۔ ایسے وقت متبادل حکومت قائم کرنا ممکن نہ ہو تو لوک سبھا اور ودھان سبھا کو مدت سے قبل تحلیل کرنا پڑتا ہے۔ ایسے حالات میں الیکشن کمیشن کو وسط مدتی انتخاب کروانا پڑتا ہے۔

(2) (۱) شروع سے ہی ادی واسی جنگلاتی دولت پر زندگی بسر کرنے والا سماج ہے۔

(۲) انگریزوں نے ادی واسیوں کے جنگلاتی دولت پر حق کو ماننے سے انکار کر دیا۔ اس وجہ سے کولام، گونڈ، سنتھال، مُنڈا جیسے ادی واسیوں نے انگریزوں کے خلاف بغاوت کر دی۔

(۳) آزاد بھارت میں بھی ان کے گزر بسر کا مسئلہ حل نہیں ہوا۔

(۴) جنگلاتی زمین پر ادی واسیوں کا حق، جنگلاتی پیداوار کا ذخیرہ کرنے اور جنگلاتی زمین پر کاشتکاری کرنے کے حق کو تسلیم نہیں کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے اب بھی مختلف مقامات پر ادی واسیوں کی تحریک جاری ہے۔

سوال 8. (ب) دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے : (کوئی ایک) **2**

نوٹ : یہ نئی قسم کا سوال ہے۔ اس سوال میں دو سرگرمیاں دی جائیں گی جن میں سے ایک کو حل کرنا ہے۔ ان میں 'تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے'، 'خطِ زمانی مکمل کیجیے'، 'جدول مکمل کیجیے' جیسی سرگرمیاں شامل ہیں۔

(1) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے : (باب ۲) *(July '19)*

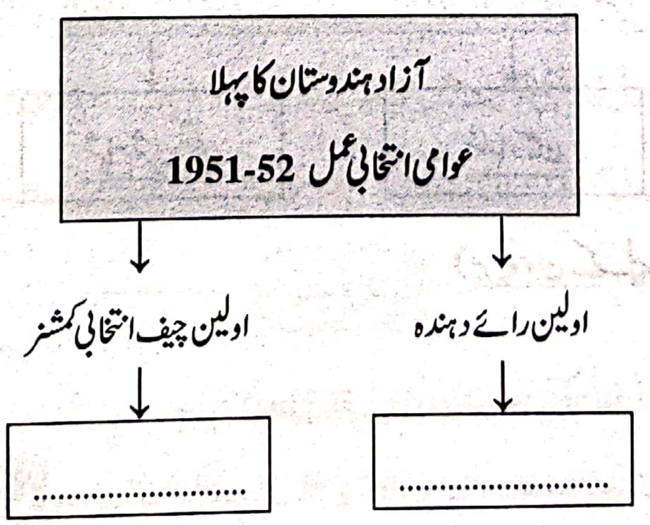

Scanned with CamScanner

(2) درج ذیل رواں خاکے میں واقعات کی ترتیب کے مطابق مزدوروں کی تحریک کی پیش رفت کو واضح کیجیے:

(July '19) (باب ۴)

مزدور تحریک

↓

1899 میں ....

↓

1920 میں ....

↓

1960 سے 1970 ....

↓

1980 سے ....

جوابات

(1)

آزاد ہندوستان کا پہلا عوامی انتخابی عمل 1951-52

- اوّلین رائے دہندہ ↓ **شیام شرن نیگی**
- اوّلین چیف انتخابی کمشنر ↓ **سکمار سین**

(ہر چوکون کے لیے 1 نمبر ؛ کل 2 نمبر)

Scanned with CamScanner

(2)

مزدور تحریک

↓

1899 میں ریلوے کے مزدوروں کی ملک گیر ہڑتال

↓

1920 میں آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس کا قیام

↓

1960 سے 1970 مزدوروں کی تحریک نے کئی آندولن کیے

↓

1980 سے مزدور تحریک بکھر گئی ہے۔

(ہر چوکون کے لیے ½ نمبر ؛ کل 2 نمبر)

سوال 9. درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے : (کوئی ایک) 2

نوٹ : اس سوال میں دیے گئے دو ذیلی سوالات میں سے کوئی ایک ذیلی سوال کا جواب لکھنا ضروری ہے۔ اس سوال کے تحت 'معلومات لکھیے'، 'خصوصیات لکھیے' جیسے سوالوں کے ساتھ ساتھ 'اپنی رائے بیان کیجیے'، 'آپ کیا کریں گے' جیسے اظہار خیال والے سوال بھی پوچھے جا سکتے ہیں۔ سبق کے مواد کی بنیاد پر آپ اپنی رائے تقریباً چار نکات میں بیان کیجیے۔ ہر نکتے کے لیے ½ نمبر ؛ کل 2 نمبر۔

(1) بھارت میں پارٹی نظام کی نوعیت میں کیا تبدیلی ہوئی ہے؟ (باب ۳) *(July '19)*

(2) رائے دہندوں کی عمر ۲۱ سال سے گھٹا کر ۱۸ سال کرنے کے کیا اثرات ہوئے؟ (باب ۱)

جوابات

(1) بھارت میں پارٹی نظام کی نوعیت میں درج ذیل تبدیلی ہوئی ہے ۔

(ا) آزادی کے بعد کے دور میں مرکز اور ریاستوں میں کانگریس ہی واحد طاقتور پارٹی تھی۔

Scanned with CamScanner

(۲) ۱۹۷۷ء میں تمام اہم مخالف پارٹیوں نے متحد ہو کر کانگریس کو چیلنج دے کر شکست دی۔اس وجہ سے ایک طاقتور پارٹی نظام کی جگہ دو پارٹی نظام نے اہمیت اختیار کر لی۔

(۳) ۱۹۸۹ء کے لوک سبھا الیکشن کے بعد ایک ہی پارٹی کی حکومت کی روایت ختم ہوگئی اور متحدہ محاذ حکومت وجود میں آئی۔

(۴) علاقائی پارٹیوں کو مرکز میں اہمیت حاصل ہوگئی اور متحدہ محاذ حکومتیں مستحکم ہوگئیں۔

(2) بھارتی دستور نے ان تمام مرد و خواتین شہریوں کو رائے دہی کا حق دیا تھا جن کی عمر ۲۱ سال مکمل ہو چکی ہے۔اس حد کو گھٹا کر ۱۸ سال کرنے کی وجہ سے —

(۱) نوجوان طبقے کو سیاسی حق جلد حاصل ہوگیا۔

(۲) نوجوان طبقے کو یہ فیصلہ کرنے کا اختیار مل گیا کہ ان کے نمائندے کیسے ہونے چاہئیں۔

(۳) اس وجہ سے بھارتی جمہوریت کی وسعت میں اضافہ ہوگیا اور یہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت بن گئی۔

(۴) اس فیصلے کی وجہ سے بھارتی جمہوریت زیادہ پختہ ہوگئی۔نوجوان طبقے کے سیاسی شعور کو پختہ ہونے میں مدد ہوئی۔

Scanned with CamScanner

حصّہ 2 | امکانی سوالیہ سیٹ (سرگرمی سیٹ)

★ تاریخ (کل 28 نمبر) ★

سوالیہ سیٹ 1

بیانات مکمل کیجیے

[سوال 1 (A) : ہر ایک کے لیے 1 نمبر، کل 3 نمبر]

یادرکھیے :

(۱) اس کثیر متبادل سوال میں کل تین بیانات دیے جائیں گے۔ (۲) ہر بیان کے لیے چار متبادل دیے جائیں گے۔ان میں سے مناسب متبادل کا انتخاب کر کے متبادل کے ساتھ پورا بیان دوبارہ لکھنا ضروری ہے۔ (۳) منتخبہ متبادل کو خط کشیدہ کیجیے۔ (۴) ہر بیان کے لیے 1 نمبر؛ اس طرح اس سوال کے لیے کل 3 نمبر ہیں۔ (۵) تین ذیلی سوالات حل کرنا ضروری ہے۔

● بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M '19	-	1	1	-	1	-	1	-	-
Jul '19	1	1	-	1	-	-	-	1	-
کل	1	2	1	1	1	-	1	1	-

سوال : ذیل میں سے مناسب متبادل چن کر بیانات مکمل کیجیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) 'آرکیالوجی آف نالج' نامی کتاب .... نے لکھی۔

(الف) کارل مارکس (ب) مائیکل فوکو (ج) لوسیاں فیبر (د) والٹیئر

Scanned with CamScanner

(۲) تاریخ کو باریک بینی سے مرتب کرنے والے محقق کو .... کہتے ہیں۔

(الف) ماہرِ آثارِ قدیمہ (ب) مؤرخ (ج) ماہرِ لسانیات (د) ماہرِ سماجیات

(۳) 'جدید تاریخ نویسی کا بانی' .... کو کہا جاسکتا ہے۔ ***(July '19)***

(الف) والٹیئر (ب) رینے ڈیکارٹ (ج) لیوپالڈ وان رانکے (د) کارل مارکس

(۴) پانچویں صدی قبلِ مسیح کے یونانی مؤرخ .... نے اپنی کتاب کے عنوان کے لیے پہلی بار لفظ 'ہسٹری' استعمال کیا تھا۔

(الف) لیوپالڈ رانکے (ب) جارج ہیگل (ج) مائیکل فوکو (د) ہیروڈوٹس

(۵) انیسویں صدی کی تاریخ نویسی کے طرز پر خاص طور پر .... کے خیالات کا اثر پڑا۔

(الف) کارل مارکس (ب) والٹیئر (ج) جارج ہیگل (د) لیوپالڈ وان رانکے

(۶) بیسویں صدی کے آغاز میں فرانس میں .... نام سے معروف تاریخ نویسی طرز وجود میں آیا۔

(الف) جائزہ (ب) اینلس (ج) ترجمہ (د) نیشنلزم

(۷) دستیاب ثبوتوں کی تجزیاتی تحقیق کر کے واقعات کو ترتیب دینے والے اسلوبِ نگارش کو .... کہتے ہیں۔

(الف) طرزِ تحریر (ب) تاریخ کے ماخذ (ج) تاریخ نویسی (د) مشاہدے کا طریقہ

جوابات :

(۱) 'آرکیالوجی آف نالج' نامی کتاب مائیکل فوکو نے لکھی۔

(۲) تاریخ کو باریک بینی سے مرتب کرنے والے محقق کو مؤرخ کہتے ہیں۔

(۳) 'جدید تاریخ نویسی کا بانی' والٹیئر کو کہا جاسکتا ہے۔

(۴) پانچویں صدی قبلِ مسیح کے یونانی مؤرخ ہیروڈوٹس نے اپنی کتاب کے عنوان کے لیے پہلی بار لفظ 'ہسٹری' استعمال کیا تھا۔

(۵) انیسویں صدی کی تاریخ نویسی کے طرز پر خاص طور پر لیوپالڈ وان رانکے کے خیالات کا اثر پڑا۔

(۶) بیسویں صدی کے آغاز میں فرانس میں اینلس نام سے معروف تاریخ نویسی طرز وجود میں آیا۔

(۷) دستیاب ثبوتوں کی تجزیاتی تحقیق کر کے واقعات کو ترتیب دینے والے اسلوبِ نگارش کو تاریخ نویسی کہتے ہیں۔

ہدایت : درج بالا بیانات کی طرح طلبہ پورے بیانات لکھ کر خالی جگہ میں پُر کیے ہوئے لفظ کو خط کشیدہ کریں۔ اس سوال کے تحت آگے تمام جگہوں پر جواب میں صرف مناسب متبادل ہی دیے گئے ہیں۔

Scanned with CamScanner

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۱) بھارتی محکمۂ آثارِ قدیمہ کے پہلے ڈائرکٹر .... تھے۔

(الف) الیگزینڈر کننگھم (ب) ولیم جونس (ج) جان مارشل (د) فریڈرک میکس میولر

(۲) ہندوستان کی دولخت تاریخ لکھتے ہوئے انگریز مصنف .... نے غیر جانبداری کا رویہ اختیار کیا۔

(الف) کرنل ٹاڈ (ب) ولیم ولسن ہنٹر (ج) جیمس گرانٹ ڈف (د) جیمس مِل

(۳) ساتویں صدی عیسوی کے شاعر بان بھٹ کی سنسکرت نظم .... تاریخی سوانح کی شکل میں ہے۔

(الف) میگھ دوُت (ب) راج ترنگنی (ج) رس رتنا کر (د) ہرش چرت

(۴) بارھویں صدی عیسوی میں .... کی 'راج ترنگنی' کشمیر کی تاریخ پر لکھی گئی کتاب ہے۔

(الف) بان بھٹ (ب) کلہن (ج) پتنجلی (د) وشا کھادت

(۵) بھارت کی تاریخ پر انگریز مورخ کی لکھی ہوئی پہلی کتاب .... ہے۔

(الف) دَ ہسٹری آف انڈیا (ب) دَ ہسٹری آف مہاراج

(ج) دَ ہسٹری آف برٹش انڈیا (د) دَ سیکریڈ بکس آف دَ ایسٹ

(۶) مہاراشٹر میں قوم پرستانہ تاریخ نویسی کی تحریک .... سے ملی۔

(الف) ونا یک دامودر ساورکر (ب) رام کرشن گوپال بھنڈارکر

(ج) وشنو شاستری چپلونکر (د) جسٹس مہادیو گوندرا ناڈے

(۷) ہندوستانی کمیونسٹ پارٹی کے بانی رکن .... نے مارکس وادی تاریخ نویسی کی۔

(الف) دھرمانند کوسمبی (ب) کامریڈ شرد پاٹل

(ج) رام شرن شرما (د) کامریڈ شری پادامرت ڈانگے

(۸) .... نے سنسکرت کتاب 'ہت اپدیش' کا جرمن زبان میں ترجمہ کیا۔ ***(July '19)***

(الف) جیمس مِل (ب) فریڈرک میکس میولر (ج) ماؤنٹ اسٹوارٹ ایلفنسٹن (د) جان مارشل

(۹) .... کی لکھی ہوئی کتاب 'استری پرش تلنا' بھارت کی پہلی نسائی تصنیف سمجھی جاتی ہے۔

(الف) میرا کوسمبی (ب) شرمیلا ریگے (ج) تارابائی شندے (د) پنڈتا رمابائی

(۱۰) 'Primitive Communism to Slavery' نامی کتاب .... تاریخ نویسی کی مثال ہے۔

(March '19)

(الف) نوآبادیاتی (ب) مشرقیات (مستشرقی) (ج) قوم پرست (د) مارکس وادی

Scanned with CamScanner

جوابات : (۱) الیکزینڈر کننگھم (۲) ولیم ولسن ہنٹر (۳) ہرش چرت (۴) کلہن (۵) ڈہسٹری آف برٹش انڈیا (۶) وشنوشاستری چپلونکر (۷) کامریڈ شری پاد امرت ڈانگے (۸) فریڈرک میکس میولر (۹) تارا بائی شندے (۱۰) مارکس وادی۔

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(۱) دنیا کا سب سے قدیم عجائب گھر .... شہر کی کھدائی کے دوران دریافت ہوا۔

(الف) دلّی (ب) ہڑپّا (ج) اُر (د) کولکاتا

(۲) بھارت کا قومی دستاویزات کا محافظ خانہ .... میں ہے۔ (March '19)

(الف) دلّی (ب) کولکاتا (ج) ممبئی (د) چینئی

(۳) بھارت کے .... شہر میں 'سرشٹی انسٹی ٹیوٹ آف ڈیزائن اینڈ ٹکنالوجی' نامی ادارے میں 'عوامی تاریخ' کے موضوع پر تحقیقی کام کیا جاتا ہے۔

(الف) ممبئی (ب) بنگلورو (ج) چینئی (د) کولکاتا

(۴) سائنس اور علم کی تمام شاخوں کا جنم .... سے ہوا ہے۔

(الف) فلسفے (ب) تاریخ (ج) تکنالوجی (د) روحانیت

(۵) تہذیبی اور قدرتی ورثہ کی حفاظت اور نگہداشت کے مقصد سے عالمی تنظیم .... نے رہنما اصولوں کا اعلان کیا ہے۔

(الف) مجلس اقوام (ب) اقوام متحدہ (ج) یونیسکو (د) ٹرسٹی کونسل

جوابات : (۱) اُر (۲) دلّی (۳) بنگلورو (۴) فلسفے (۵) یونیسکو۔

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۱) فنِ مصوری اور فنِ سنگ تراشی کا شمار .... میں ہوتا ہے۔

(الف) بصری فنون (ب) فنونِ لطیفہ (ج) عوامی فنون (د) فنِ لطیف

(۲) ضلع تھانہ کے جیویا سومیا مشے کا .... مصوری کو مقبول بنانے میں بڑا ہاتھ ہے۔

(الف) چترکتھی (ب) مراٹھا (ج) وارلی (د) کلاسیکی

(۳) چالوکیہ راجا سومیشور نے اپنی کتاب '............' میں چترکتھی روایت کا ذکر کیا ہے۔

(الف) ناٹیہ شاستر (ب) کتابِ نورس (ج) اجنتا کی مصوری (د) ابھلشی تارتھ چنتامنی

Scanned with CamScanner

(۴) .... کے اشوک کی لاٹ کے اوپری سرے پر بنے ہوئے چار شیروں کے مجسمے پر مبنی تصویر بھارت کی قومی نشانی ہے۔

(الف) بودھ گیا (ب) پاٹلی پتر (ج) سانچی (د) سارناتھ

(۵) .... طرز نے بھارتی مورتی کے علم کی بنیاد ڈالی۔

(الف) گندھار (ب) ناگر (ج) دراوڑ (د) متھرا

(۶) شمالی بھارت کی 'ناگر' اور جنوبی بھارت کی 'دراوڑ' مندر کے ان دو طرز تعمیر کی آمیزش سے '.....................' طرز وجود میں آیا۔

(الف) گندھار (ب) متھرا (ج) بھوُج (د) ویسر

(۷) بھرت منی کی تحریر کردہ '.....................' کو گائیکی، ساز، رقص اور ڈرامے کے فنون کی تفصیلی معلومات دینے والی سب سے قدیم تصنیف سمجھا جاتا ہے۔

(الف) مانسولاّس (ب) ابھلشی تارتھ چنتامنی (ج) ناٹیہ شاستر (د) رس رتناکر

(۸) بیجاپور کے سلطان ابراہیم عادل شاہ دوم نے دکنی اردو زبان میں علمِ موسیقی سے متعلق .... نامی کتاب لکھی۔

(الف) تزکِ بابری (ب) آئینِ اکبری (ج) پدماوت (د) کتابِ نورس

(۹) مغربی موسیقی اور بھارتی موسیقی کی آمیزش سے نیا طرز ایجاد کرنے والوں میں خاص طور پر .... کا نام لیا جاتا ہے۔

(الف) ذاکر حسین (ب) اودے شنکر (ج) پنڈت شیو کمار شرما (د) پنڈت روی شنکر

جوابات : (۱) بصری فنون (۲) وارلی (۳) ابھلشی تارتھ چنتامنی (۴) سارناتھ (۵) متھرا (۶) ویسر (۷) ناٹیہ شاستر (۸) کتابِ نورس (۹) اودے شنکر۔

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۱) بھارت کا پہلا انگریزی روزنامہ .... نے جاری کیا۔ ***(March '19)***

(الف) جیمس آگسٹس ہکی (ب) سرجان مارشل (ج) ایلن ہیوم (د) ماؤنٹ اسٹوارٹ ایلفنسٹن

(۲) ٹیلی ویژن .... ذریعہ ہے۔

(الف) بصری (ب) سمعی (ج) سمعی و بصری (د) چھپائی کا

(۳) مراٹھی زبان کا پہلا اخبار .... ہے۔

(الف) دین بندھو (ب) پربھاکر (ج) درپن (د) کیسری

(۴) روزنامہ 'پربھاکر' میں .... کے سماجی بیداری پر مبنی 'سو خطوط' شائع ہوئے۔

(الف) بھاؤ مہاجن (ب) بال شاستری جامبھیکر (ج) لوک ہت وادی (د) کرشن راؤ بھالیکر

Scanned with CamScanner

(۵) اکیسویں صدی میں .... جمہوریت کے چوتھے ستون کا اہم کردار نبھا رہے ہیں۔

(الف) نمائندے (ب) رسائل (ج) اخبارات (د) کتابیں

(۶) بال شاستری جامبھیکر نے مراٹھی زبان کا پہلا رسالہ .... جاری کیا۔

(الف) دِگ درشن (ب) درپن (ج) پربھاکر (د) گیانودے

(۷) آزادی سے قبل ۱۹۲۴ء میں بھارت میں پہلے .... میں نجی ریڈیو مرکز شروع ہوا۔

(الف) ممبئی (ب) کولکاتا (ج) مدراس (چینئی) (د) دلّی

جوابات : (۱) جیمس آگسٹس ہکی (۲) سمعی وبصری (۳) درپن (۴) لوک ہت وادی

(۵) اخبارات (۶) دِگ درشن (۷) چینئی۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۱) مہاراشٹر کا اوّلین کیرتن کار .... کو کہا جاتا ہے۔

(الف) سنت گیانیشور (ب) سنت تکارام (ج) سنت نام دیو (د) سنت ایکناتھ

(۲) اٹھارھویں صدی میں .... نے دشاوتاری کھیل دکھانے والا گروپ قائم کر کے اسے پورے مہاراشٹر میں لے گئے۔

(الف) سنت گاڈگے مہاراج (ب) اگیان داس (ج) شیام جی نائیک کالے (د) تلسی داس

(۳) روایت کے مطابق کیرتن روایت کے اوّلین بانی .... کو مانا جاتا ہے۔

(الف) سنت نامدیو (ب) سنت ایکناتھ (ج) سنت گاڈگے مہاراج (د) نارد مُنی

(۴) انیسویں صدی کے نصف آخر میں شمالی ہندوستان کی خیال گائیکی کو مہاراشٹر میں فروغ دینے کا کام .... نے کیا۔

(الف) بھیم سین جوشی (ب) کمار گندھرو

(ج) بال کرشن بوا اچل کرنجیکر (د) کشوری امونکر

(۵) ۱۸۶۱ء میں .... کے تحریر کردہ ڈرامے کی وجہ سے مکمل تحریری متن کے ڈراموں کی نئی روایت شروع ہوئی۔

(الف) ونائیک جناردن کیرتنے (ب) وشنوداس بھاوے (ج) شری پاد کرشن کولھٹکر (د) گووند بلال دیول

(۶) .... مراٹھی کی پہلی خاتون فلم ساز تھیں۔

(الف) کملابائی گوکھلے (ب) کملابائی منگرولکر (ج) دیویکا رانی (د) کانن دیوی

(۷) ستیہ شودھکی کیرتنوں سے میل کھانے والے .... کے کیرتن ذات پات کی تفریق، صفائی، نشہ بندی جیسے موضوعات کے سلسلے میں بیداری پیدا کرتے ہیں۔

(الف) سنت تکڑوجی مہاراج (ب) مہاتما پھلے (ج) سنت گاڈگے مہاراج (د) سنت ایکناتھ

Scanned with CamScanner

(۸) 'مراٹھی تھیٹر کے خالق' کی حیثیت سے .... مشہور ہیں۔

(الف) وی۔جے۔کیرتنے (ب) دتو پنت پٹوردھن (ج) وشنوداس بھاوے (د) انا صاحب کرلوسکر

جوابات : (۱) سنت نام دیو (۲) شیام جی نائک کالے (۳) نارد منی (۴) بال کرشن بوا اچل کرنجکر

(۵) ونائیک جناردن کیرتن (۶) کملا بائی منگرولکر (۷) سنت گاڈگے مہاراج (۸) وشنوداس بھاوے۔

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۱) اولمپک مقابلوں کی روایت .... سے شروع ہوئی۔ *(March '19)*

(الف) یونان (ب) روم (ج) بھارت (د) چین

(۲) مہاراشٹر میں تیار ہونے والی لکڑی کی گڑیا کو '.....................' کہتے ہیں۔

(الف) ٹھکی (ب) کالی چنڈیکا (ج) گنگاوتی (د) چمپاوتی

(۳) کھیل انسان کی .... جبلّت ہے۔

(الف) مصنوعی (ب) فطری (ج) اجتماعی (د) بے عیب

(۴) کرکٹ میں کئی ریکارڈ قائم کرنے والے سچن تینڈولکر کو بھارت سرکار نے .... کے خطاب سے نواز کر ان کی کارکردگی کی عزت افزائی کی ہے۔

(الف) پدم شری (ب) کھیل رتن (ج) بھارت رتن (د) ارجن

(۵) .... بھارت کا قومی کھیل ہے۔

(الف) ہاکی (ب) کرکٹ (ج) فٹ بال (د) کبڈی

(۶) .... کے یومِ پیدائش ۲۹/اگست کو 'قومی کھیل دن' کی حیثیت سے منایا جاتا ہے۔

(الف) کھاشابا جادھو (ب) سچن تینڈولکر (ج) میجر دھیان چند (د) ماروتی مانے

(۷) .... کے ڈرامے 'مرچھ کٹک' کے نام کا مطلب 'مٹی کی گاڑی' ہے۔

(الف) اشوگھوش (ب) شدرک (ج) بھوبھوتی (د) ہرش وردھن

(۸) قدیم سنسکرت کتاب '....................' میں کئی کھیلوں اور کھلونوں کا ذکر کیا گیا ہے۔

(الف) پنچ تنتر (ب) کتھاسرت ساگر (ج) مرچھ کٹک (د) ہتوپدیش

(۹) میجر دھیان چند کو ہاکی میں ان کی خدمات کے لیے ۱۹۵۶ء میں '..................' خطاب سے سرفراز کیا گیا۔

(الف) پدم شری (ب) پدم بھوشن (ج) پدم وبھوشن (د) بھارت رتن

(۱۰) اولمپک میں مکّے بازی کے مقابلے میں کانسے کا تمغہ حاصل کرنے والی پہلی بھارتی خاتون .... ہیں۔

(الف) پی۔وی۔سندھو (ب) میری کوم (ج) پھوگٹ (د) سائنا نہوال

Scanned with CamScanner

جوابات : (۱) یونان (۲) ٹھکی (۳) فطری (۴) بھارت رتن (۵) ہاکی (۶) میجر دھیان چند

(۷) شدرک (۸) کتھاسرت ساگر (۹) پدم بھوشن (۱۰) میری کوم۔

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۱) کُک نے .... بیچنے کی ایجنسی کا کاروبار شروع کیا۔

(الف) دستکاری کی چیزیں (ب) کھلونے (ج) کھانے کی اشیا (د) سیاحت کی ٹکٹیں

(۲) ۶۳۰ء میں چینی سیاح .... بھارت آیا تھا۔

(الف) ہوچی منھ (ب) چو این لائی (ج) ہیوآن شانگ (د) فاہیان

(۳) مہاراشٹر میں چھترپتی شیواجی مہاراج سے متعلق قلعوں کے محقق .... قلعوں کی سیاحت کا انعقاد کرتے تھے۔

(الف) این۔ایس۔انعامدار (ب) رنجیت دیسائی (ج) وشنو بھٹ گوڈسے (د) گوپال نیل کنٹھ دانڈیکر

(۴) سیاحت سب سے زیادہ .... پیدا کرنے والی صنعت بن سکتی ہے۔

(الف) خوشی (ب) روزگار (ج) خوداعتمادی (د) اختراعی تجربہ

(۵) پورے یورپ کا شاندار دائروی سفر .... نے کامیابی کے ساتھ پورا کیا۔

(الف) تھامس کک (ب) گیرہارٹ مرکیٹر (ج) بنجامن ٹیوڈیلا (د) مارکوپولو

(۶) مہابلیشور کے قریب 'بھیلار' نامی گاؤں .... کے لیے مشہور ہے۔ *(July '19)*

(الف) کتابوں (ب) نباتات (ج) آموں (د) قلعوں

جوابات : (۱) سیاحت کی ٹکٹیں (۲) ہیوآن شانگ (۳) گوپال نیل کنٹھ دانڈیکر (۴) روزگار

(۵) تھامس کک (۶) کتابوں۔

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۱) عالمی شہرت یافتہ مصور لیوناردو داونچی کی تیار کردہ تصویر '....................' لورعجائب گھر میں ہے۔

(الف) نپولین (ب) مونالیزا (ج) بینس سلوئن (د) جارج دوم

(۲) کولکاتا میں بھارت کا پہلا عجائب گھر '....................' ہے۔

(الف) سرکاری میوزیم (ب) نیشنل میوزیم (ج) چھترپتی شیواجی مہاراج میوزیم (د) انڈین میوزیم

(۳) سولھویں صدی میں فرانس کے بادشاہ فرانسس اوّل کا مصاحب مشہور اطالوی مصوّر .... تھا۔

(الف) رافیل (ب) لیونارد و داونچی (ج) مائیکل اینجیلو (د) ڈونیٹو برامانٹے

Scanned with CamScanner

(۴) بارہ کروڑ سے زائد اشیا اور رکازات والا 'نیشنل میوزیم آف نیچرل ہسٹری' .... میں ہے۔

(الف) انگلستان (ب) فرانس (ج) سوئزرلینڈ (د) امریکہ

(۵) چھترپتی شیواجی مہاراج عجائب گھر کی عمارت .... طرزِ تعمیر کی حامل ہے۔

(الف) مغل (ب) ہند-یونانی (ج) انڈو-گوتھک (د) انڈو-پرشین

(٦) ساتویں صدی قبلِ مسیح میں .... میں اسیرین سلطنت کے شہنشاہ اسوُر بانی پال کی لائبریری کو سب سے پرانی لائبریری سمجھا جاتا ہے۔

(الف) تکشیلا (ب) میسوپوٹیمیا (ج) اسکندریہ (د) بابل

(۷) بھارت کا پہلا سرکاری محافظ خانہ ۱۸۹۱ء میں .... کے نام سے کولکاتا میں قائم ہوا۔

(الف) نیشنل آرکائیوز (ب) فیڈرل ریکارڈ آف نیشن

(ج) آرکائیوز نیشنل (د) امپیریل ریکارڈ ڈپارٹمنٹ

(۸) چھترپتی شیواجی مہاراج کے دورِ حکومت میں تیار کردہ .... کو ایک اہم لغت تسلیم کیا جاتا ہے۔

(الف) بھارتی ویوہارکوش (ب) راجیہ ویوہارکوش (ج) ویوہارک کوش (د) بھارتی قدیم سوانحی لغت

(۹) 'قدیم بھارتی فرہنگِ مقامات' لغت کی تخلیق .... نے کی۔

(الف) پنڈت مہادیو شاستری جوشی (ب) شری دھر وینکٹیش کیتکر

(ج) این۔آر۔ پھاٹک (د) سدھیشور شاستری چتراؤ

جوابات : (۱) مونالیزا (۲) انڈین میوزیم (۳) لیونارڈو دا ونچی (۴) امریکہ (۵) انڈو-گوتھک (٦) میسوپوٹیمیا (۷) امپیریل ریکارڈ ڈپارٹمنٹ (۸) راجیہ ویوہارکوش (۹) سدھیشور شاستری چتراؤ۔

- **ایسا ضرور کیجیے** : سبق پڑھتے وقت رہنماؤں کے نام، معاہدے، مقامات، اہم واقعات، ان کے سنوات، اداروں کے نام وغیرہ کو پنسل سے خط کشیدہ کیجیے۔ ان پر بار بار نظریں دوڑاتے رہیے۔ کوئز مقابلے کی طرح ایک دوسرے سے سوالات کیجیے۔ مطالعہ کرنے کی بجائے ایسا طریقہ اپنانے سے ہنستے کھیلتے ان معروضی سوالات کی تیاری ہو جائے گی اور پورے اسباق کے مطالعے کی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 2

گروہ میں سے غلط جوڑی پہچان کر لکھیے

[سوال 1 (B) : ہر ایک کے لیے 1 نمبر؛ کل 3 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) سوال کی اس قسم میں چار چار جوڑیوں کے تین گروہ دیے جائیں گے۔ (۲) ہر گروہ میں تین صحیح جوڑیاں اور ایک غلط جوڑی ہوگی۔ (۳) اس غلط جوڑی کو پہچان کر لکھنا ہے۔ اسے درست کر کے لکھنا ضروری نہیں ہے۔ (۴) تینوں ذیلی سوالوں کو حل کرنا ضروری ہے۔ (۵) غلط جوڑی پہچان کر لکھنے پر ہر ایک کے لیے 1 نمبر۔ کل 3 نمبر۔

● **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)**

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M '19	1	–	–	1	–	1	–	1	–
Jul '19	–	1	1	–	1	1	–	–	–
کل	1	1	1	1	1	2	–	1	–

سوال : ہر گروہ کی غلط جوڑی پہچانیے اور اسے درست کر کے دوبارہ لکھیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

[1] (۱) جارج ولھیم فریڈرک ہیگل – ریزن اِن ہسٹری

(۲) لیوپالڈ وان رانکے – دی تھیوری اینڈ پریکٹس آف ہسٹری

(۳) ہیروڈوٹس – دی ہسٹریز

(۴) کارل مارکس – ڈسکورس آن دَ میتھڈ *(March '19)*

جواب : غلط جوڑی : کارل مارکس – ڈسکورس آن دَ میتھڈ

Scanned with CamScanner

[۲] (۱) جدلیاتی طریقہ – ہیروڈوٹس
(۲) طبقاتی کشمکش کا اصول – کارل مارکس
(۳) تانیثیت کا بنیادی نظریہ – سیماں۔دَ۔بووا
(۴) تحقیق میں دستاویزات کی کڑی جانچ کرنا – سیماں۔دَ۔بووا

جواب : غلط جوڑی : جدلیاتی طریقہ – ہیروڈوٹس

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

[۳] (۱) ہؤ وَرد شودراز – محروموں کی تاریخ
(۲) استری پرش تلنا – نسائی تاریخ
(۳) دی انڈین وار آف انڈی پینڈنس 1857 – مارکس وادی تاریخ
(۴) گرانڈ ڈف – نوآبادکاروں کی تاریخ ***(July '19)***

جواب : غلط جوڑی : دی انڈین وار آف انڈی پینڈنس 1857 – مارکس وادی تاریخ

[۴] (۱) بھارت اتہاس سنشودھک منڈل کا قیام – وی کے راجواڑے
(۲) ایشیاٹک سوسائٹی کا قیام – سر ولیم جونس
(۳) مہاراشٹر میں قوم پرستانہ تاریخ نویسی – وشنو شاستری چپلونکر
(۴) ہڑپا تہذیب کی دریافت – جیمس مِل

جواب : غلط جوڑی : ہڑپا تہذیب کی دریافت – جیمس مِل

[۵] (۱) دَ رائز آف دَ مراٹھا پاور – جسٹس ایم۔جی۔راناڈے
(۲) مراٹھوں کی تاریخ کے ماخذ – وشنو شاستری چپلونکر
(۳) مراٹھوں کی ریاست – گووند سکھارام سردیسائی
(۴) غلام گیری – مہاتما پھلے

جواب : غلط جوڑی : مراٹھوں کی تاریخ کے ماخذ – وشنو شاستری چپلونکر

Scanned with CamScanner

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

[۶]	(۱)	لال قلعہ	– اودے پور
	(۲)	جنتر منتر	– جے پور
	(۳)	برہدیشور مندر	– تنجاور
	(۴)	کیپٹل کمپلیکس	– چنڈی گڑھ

جواب : غلط جوڑی : لال قلعہ – اودے پور

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

[۷]	(۱)	قطب مینار	– مہرولی
	(۲)	گول گنبد	– بیجاپور
	(۳)	چھترپتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس	– دلّی
	(۴)	تاج محل	– آگرہ (March '19)

جواب : غلط جوڑی : چھترپتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس – دلّی

[۸]	(۱)	وائی-مینولی کے واڑوں میں بنی دیواری تصاویر	– مہرولی
	(۲)	بھیم بیٹکا کے غاروں کی تصاویر	– عوامی طرزِ مصوری
	(۳)	رامائن-مہابھارت کی کہانیاں بیان کرنے والی تصاویر	– چترکتھی روایت
	(۴)	ضلع تھانہ کے ادی واسیوں کی تصاویر	– آگرہ (March '19)

جواب : غلط جوڑی : چھترپتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس – دلّی

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

[۹]	(۱)	پربھاکر	– فرانسیسی بغاوت کی تاریخ
	(۲)	اندوپرکاش	– بیوہ کی دوبارہ شادی کی حمایت
	(۳)	دین بندھو	– ٹیلی گراف مشین کی معلومات
	(۴)	کیسری	– سماجی وسیاسی مسائل کو منظرِ عام پر لانے والے مضامین

جواب : غلط جوڑی : دین بندھو – ٹیلی گراف مشین کی معلومات

Scanned with CamScanner

[۱۰] (۱) پربھاکر - اچاریہ پی۔کے۔اَترے
(۲) درپن - بال شاستری جامبھیکر
(۳) دین بندھو - کرشن راؤ بھالیکر
(۴) کیسری - بال گنگادھر تلک (July '19)

جواب : غلط جوڑی : پربھاکر - اچاریہ پی۔کے۔اَترے

باب ٦ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

[۱۱] (۱) کیچک ودھ - کرشناجی پربھاکر کھاڈلکر
(۲) ایکچ پیالہ - رام گنیش گڈکری
(۳) اِتھے اوشا ڑلا مرتیو - وسنت کانیٹکر
(۴) نٹ سمراٹ - وِجے تینڈولکر (March '19)

جواب : غلط جوڑی : نٹ سمراٹ - وِجے تینڈولکر

[۱۲] (۱) رائے گڑھالا جیوھا جاگ ییتے - وسنت کانیٹکر
(۲) تلک آنی آگرکر - وِشرام بیڈیکر
(۳) ساشٹانگ نمسکار - آچاریہ اَترے
(۴) ایکچ پیالہ - انّا صاحب کرلوسکر

جواب : غلط جوڑی : ایکچ پیالہ - انّا صاحب کرلوسکر

[۱۳] (۱) گجرات میں بھکتی فرقے کو ترغیب دی - سنت کبیر
(۲) مہاراشٹر کے اوّلین کیرتن کار - سنت نام دیو
(۳) کھنجیری بھجن کو مقبول بنایا - سنت تکڑوجی مہاراج
(۴) راشٹریہ کیرتن شروع کیا - دتّو جی پنت پٹوردھن

جواب : غلط جوڑی : گجرات میں بھکتی فرقے کو ترغیب دی - سنت کبیر

Scanned with CamScanner

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

[۱۴] (۱)	ملکھامب	–	جسمانی ورزش کا کھیل
(۲)	واٹر پولو	–	پانی میں کھیل
(۳)	اسکیٹنگ	–	مہماتی کھیل
(۴)	شطرنج	–	میدانی کھیل

جواب : غلط جوڑی : شطرنج – میدانی کھیل

[۱۵] (۱)	مل ودیا گرو	–	باڑبھٹ دیودھر
(۲)	ہاکی کا جادوگر	–	ملکھا سنگھ
(۳)	پہلی بھارتی مکّے باز خاتون	–	میری کوم
(۴)	پہلی بھارتی خاتون کشتی کھلاڑی	–	پھوگٹ بہنیں

جواب : غلط جوڑی : ہاکی کا جادوگر – ملکھا سنگھ

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

[۱۶] (۱)	ماتھیران	–	سرد آب وہوا کا مقام
(۲)	تاڑوبا	–	چٹانی غار
(۳)	کولھاپور	–	مندر
(۴)	اجنتا	–	عالمی ورثے کا مقام

جواب : غلط جوڑی : تاڑوبا – چٹانی غار

[۱۷] (۱)	دنیا کا نقشہ اور زمین کا گلوب بنانے والا پہلا نقشہ نویس	–	تھامس کک
(۲)	دنیا کا پہلا دریافت کنندہ سیاح	–	بنجامن ٹیوڈیلا
(۳)	یورپ کو چین سے متعارف کرانے والا پہلا اطالوی سیاح	–	مارکو پولو
(۴)	اسلامی دنیا کا طویل سفر کرنے والا چودھویں صدی کا سیاح	–	ابنِ بطوطہ

جواب : غلط جوڑی : دنیا کا نقشہ اور زمین کا گلوب بنانے والا پہلا نقشہ نویس – تھامس کک

Scanned with CamScanner

[۱۸] (۱) گھاراپوری (ایلیفنٹا) – چٹانی غار
(۲) پنڈھرپور – مندر
(۳) ساگریشور – بند
(۴) پنچ گنی – سردآب وہوا کا مقام *(March '19)*

جواب : غلط جوڑی : ساگریشور – بند

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

[۱۹] (۱) مہاراج سیاجی راؤ یونیورسٹی – دہلی
(۲) بنارس ہندو یونیورسٹی – وارانسی
(۳) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی – علی گڑھ
(۴) جیواجی یونیورسٹی – گوالیار

جواب : غلط جوڑی : مہاراج سیاجی راؤ یونیورسٹی – دہلی

[۲۰] (۱) بھارتی سوانحی لغت – سدھیشور شاستری چتراؤ
(۲) مراٹھی انسائیکلوپیڈیا – رگھوناتھ بھاسکر گوڈبولے
(۳) بھارتی تہذیبی لغت – پنڈت مہادیو شاستری جوشی
(۴) مہاراشٹری گیان کوش – شری دھرو ینکٹیش کیتکر

جواب : غلط جوڑی : مراٹھی انسائیکلوپیڈیا – رگھوناتھ بھاسکر گوڈبولے

● **ایسا ضرور کیجیے :** سبق میں مذکور رہنماؤں اور ان کے کام، مفکرین اور ان کے خیالات اور ان کی کتابوں، تہذیبی ورثوں اور مقام، اخبارات اور منتظمین اور ایڈیٹر، ڈرامے اور ڈراما نگار، کھیل اور کھلاڑی، یونیورسٹی اور مقام، لغت اور ان کے مرتبین وغیرہ کی جوڑیاں تلاش کر کے بار بار ان کا مطالعہ کیجیے۔ دوستوں میں ایک دوسرے سے جوڑیاں پوچھیے۔ اس طرح غلط جوڑی فوراً نظر میں آجائے گی اور صحیح جوڑی لکھ سکیں گے اور یاد کرنے کا وقت بھی بچے گا۔

Scanned with CamScanner

تصوراتی خاکے مکمل کیجیے

سوالیہ سیٹ 3

[سوال 2 (A) : تین میں سے دو؛ کُل 4 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں مختلف قسم کی سرگرمیاں دی جاسکتی ہیں؛ ان میں 'تصوراتی خاکے مکمل کیجیے' یا 'دیے ہوئے موضوع پر تصوراتی خاکہ تیار کیجیے' جیسی سرگرمیاں بھی ہوسکتی ہیں۔ (۲) 'تصوراتی خاکے مکمل کیجیے' سرگرمی کے جواب میں دی ہوئی شکل کو جوں کا توں بنا کر جواب لکھیے۔ (۳) صرف موضوع دیا گیا ہو تو موضوع کی مناسبت سے شکل بنانے کی آزادی ہوگی۔ (۴) ہر سرگرمی کے لیے 2 نمبر ہیں۔

● بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M '19	–	–	–	1	–	1	–	–	1
Jul '19	–	1	–	–	–	1	–	–	1
کل	–	1	–	1	–	2	–	–	2

سوال : درج ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱)

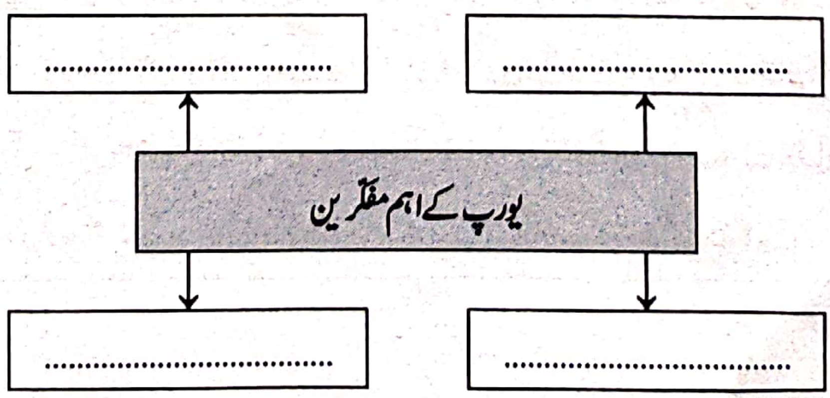

Scanned with CamScanner

جواب :

- یورپ کے اہم مفکّرین
  - رینے ڈیکارٹ
  - جارج ولھیم فریڈرک ہیگل
  - والٹیئر
  - لیوپالڈ وان رانکے

(۲)

- تاریخ کی تحقیق میں معاون علوم کی شاخیں
  - آثارِ قدیمہ
  - ....
  - ....
  - ....
  - ....
  - سکّوں کا علم

جواب :

- تاریخ کی تحقیق میں معاون علوم کی شاخیں
  - آثارِ قدیمہ
  - محافظ خانے (آرکائیوز)
  - شجرۂ نسب کا مطالعہ
  - لسانیات
  - مخطوطات کا مطالعہ
  - سکّوں کا علم

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۳)

- قوم پرست مورّخین
  - انت سدا شیو آلتیکر
  - ....
  - ....
  - ....
  - ....

Scanned with CamScanner

جواب :

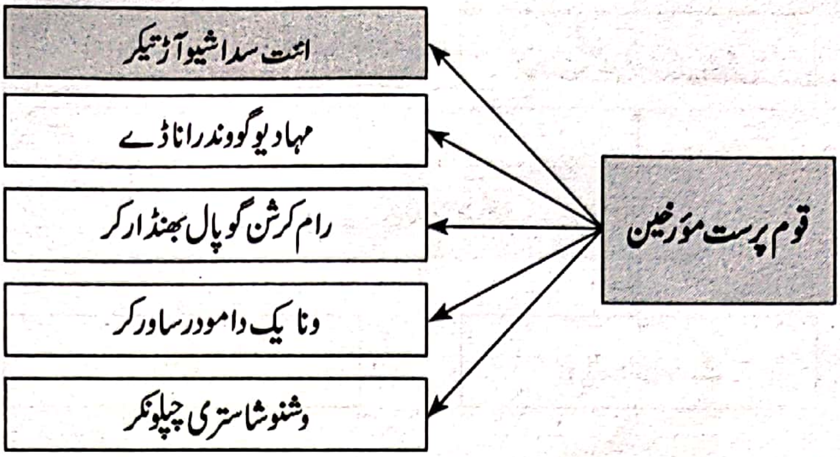

(۴)

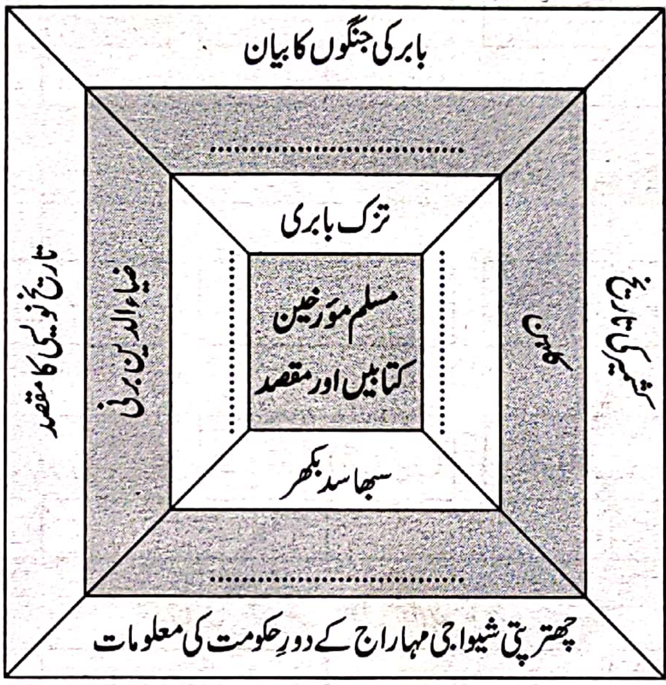

جواب :

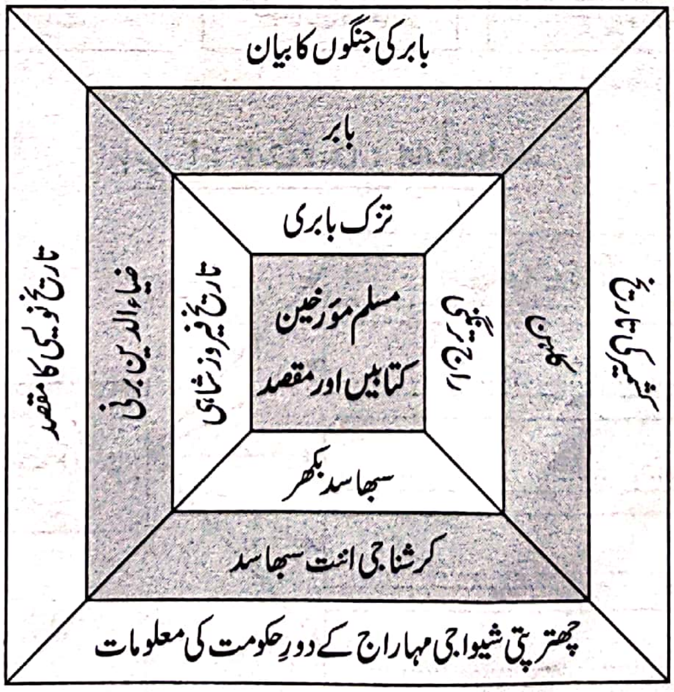

Scanned with CamScanner

(۵) درج ذیل موضوع پر تصوراتی خاکہ تیار کیجیے :

● موضوع : بھارت کی تاریخ لکھنے والے برطانوی مورخین۔

جواب :

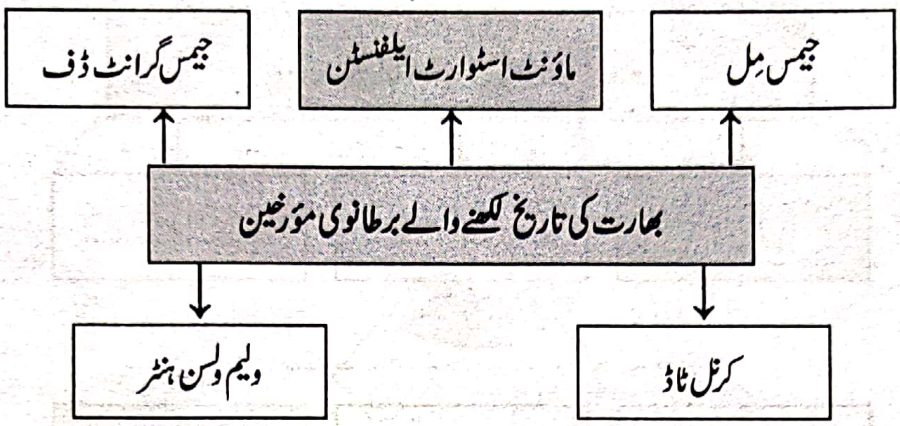

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(۶)

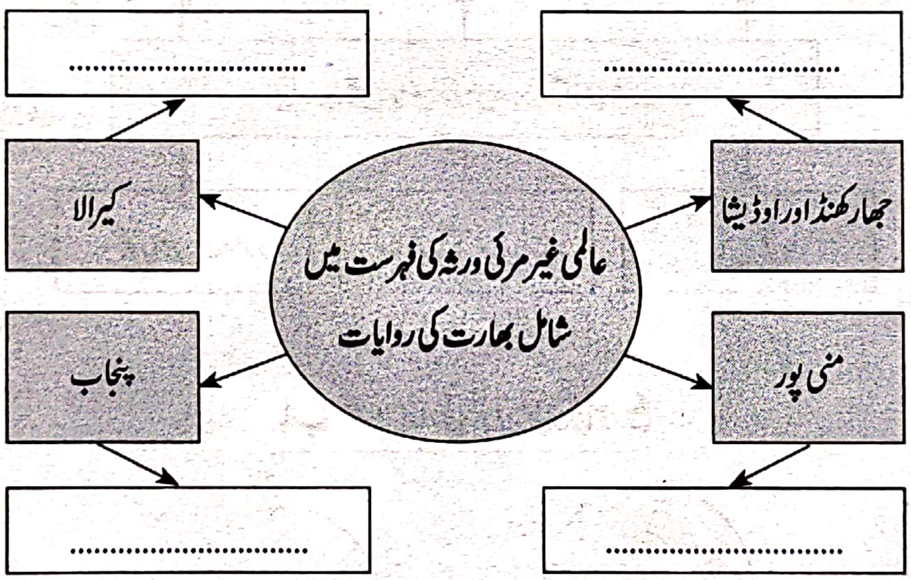

جواب :

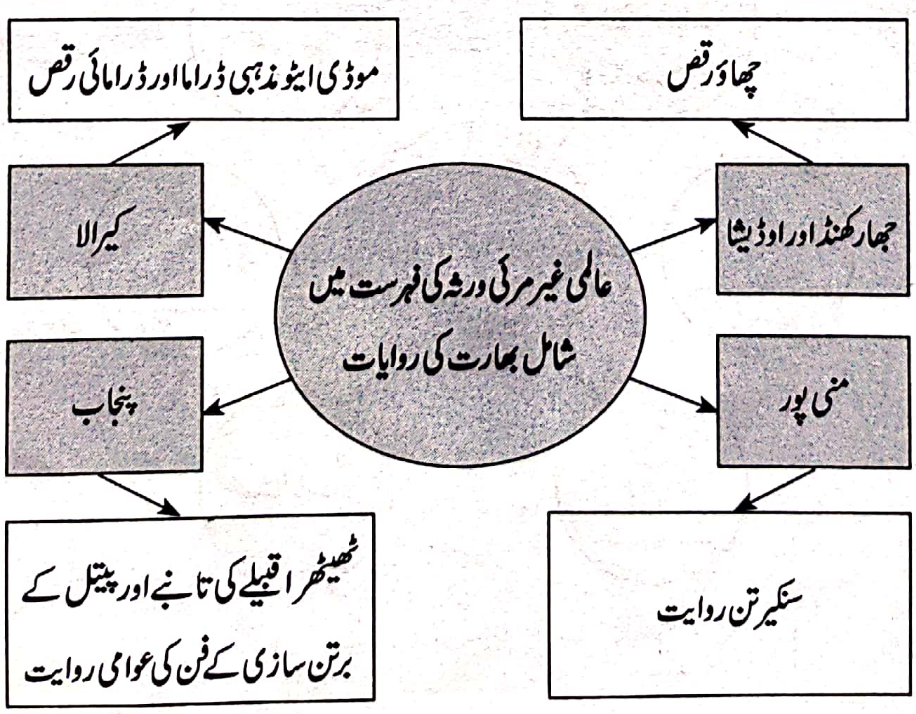

Scanned with CamScanner

(۷)

بھارت میں عالمی تہذیبی ورثہ کے مقامات

- آگرے کا قلعہ
- ....
- ....
- ....
- ....
- تاج محل

جواب :

بھارت میں عالمی تہذیبی ورثہ کے مقامات

- آگرے کا قلعہ
- اجنتا اور ایلورا کے غار
- مہابلی پورم کے مندر
- کھجوراہو کے مندر
- کونارک کا سوریہ مندر
- تاج محل

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۷)

بھارتی کلاسیکی مصوری (علمِ ترسیم) کے شش پہلو

- کسی پیکر کی مختلف خصوصیات کا متناسب اظہار
- ....
- ....
- جمالیات
- ....
- ....

Scanned with CamScanner

جواب :

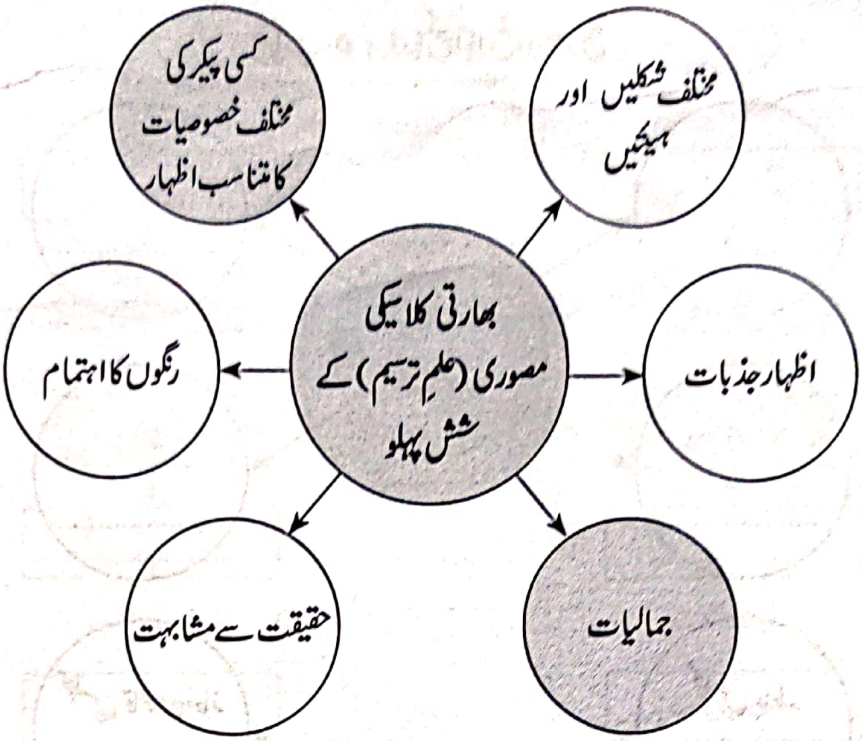

(۹) *(March '19)*

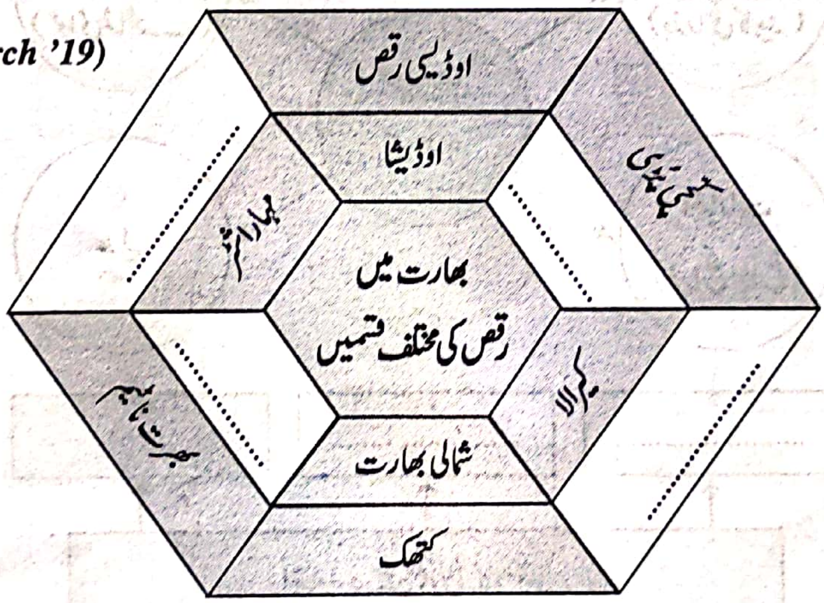

جواب :

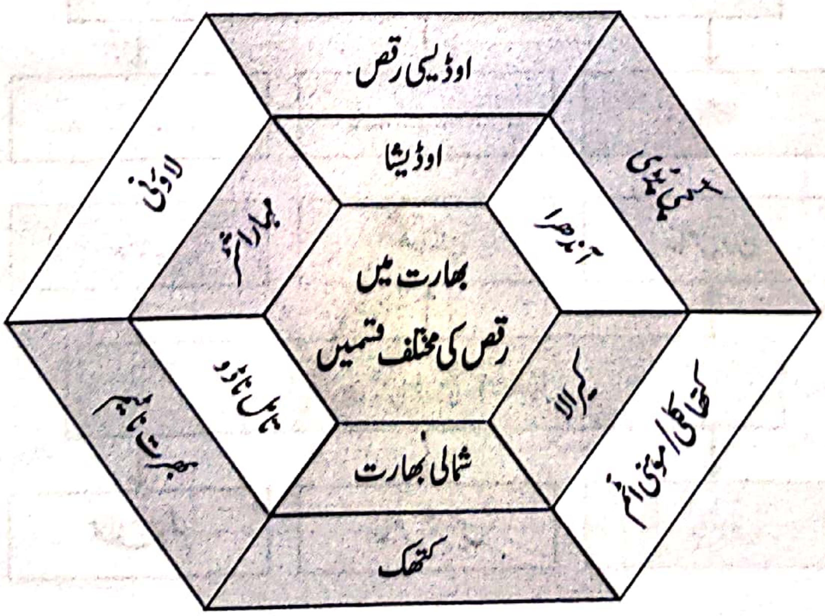

Scanned with CamScanner

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۱۰)

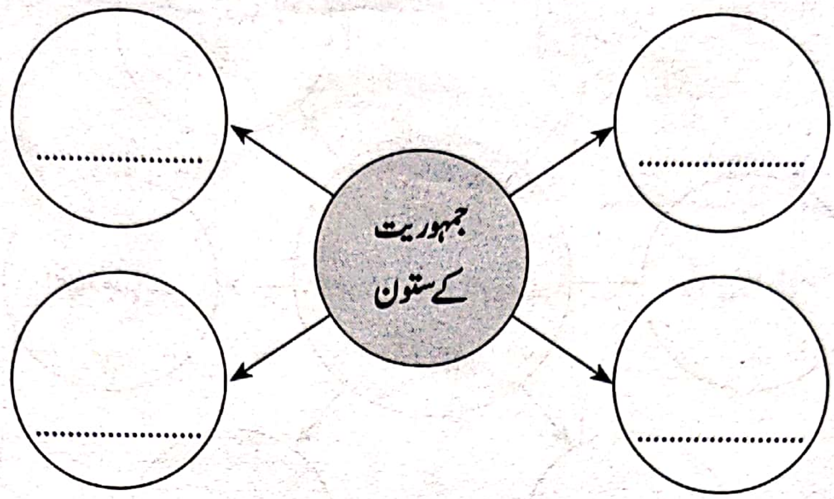

جواب :

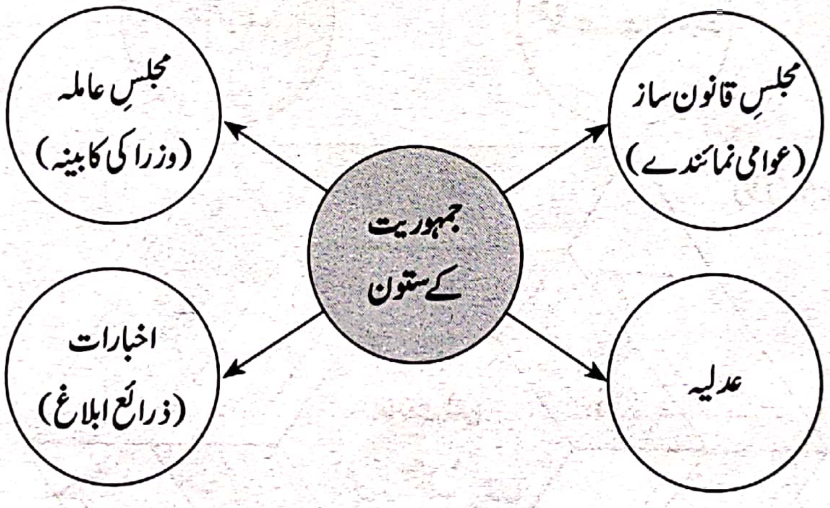

(۱۱)

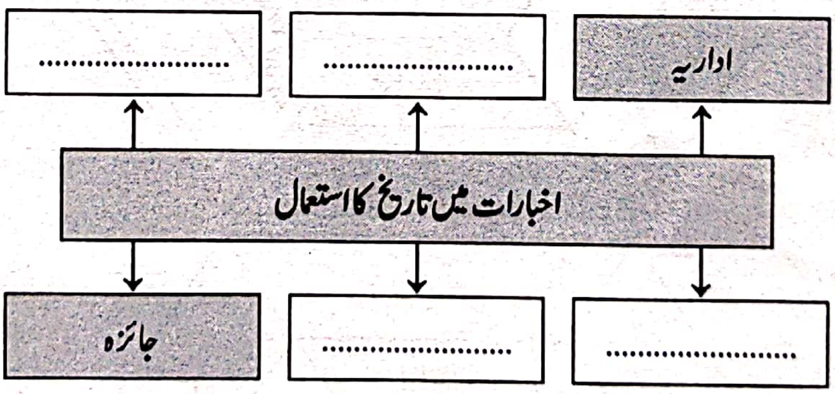

جواب :

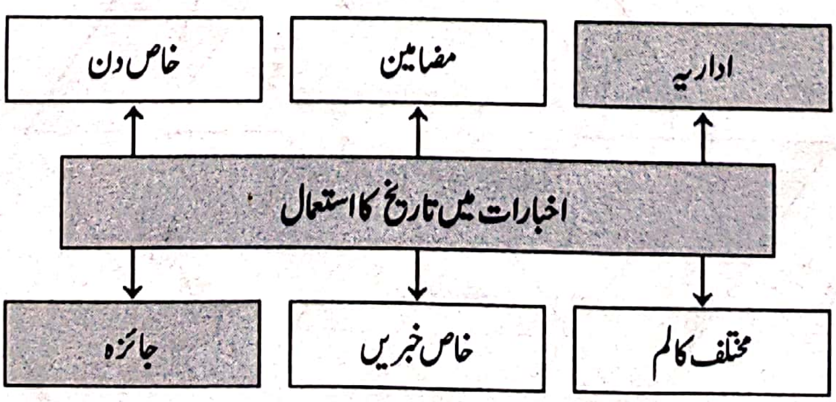

Scanned with CamScanner

(۱۲)

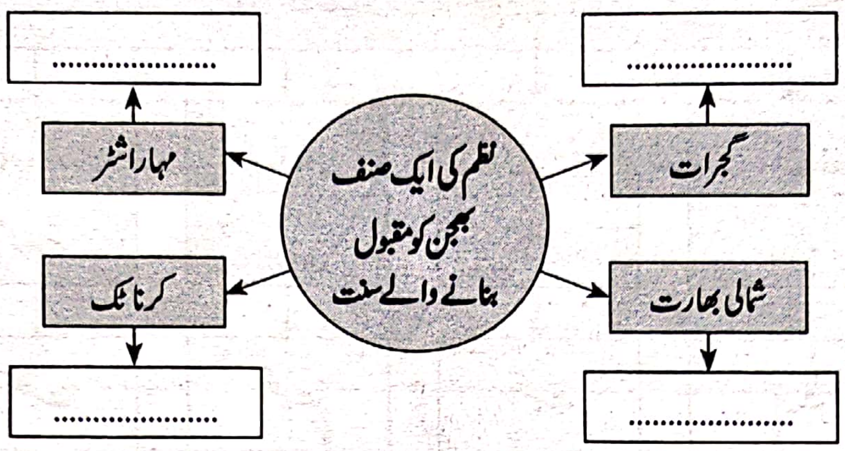

جواب :

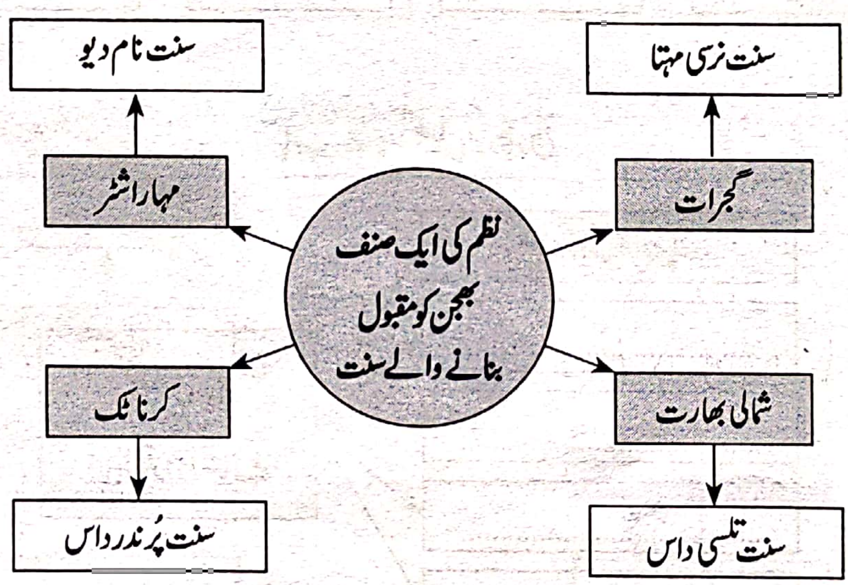

(۱۳)

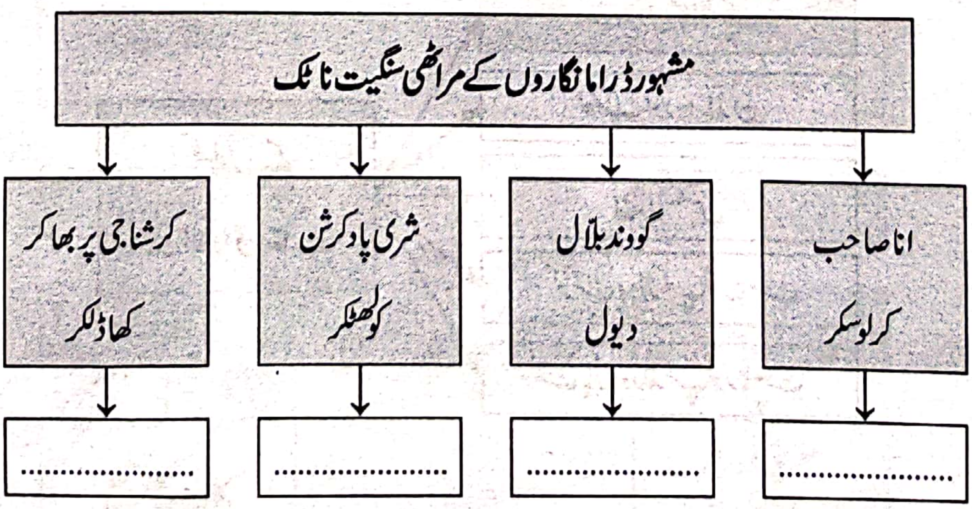

Scanned with CamScanner

جواب :

مشہور ڈرامانگاروں کے مراٹھی سنگیت ناٹک

انا صاحب کرلوسکر	گووند بلال دیول	شری پادکرشن کولہٹکر	کرشناجی پربھاکر کھاڈلکر
سنگیت شاکنتل	سنگیت شاردا	سنگیت مؤک نائک	سنگیت مان اپمان

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۱۴)

کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلے

- معذوروں کا اولمپک
- ....
- ....
- ....
- ....

جواب :

کھیلوں کے بین الاقوامی مقابلے

- معذوروں کا اولمپک
- اولمپک اور وِمبلڈن
- ایشیاڈ گیمس
- کرکٹ ورلڈ کپ ٹورنامنٹ
- فٹ بال ورلڈ کپ ٹورنامنٹ

Scanned with CamScanner

(۱۵)

قدیم اولمپک میں یہ مقابلے شروع ہوئے

- رتھوں اور گھڑ دوڑ کے مقابلے
- ....
- ....
- ....
- ....

جواب :

قدیم اولمپک میں یہ مقابلے شروع ہوئے

- رتھوں اور گھڑ دوڑ کے مقابلے
- دوڑ (ریس)
- تھالی پھینک
- کشتی
- مکّے بازی

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۱٦)

مہاراشٹر میں عالمی ورثے کے مقامات

- ریلوے اسٹیشن ← ....
- مامن ← ....
- غار ← ....
- قدرتی ورثہ ← ....

جواب :

مہاراشٹر میں عالمی ورثے کے مقامات

- ریلوے اسٹیشن ← چھتر پتی شیواجی مہاراج ریلوے اسٹیشن
- مامن ← مغربی گھاٹ میں داجی پور مامن
- غار ← اجنتا - ایلورا
- قدرتی ورثہ ← کاس سطح مرتفع

Scanned with CamScanner

(۱۷)

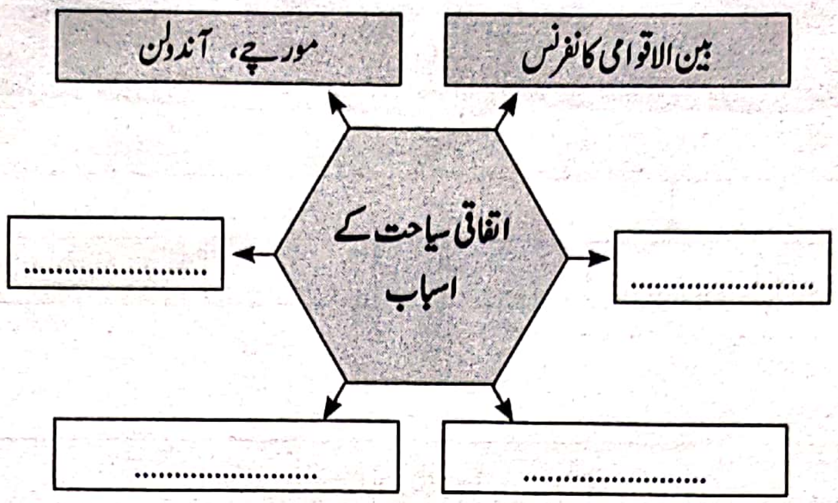

جواب :

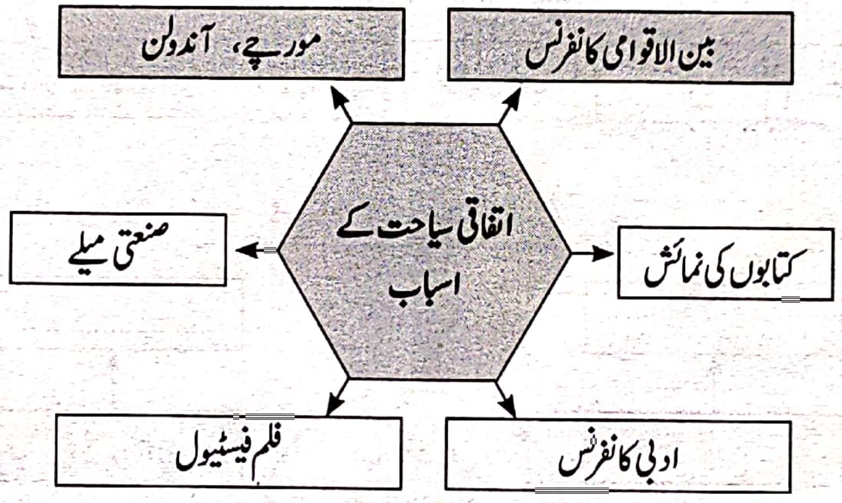

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۱۸) *(March '19)*

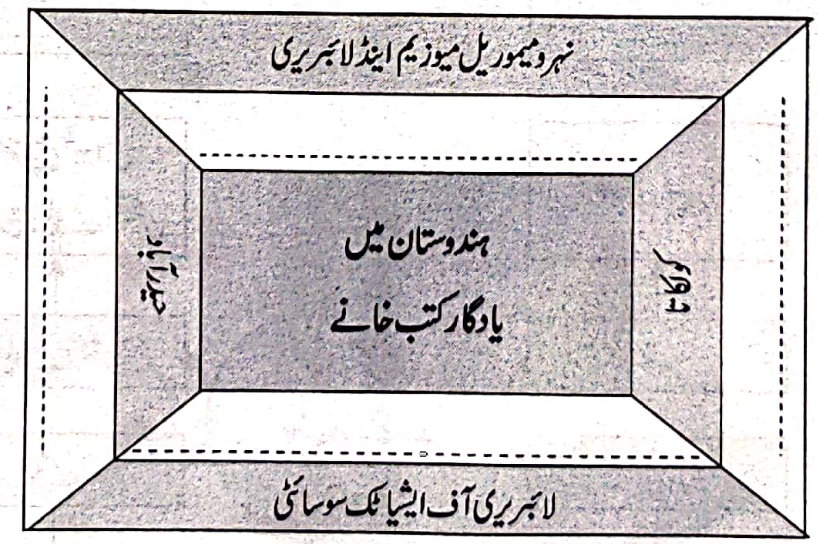

Scanned with CamScanner

جواب :

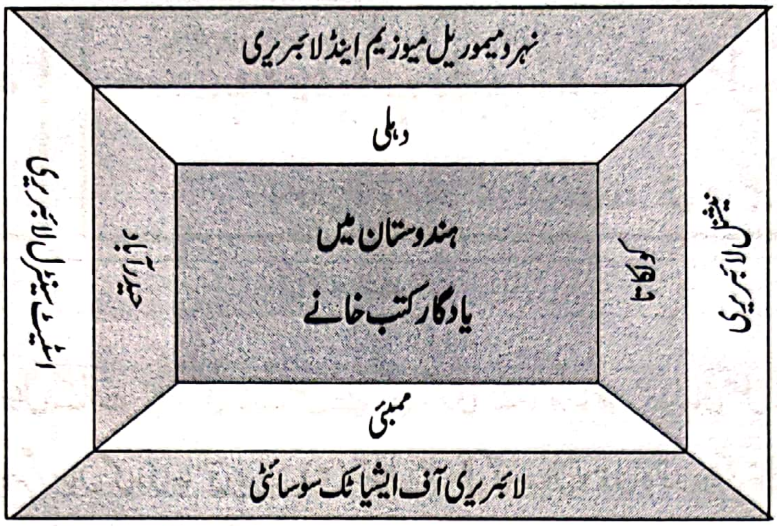

(۱۹)

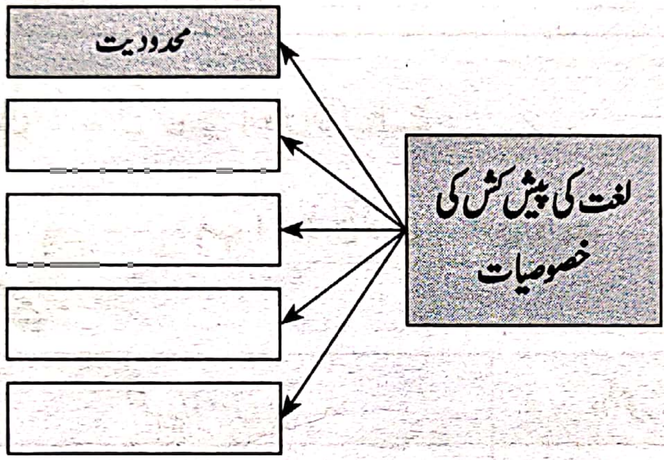

جواب :

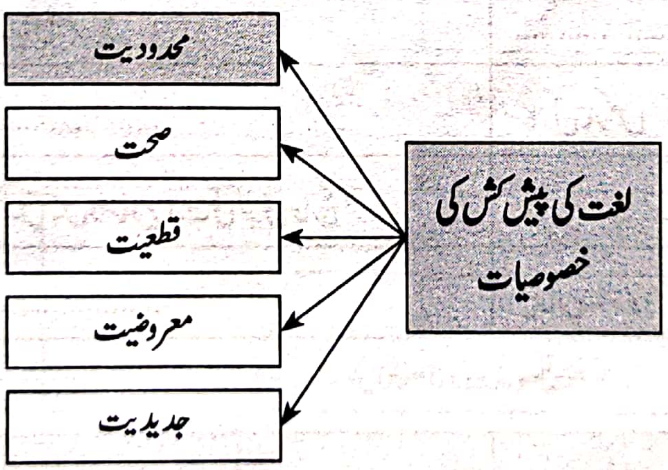

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 4	خطِ زمانی/ جدول/ رواں خاکہ مکمل کیجیے [سوال 2 (A) : تین میں سے دو؛ کل 4 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال کے تحت 'تصوراتی خاکے مکمل کیجیے' کی سرگرمی کے ساتھ ساتھ 'خطِ زمانی مکمل کیجیے'، 'رواں خاکہ مکمل کیجیے' وغیرہ سرگرمیاں بھی دی جاسکتی ہیں۔ (۲) سوال میں دی گئی جدول کو جوں کا توں بنا کر خالی جگہوں میں جواب لکھیے ۔ (۳) جواب کے مواد کو خط کشیدہ کیجیے۔

سوال : دیا ہوا زمانی خط/ جدول مکمل کیجیے یا رواں خاکہ بنائیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) جدول مکمل کیجیے :

نظریہ/ اصول	دانشور
(۱) جدلیاتی طریقہ	....
(۲)	کارل مارکس
(۳) تحقیق میں دستاویزات کی کڑی جانچ کرنا	....
(۴)	سیماں-دَ-بووا

جواب :

نظریہ/ اصول	دانشور
(۱) جدلیاتی طریقہ	**جارج ہیگل**
(۲) **طبقاتی کشمکش کا اصول**	کارل مارکس
(۳) تحقیق میں دستاویزات کی کڑی جانچ کرنا	**لیوپالڈ رانکے**
(۴) **تانیثیت کا بنیادی نظریہ**	سیماں-دَ-بووا

Scanned with CamScanner

(۲) 'تاریخ نویسی کے مراحل' کے موضوع پر رواں خاکہ (فلو چارٹ) تیار کیجیے :

تاریخی معلومات جمع کرنا اور معلومات کے حوالوں کی جانچ کرنا

↓

....

↓

....

↓

....

↓

....

جواب : تاریخ نویسی کے مراحل —

تاریخی معلومات جمع کرنا اور معلومات کے حوالوں کی جانچ کرنا

↓

معلومات کا تقابلی تجزیہ کرنا

↓

تاریخی ماخذ کی تجزیاتی تحقیق کرنا

↓

تاریخی حوالوں سے متعلق مناسب سوالات ترتیب دینا

↓

ممکنہ تصورات اور اصولوں کو مرتب کرنا

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۳) درج ذیل زمانی خط مکمل کیجیے :

۷/جولائی ۱۹۱۰ء	....	۱۸۸۲ء	....
....	پنڈتا رمابائی کی کتاب کی اشاعت	....	ایشیاٹک سوسائٹی کا قیام

Scanned with CamScanner

جواب :

۱۷۸۴ء	۱۸۸۲ء	۱۸۸۸ء	۷/جولائی ۱۹۱۰ء
ایشیاٹک سوسائٹی کا قیام	'استری-پرش تلنا' کتاب کی اشاعت	پنڈتا رمابائی کی کتاب کی اشاعت	بھارت اتہاس سنشودھک منڈل کا قیام

(۴) میکس میولر کے تصنیفی کام کا رواں خاکہ تیار کیجیے۔

جواب : میکس میولر کا تصنیفی کام

↓

رگ وید کو جمع کرنا اور انھیں چھے جلدوں میں شائع کرنا

↓

رگ وید کا جرمن زبان میں ترجمہ

↓

سنسکرت کتاب 'ہتوپدیش' کا جرمن زبان میں ترجمہ

↓

'دسیکریڈ بکس آف دَ ایسٹ' کے نام سے ۵۰ جلدوں کی اشاعت

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۵) ہندوستانی علم مجسمہ سازی کی ترقی کو رواں خاکے کے ذریعے دکھایئے۔

جواب : ہندوستانی علم مجسمہ سازی کی ترقی

↓

دوسری صدی قبل مسیح میں سنگ تراشی کا گندھار طرز وجود میں آیا

↓

پہلی سے تیسری صدی عیسوی میں سنگ تراشی کا متھرا طرز وجود میں آیا

↓

گپت دور میں بھارتی علم مجسمہ سازی کے اصول بنا کر اس کے معیار کا تعین کیا گیا

↓

نویں صدی میں جنوبی بھارت میں کانسے کی مورتیاں بنانے کا فن وجود میں آیا

Scanned with CamScanner

(۶) درج ذیل جدول مکمل کیجیے :

عمارت	طرزِ تعمیر
(۱) چھتر پتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس	....
(۲)	مسلم طرزِ تعمیر
(۳) جنوب کے مندر	....
(۴)	ہیماڈ پنتی طرزِ تعمیر

جواب :

عمارت	طرزِ تعمیر
(۱) چھتر پتی شیواجی مہاراج ریلوے ٹرمینس	گوتھک طرزِ تعمیر
(۲) گول گنبد	مسلم طرزِ تعمیر
(۳) جنوب کے مندر	دراوڑ طرزِ تعمیر
(۴) گوندیشور مندر	ہیماڈ پنتی طرزِ تعمیر

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۷) بھارتی ٹیلی ویژن کے ارتقائی مراحل کو زمانی خط پر دکھایئے۔

۱۵/ستمبر ۱۹۵۹ء	....	۱۵/اگست ۱۹۸۲ء	....
....	ممبئی دور درشن کیندر شروع ہوا	....	نجی چینلوں کو اجازت

Scanned with CamScanner

جواب :

۱۵/ستمبر ۱۹۵۹ء	یکم مئی ۱۹۷۲ء	۱۵/اگست ۱۹۸۲ء	۱۹۹۱ء
دہلی دوُردرشن کا آغاز	ممبئی دوُردرشن کیندر شروع ہوا	بھارت میں رنگین ٹیلی ویژن کی آمد	نجی چینلوں کو اجازت

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۸) درج ذیل جدول مکمل کیجیے :

فلم ساز	جن کی زندگی پر فلم بنائی گئی ان کا نام/ فلم کا نام
(۱) آچاریہ اَترے	....
(۲)	واسودیو بلونت پھڑکے
(۳) ڈِنکرڈی۔ پاٹل	....
(۴)	بال شیواجی

جواب :

فلم ساز	جن کی زندگی پر فلم بنائی گئی ان کا نام/ فلم کا نام
(۱) آچاریہ اَترے	مہاتما پھلے
(۲) وِشرام بیڈیکر	واسودیو بلونت پھڑکے
(۳) ڈِنکرڈی۔ پاٹل	دھنیہ تے سنتاجی ـ دھناجی
(۴) پربھاکر پینڈھارکر	بال شیواجی

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۹) 'کھیل کی قسمیں' کے موضوع پر رواں خاکہ (فلو چارٹ) تیار کیجیے۔

جواب :

کھیل کی قسمیں

- میدانی کھیل (میدان میں کھڑے ہو کر کھیلنے والے کھیل)
  - غیر ملکی کھیل : ہاکی، واٹر پولو، فٹ بال، کرکٹ، بیڈمنٹن ، گولف
  - ملکی کھیل : کبڈّی، آٹیا پاٹیا، کھوکھو، لگوری ، گلی ڈنڈا، گوٹیاں، بھنورا، چھپا چھپی، لنگڑی، ملکھامب ، کشتی، پھگڑی
- نشستی کھیل (بیٹھ کر کھیلنے والے کھیل)
  - تاش ، شطرنج ، لوڈو ، سانپ سیڑھی ، ساگر گوٹی، کیرم، کوڑیوں کا کھیل

(نوٹ : جواب میں ہر کھیل کی دو دو مثالیں دی جائیں)

Scanned with CamScanner

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۱۰) درج ذیل جدول مکمل کیجیے :

	مقام	شہرت کی وجہ
(۱)	لونار	....
(۲)	....	بند
(۳)	....	غار
(۴)	جنتر منتر	....

جواب :

	مقام	شہرت کی وجہ
(۱)	لونار	جھیل
(۲)	جائیکواڑی	بند
(۳)	گھاراپوری	غار
(۴)	جنتر منتر	رصدگاہ

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۱۱) درج ذیل جدول مکمل کیجیے :

لغت کا نام	مصنف
(۱) موسیقاروں اور فنکاروں کی تاریخ	....
(۲)	ایس۔آر۔داتے
(۳) مجاہدین آزادی : سوانحی لغت	....
(۴)	رگھوناتھ بھاسکر گوڈبولے

جواب :

لغت کا نام	مصنف
(۱) موسیقاروں اور فنکاروں کی تاریخ	لکشمن دتاتریہ جوشی
(۲) انقلابیوں کی سوانحی لغت	ایس۔آر۔داتے
(۳) مجاہدین آزادی : سوانحی لغت	این۔آر۔پھاٹک
(۴) قدیم بھارتی تاریخی لغت	رگھوناتھ بھاسکر گوڈبولے

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 5

نوٹ لکھیے

[سوال B (2) : تین میں سے دو؛ کل 4 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال کے تحت 'نوٹ لکھیے' یا 'تصورات واضح کیجیے' پوچھا جاسکتا ہے۔ (۲) تین میں سے دو نوٹ لکھنا ضروری ہے۔ (۳) ہر نوٹ کے لیے دو نمبر ہونے کی وجہ سے جواب ۲۵ تا ۳۰ الفاظ میں ہونا چاہیے۔ (۴) نوٹ کے لیے دیے گئے موضوع کی نکات وار معلومات لکھنا متوقع ہے۔

● بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M '19	–	–	–	–	1	–	1	–	1
Jul '19	1	–	–	–	1	–	–	1	–
کل	1	–	–	–	2	–	1	1	1

سوال : مختصر نوٹ لکھیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) جارج ولھیم (Wilhelm) فریڈرک ہیگل۔

جواب : (۱) جارج ہیگل جرمن مفکّر تھا۔

(۲) فلسفے کے موضوع پر ان کی کتاب 'انسائیکلو پیڈیا آف فلاسوفیکل سائنسیز' ان کے لیکچرس اور تحریروں کا مجموعہ ہے۔

(۳) ان کی کتاب 'ریزن ان ہسٹری' کافی مشہور ہے۔

(۴) ماضی کے واقعات کا مطلب اخذ کرنے کے لیے ہیگل نے 'جدلیاتی طریقہ' پیش کیا۔

(۲) مائیکل فوکو۔

جواب : (۱) مائیکل فوکو بیسویں صدی کا مشہور فرانسیسی مؤرخ تھا۔

Scanned with CamScanner

(۲) اس نے 'آرکیالوجی آف نالج' نامی کتاب لکھی۔

(۳) اس نے تاریخ میں تغیرات کی وضاحت پر زور دیا۔

(۴) پرانے مؤرخوں نے جن پر توجہ نہیں دی تھی جیسے نفسیاتی اُمراض، علمِ طِب، قید خانے کا نظم و نسق وغیرہ موضوعات پر تاریخ کے نقطۂ نظر سے غور کیا۔

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۳) الیگزینڈر کننگھم۔

جواب : (۱) انیسویں صدی میں برطانوی دورِ حکومت میں بھارت کے آثارِ قدیمہ کے مطالعے کا آغاز ہوا۔

(۲) 'بھارتی آثارِ قدیمہ سے متعلق سروے' (آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا) ایک آزاد محکمہ قائم کر کے اس کا پہلا سربراہ (ڈائرکٹر) الیگزینڈر کننگھم کو نامزد کیا گیا۔

(۳) اس کی نگرانی میں سارناتھ، سانچی جیسے قدیم مقامات کی کھدائی کی گئی۔

(۴) اس نے بدھ مذہب کی کتابوں میں مذکور کئی مقامات کی کھدائی اور تحقیق کر کے ان پر کتابیں لکھی۔

(۴) جیمس مِل۔

جواب : (۱) برطانوی مؤرخ جیمس مِل نے 'دی برٹش ہسٹری آف انڈیا' نامی کتاب لکھی۔

(۲) اس نے ۱۸۱۷ء میں اس کتاب کی تین جلدیں شائع کی۔ انگریز مؤرخ کی بھارت کی تاریخ پر لکھی ہوئی پہلی کتاب ہونے کی حیثیت سے اس کی اہمیت ہے۔

(۳) لیکن اس کی تحریر میں معروضی نقطۂ نظر کی کمی محسوس ہوتی ہے۔

(۴) بھارتی تہذیب کے مختلف پہلوؤں سے متعلق اس کا متعصبانہ زاویۂ نظر اس کتاب سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔

(۵) نسائی (تانیثی) تاریخ نویسی۔

جواب : (۱) آزادی سے قبل تارابائی شندے، پنڈتا رمابائی، ڈاکٹر رکھما بائی جیسے نسائی مؤرخ ہو گزرے ہیں۔ ان مصنفین نے گھر میں اور کام کی جگہ پر عورتوں کے ساتھ ہونے والے غیر منصفانہ سلوک اور مرد۔خواتین میں عدم مساوات کے موضوع پر مضامین لکھے۔

(۲) دلت خواتین کے نقطۂ نظر سے سماجی طبقے، سماجی رتبے، ذات وغیرہ مسائل کے تعلق سے ان خواتین نے مضامین لکھے۔

(۳) آزادی کے بعد کے دور میں دلت خواتین کی زندگی، سماجی طبقہ، ذات وغیرہ پر لکھے ہوئے شرمیلا ریگے کے مضامین کو 'رائٹنگ کاسٹ، رائٹنگ جینڈر : ریڈنگ دلت وومینس ٹیسٹی مونیز' نامی کتاب میں جمع کیا گیا ہے۔

(۴) نسائی مصنفہ میرا کوسمبی نے اپنی کتاب 'کراسنگ تھریشولڈس : فیمنسٹ ایسیز ان سوشل ہسٹری' میں مہاراشٹر کی

Scanned with CamScanner

ڈاکٹر رکھمابائی، پنڈتا رمابائی جیسی خواتین کی زندگی پر مضامین لکھے ہیں۔

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(۶) نیشنل فلم آرکائیوز (قومی فلمی محافظ خانہ)۔

جواب : (۱) ۱۹۶۴ء میں نیشنل فلم آرکائیوز کا قیام عمل میں آیا۔

(۲) یہ محافظ خانہ حکومتِ ہند کے محکمۂ اطلاعات ونشریات کے 'شعبۂ مواصلات' کے طور پر کام کرتا ہے۔

(۳) اس ادارے کا صدر دفتر پونہ میں ہے۔

(۴) یہ ادارہ فلمی ورثے کی حفاظت کرنے اور اپنے تہذیبی ورثے کو محفوظ رکھنے کا کام کرتا ہے۔

(۷) ادارہ 'نیشنل فلم آرکائیوز' کے قیام کا مقصد۔

جواب : ادارہ 'نیشنل فلم آرکائیوز' کے قیام کا مقصد -

(۱) نایاب بھارتی فلمیں تلاش کر کے انھیں حاصل کرنا۔

(۲) آئندہ نسلوں کے لیے ایسی نایاب فلموں کے ورثے کی حفاظت کرنا۔

(۳) فلموں سے متعلق مختلف امور کی درجہ بندی کرنا، ان کا مستقل اندراج کرنا اور تحقیق کرنا۔

(۴) فلمی تہذیب کے فروغ کے لیے مرکز قائم کرنا۔

(۸) انڈین میوزیم۔

جواب : (۱) کولکاتا کا انڈین میوزیم بھارت کا سب سے بڑا اور قدیم عجائب گھر ہے۔

(۲) ڈینش (ڈنمارک) ماہرِ نباتات نیتھانیئل والک نے ۱۸۱۴ء میں اسے ایشیاٹک سوسائٹی کے تحت قائم کیا۔

(۳) اس میوزیم کے تین خاص انتظامی محکمے ہیں - فنون، آثارِ قدیمہ اور علوم انسانی (بشریات)۔

(۴) طباعت، فوٹوگرافی، نمائش، پیشکش، ماڈل سازی، تحفظ ونگہداشت، تربیت، لائبریری، تحفظ میوزیم وغیرہ محکموں کی معرفت میوزیم میں سارے کام انجام پاتے ہیں۔ بھارت کے تہذیبی ورثے میں یہ ایک اہم ورثہ ہے۔

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۹) چتر کتھی روایت۔

جواب : (۱) کٹھ پتلیوں یا تصویروں کی مدد سے رامائن اور مہا بھارت کی کہانیاں بیان کرنے کی روایت کو چتر کتھی روایت کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) بارھویں صدی میں چالوکیہ راجا سومیشور کی لکھی ہوئی کتاب 'مانسولاّس' یا 'ابھلشی تارتھ چنتامنی' میں چتر کتھی روایت کی معلومات ملتی ہے۔

(۳) کوکن میں کڈال کے قریب پنگلی گاؤں کے ٹھاکرادی واسیوں نے اس روایت کو محفوظ رکھا ہے۔ اس لیے اس روایت کو 'پنگلی روایت' بھی کہا جاتا ہے۔

(۴) چتر کتھی روایت میں کاغذ پر تصویر بنا کر اس میں قدرتی رنگ بھرے جاتے ہیں۔ عموماً ۳۰ سے ۵۰ تصاویر میں ایک کہانی مکمل کی جاتی ہے۔ یہ روایت ختم ہونے کے قریب ہے۔

(۱۰) مصغّر تصاویر۔

جواب : (ا) چھوٹی جسامت کی تصویروں کو 'مصغّر تصاویر' (Miniature) کہتے ہیں۔ قلمی مخطوطات کے ذریعے یہ مصغّر تصویریں لوگوں تک پہنچی ہیں۔ ابتدا میں ان پر ایرانی طرز کا اثر تھا۔

(۲) جنوب میں مسلم حکومت کے زیر سرپرستی دکنی طرز کی مصغّر تصویرکشی نے ترقی کی۔ شہنشاہ اکبر کے دور میں ایرانی اور بھارتی طرزِ مصوری کی آمیزش سے مغل مصغّر طرزِ مصوری کا آغاز ہوا۔

(۳) مذہبی متن کو آسان طریقے سے لوگوں تک پہنچانے میں ان مصغّر تصویروں نے کامیابی حاصل کی۔

(۴) دیواری طرز مصوّری کے مقابلے میں قلمی مخطوطوں میں مصغّر طرزِ مصوری بالکل الگ اور مخصوص نوعیت کی حامل تھی۔

(۱۱) مندر کا طرزِ تعمیر۔

جواب : (ا) کلس کی ساخت کی خصوصیت کی بنیاد پر بھارتی مندروں کی تعمیر کے کئی طرز وجود میں آئے۔

(۲) شمالی بھارت میں 'ناگر طرز' اور جنوبی بھارت میں 'دراوڑ طرز' وجود میں آئے۔

(۳) ناگر اور دراوڑ ان دو طرزوں کی آمیزش سے مندر کی تعمیر کا ایک نیا طرز 'ویسر' وجود میں آیا۔

(۴) مدھیہ پردیش اور مہاراشٹر میں مندر کے دو طرزِ تعمیر 'بھومج' اور 'ناگر' نے ترقی کی ہے۔

(۱۲) کتابِ نورس۔

جواب : (ا) بیجاپور کے سلطان ابراہیم عادل شاہ دوم نے دکنی اردو زبان میں 'کتابِ نورس' لکھی۔ یہ کتاب علمِ موسیقی سے متعلق ہے۔

(۲) اس کتاب میں ایسے گیت ہیں جنھیں گایا جا سکتا ہے۔

(۳) اس کتاب میں دھروپد گائیکی کے مطابق گیت شامل ہیں جو شائقین کو اعلیٰ درجے کی شاعری سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

(۴) دکنی اردو کی یہ کتاب سنسکرت ادب میں بیان کردہ علمِ موسیقی کے نورسوں سے متعارف کراتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۳) آزادی کی جدوجہد میں اخبارات کا کردار۔

جواب : بھارت کی آزادی کی جدوجہد میں اخبارات نے درج ذیل کردار ادا کیے –

(۱) عوامی بیداری، عوامی تعلیم، بھارتی تہذیب اور تاریخ کی عظمت بیان کی۔

(۲) سماجی، مذہبی اور سیاسی تحریکات کی حمایت کر کے سامراجی پالیسیوں کی مخالفت کی۔

(۳) مغربی علوم اور تعلیم کو عوام تک پہنچا کر سماجی بیداری کا کام کیا۔

(۴) معاصر سماجی اور سیاسی مسائل کو منظر عام پر لائے۔اسی کے ساتھ ساتھ سماجی مصلحین اور تنظیموں کے خیالات کو لوگوں تک پہنچایا۔

(۱۴) ذرائع ابلاغ کی ضرورت۔ *(March '19)*

جواب : ذرائع ابلاغ کی درج ذیل کاموں کے لیے ضرورت ہوتی ہے –

(۱) ذرائع ابلاغ کی وجہ سے دنیا بہت قریب آ گئی ہے کیونکہ ان کی وجہ سے معلومات پل بھر میں دنیا کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ جاتی ہے۔سماج میں معلومات کی آزادانہ فراہمی کے لیے ذرائع ابلاغ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۲) ذرائع ابلاغ کی بدولت لوگوں کو واقعات کو براہ راست دیکھنے کا موقع ملتا ہے۔معلومات کا لین دین ہوتا ہے، تازہ ترین علم کی ترسیل ہوتی ہے۔

(۳) ذرائع ابلاغ کے ذریعے تفریح ہوتی ہے۔تعلیمی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے درکار معلومات دیہی اور دشوار گزار علاقوں تک پہنچائی جاتی ہے۔

(۴) ذرائع ابلاغ کے سبب جمہوریت کو مستحکم کرنے میں مدد ہوتی ہے۔اس لیے ذرائع ابلاغ بہت اہم ہیں۔

(۱۵) بنگال گزٹ۔

جواب : (۱) 'بنگال گزٹ' بھارت کا پہلا اخبار ہے۔ایک آئرش شخص جیمس آگسٹس ہکی نے یہ اخبار جاری کیا۔

(۲) ۲۹؍جنوری ۱۷۸۰ء کو یہ اخبار انگریزی زبان میں کولکاتا سے جاری کیا گیا۔

(۳) یہ اخبار 'کلکتہ جنرل ایڈورٹائزر' کے نام سے بھی جانا جاتا تھا۔

(۴) 'بنگال گزٹ' نے بھارت میں اخباری دنیا کی بنیاد ڈالی۔

(۱۶) ذرائع ابلاغ سے منسلک پیشہ ورانہ شعبے۔

جواب : ذرائع ابلاغ میں پرنٹ میڈیا، الیکٹرانک میڈیا اور نئے ذرائع سے متعلق کئی پیشہ ورانہ شعبے ہیں –

(۱) اخبارات میں اداریے، مختلف کالم، مضمون نگار، مصنفین، ایڈیٹر کی ضرورت ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) خبریں جمع کرنے والے نامہ نگار، ٹیکنیشئن کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) الیکٹرانک میڈیا میں بھی فنکار، ٹیکنیشئن، اناؤنسر وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) مذکورہ بالا تمام ذرائع سے پیش کیے جانے والے مضامین، پروگرام، بحث و گفتگو کا تعلق تاریخ سے ہو تو تاریخ کے ماہرین کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۱۷) تفریح کی ضرورت۔

جواب : (۱) تفریح انسانی زندگی کا اٹوٹ حصّہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر انسان کو تفریح کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسان کی بے عیب نشو ونما کے لیے خالص تفریح کی بڑی اہمیت ہے۔

(۲) بندھی ٹکی زندگی کی اکتاہٹ کو دور کر کے دل کو تازگی، جوش اور ولولہ بخشنے کے لیے تفریح ضروری ہے۔

(۳) تفریح دل میں امنگ پیدا کرتی ہے اور کام کرنے کی قوت فراہم کرتی ہے۔ تفریحی مشاغل کے ذریعے شخصیت کا ارتقا ہوتا ہے۔

(۴) تفریح کے ذریعے دل کو سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ دل کا بوجھ دور ہو جاتا ہے۔ تفریح کے ذریعے ہم اچھے دوستوں کے ربط میں آسکتے ہیں۔ تفریح کے بغیر انسان کی زندگی بے لطف ہو جائے گی۔

(۱۸) تماشا (عوامی ڈراما)۔

جواب : (۱) فارسی زبان سے مراٹھی میں آئے ہوئے لفظ تماشا کے معنی ہیں 'دل کو خوشی دینے والا منظر'۔

(۲) عوامی فن اور کلاسیکی فن کے امتزاج سے یہ فن وجود میں آیا ہے جو تفریح کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ فن اٹھارھویں صدی میں مہاراشٹر میں بہت مقبول ہو گیا تھا۔

(۳) تماشا کی دو روایتی قسمیں 'سنگیت باری' اور 'ڈھولکی چا پھڑ' ہیں۔ سنگیت باری میں لاؤنیاں اور موسیقی کے تال پر رقص کیا جاتا ہے۔ ڈھولکی چا پھڑ میں پہلے گن یعنی گنیش کی پوجا اس کے بعد گولن (کرشن اور گوالوں کی کہانی)، بتاؤنی (سوال جواب) اور آخر میں وگ یعنی کہانی پر مبنی ڈراما پیش کیا جاتا ہے۔

(۴) 'وِچھا ماجھی پوری کرا' یا 'گاڑھواچاں لگن' جیسے جدید نوعیت کے وگ ڈرامے اسٹیج پر کافی مقبول ہیں۔

(۱۹) تھیٹر اور فلمی شعبوں سے متعلق پیشہ ورانہ مواقع۔

جواب : تھیٹر اور فلم سے متعلق درج ذیل پیشہ ورانہ شعبے ہیں –

(۱) تھیٹر کے لیے اسٹیج کی سجاوٹ، لباس، ہیئر اسٹائل، میک اَپ کرنے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہدایت کار، اداکار، روشنی اور سائے کا بندوبست کرنے والے ٹیکنیشئن اور ان کے معاونین کی ضرورت ہوتی ہے۔ مصنف، اس کے

Scanned with CamScanner

(۲) خبریں جمع کرنے والے نامہ نگار، ٹیکنیشئن کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) الیکٹرانک میڈیا میں بھی فنکار، ٹیکنیشئن، اناؤنسر وغیرہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) مذکورہ بالا تمام ذرائع سے پیش کیے جانے والے مضامین، پروگرام، بحث و گفتگو کا تعلق تاریخ سے ہو تو تاریخ کے ماہرین کی ضرورت بھی ہوتی ہے۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۱۷) تفریح کی ضرورت۔

جواب : (۱) تفریح انسانی زندگی کا اٹوٹ حصّہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر انسان کو تفریح کی ضرورت ہوتی ہے۔ انسان کی بے عیب نشوونما کے لیے خالص تفریح کی بڑی اہمیت ہے۔

(۲) بندھی ٹکی زندگی کی اکتاہٹ کو دور کر کے دل کو تازگی، جوش اور ولولہ بخشنے کے لیے تفریح ضروری ہے۔

(۳) تفریح دل میں امنگ پیدا کرتی ہے اور کام کرنے کی قوت فراہم کرتی ہے۔ تفریحی مشاغل کے ذریعے شخصیت کا ارتقا ہوتا ہے۔

(۴) تفریح کے ذریعے دل کو سکون اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ دل کا بوجھ دور ہو جاتا ہے۔ تفریح کے ذریعے ہم اچھے دوستوں کے ربط میں آسکتے ہیں۔ تفریح کے بغیر انسان کی زندگی بے لطف ہو جائے گی۔

(۱۸) تماشا (عوامی ڈراما)۔

جواب : (۱) فارسی زبان سے مراٹھی میں آئے ہوئے لفظ تماشا کے معنی ہیں 'دل کو خوشی دینے والا منظر'۔

(۲) عوامی فن اور کلاسیکی فن کے امتزاج سے یہ فن وجود میں آیا ہے جو تفریح کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ فن اٹھارھویں صدی میں مہاراشٹر میں بہت مقبول ہو گیا تھا۔

(۳) تماشا کی دو روایتی قسمیں 'سنگیت باری' اور 'ڈھولکی چا پھڑ' ہیں۔ سنگیت باری میں لاوَنیاں اور موسیقی کے تال پر رقص کیا جاتا ہے۔ ڈھولکی چا پھڑ میں پہلے گن یعنی گنیش کی پوجا اس کے بعد گولن (کرشن اور گوالوں کی کہانی)، بتاوَنی (سوال جواب) اور آخر میں وگ یعنی کہانی پر مبنی ڈراما پیش کیا جاتا ہے۔

(۴) 'وِچھا ماجھی پوری کرا' یا 'گاڑھوا چاں لگن' جیسے جدید نوعیت کے وگ ڈرامے اسٹیج پر کافی مقبول ہیں۔

(۱۹) تھیٹر اور فلمی شعبوں سے متعلق پیشہ ورانہ مواقع۔

جواب : تھیٹر اور فلم سے متعلق درج ذیل پیشہ ورانہ شعبے ہیں ۔

(۱) تھیٹر کے لیے اسٹیج کی سجاوٹ، لباس، ہیئر اسٹائل، میک اَپ کرنے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہدایت کار، اداکار، روشنی اور سائے کا بندوبست کرنے والے ٹیکنیشئن اور ان کے معاونین کی ضرورت ہوتی ہے۔ مصنف، اس کے

Scanned with CamScanner

صلاح کار، موسیقی اور زبان کے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۲) فلم کے لیے بھی ان سارے لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کے ساتھ ساتھ کیمرہ مین، مکالمہ نویس، اسکرپٹ رائٹر، ڈانس ڈائریکٹر، گیت کار جیسے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ تھیٹر اور فلم کے شعبے سے متعلق یہ سارے پیشہ ورانہ شعبے ہیں۔

(۲۰) مراٹھی تھیٹر۔

جواب : (۱) کسی فرد یا گروہ کے ذریعے فنونِ لطیفہ پیش کرنے کی جگہ یعنی تھیٹر ہے۔ انیسویں صدی کے وسط میں مراٹھی تھیٹر وجود میں آیا۔ وشنوداس بھاوے 'مراٹھی تھیٹر کے بانی' تھے۔

(۲) ابتدائی دور میں تاریخی اور دیومالائی ڈراموں کے ساتھ ساتھ ہلکے پھلکے طربیہ ڈرامے بھی تھیٹر میں پیش کیے گئے۔ ان ڈراموں کی اسکرپٹ تحریری شکل میں نہیں ہوتی تھی۔

(۳) ڈراما 'تھورلے مادھوراؤ پیشوے' سے مکمل طور پر تحریری اسکرپٹ والے ڈراموں کی روایت شروع ہوئی۔ انیسویں صدی کے اواخر میں سنگیت ناٹک کی روایت کا آغاز ہوا۔ سماجی مسائل اور تاریخی موضوعات پر مبنی ڈرامے پیش کیے جانے لگے۔

(۴) مراٹھی تھیٹر کے زوال کے دور میں آچاریہ اترے کے ڈراموں نے تھیٹر کو سہارا دیا۔ وی۔ شرواڈکر، وجے تینڈولکر، وسنت کانیٹکر جیسے ادیبوں نے مراٹھی تھیٹر کو مالا مال کردیا۔

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۲۱) کھلونے اور تہوار۔ *(March '19)*

جواب : تہوار اور کھلونوں کا قدیم زمانے سے گہرا تعلق ہے۔

(۱) مختلف تہذیبوں اور مذہبوں میں تہوار کے موقع پر مختلف کھلونوں سے آرائش کی جاتی ہے۔ چھوٹے بچوں میں کھلونے تقسیم کیے جاتے ہیں۔ ناتال میں سانتا کلاز بچوں کو کھلونے ہی دے جاتا ہے۔

(۲) دیوالی کے تہوار پر مہاراشٹر میں مٹی کے قلعے بنا کر ان پر شیواجی اور فوجیوں کے ماڈل رکھے جاتے ہیں جو کھلونے ہی ہوتے ہیں۔

(۳) گاؤں گاؤں میں یاترا اور تہوار کے موقع پر بازار میں بڑی تعداد میں کھلونوں کی دکانیں لگتی ہیں۔

(۴) بیلوں کا پولا، ناگ پنچمی جیسے تہواروں پر مٹی کی بیل گاڑی، ناگوبا جیسے کھلونے تیار کیے جاتے ہیں اور بچے ان کھلونوں سے کھیلتے ہیں۔

(۲۲) کھیل اور سنیما۔

جواب : (۱) پرانی فلموں میں ہیرو۔ ہیروئین کو کھیل کھیلتے ہوئے یا کھیلوں کے منظر دکھائے جاتے تھے۔

(۲) حالیہ دور میں کھیل اور کھلاڑیوں کی زندگی پر مبنی فلمیں ہندی اور انگریزی میں بنائی گئی ہیں۔ 'لگان' (کرکٹ)،

Scanned with CamScanner

'دنگل' (کشتی) کھیلوں سے متعلق فلمیں ہیں۔

(۳) میری کوم، پھوگٹ بہنیں ان کھلاڑیوں کی زندگی پر بھی فلمیں تیار کی گئی ہیں۔

(۴) دوڑ میں مشہور ملکھا سنگھ، بھارت رتن سچن تینڈولکر اور کرکٹ کپتان مہندر سنگھ دھونی کے کارناموں کو اجاگر کرنے والی فلمیں بنائی گئیں۔ مختصر یہ کہ کھیل اور فلم کا تعلق خاموش فلموں سے آج تک برقرار ہے۔

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۲۳) سیاحت کی روایت۔

جواب : (۱) غذا کی تلاش اور تحفظ کی خاطر پتھر کے زمانے کا انسان مسلسل بھٹکتا پھرتا تھا۔ لیکن یہ اس کی سیاحت نہیں تھی۔ پتھر کے نئے زمانے میں بعض مقاصد کے تحت انسان سیاحت کرنے لگا۔

(۲) بھارت میں قدیم زمانے سے سیاحت کی روایت چلی آرہی ہے۔ تیرتھ یاترا کرنے، آس پاس جاترا۔ یاترا میں شریک ہونے کے لیے جانا اس کی مذہبی سیاحت تھی۔

(۳) تجارت کے لیے دور دراز کا سفر کیا جاتا تھا۔ حصولِ تعلیم کے لیے دور دراز کے علاقے میں جانا بھی سیاحت تھی۔ نالندہ، تکشیلا جیسی یونیورسٹیوں میں تعلیم حاصل کرنے کے لیے بیرونی ملکوں سے طلبہ آتے تھے۔

(۴) انسان کو فطرتاً گھومنا پھرنا پسند ہونے کی وجہ سے قدیم زمانے سے سیاحت کی روایت چلی آرہی ہے۔

(۲۴) مارکو پولو۔

جواب : (۱) دنیا کا مشہور سیاح مارکو پولو ۱۲۵۴ء میں اٹلی کے شہر وینس میں ایک تاجر خاندان میں پیدا ہوا۔

(۲) تیرھویں صدی کے اواخر میں شاہراہِ ریشم سے چین تک کا سفر کرنے والا وہ پہلا یورپی تھا۔ اس کا تحریر کردہ سفر نامہ مغربی ایشیا کی معلومات دینے والی کتاب ہے۔

(۳) اس نے اپنی کتاب کے ذریعے دنیا کو ایشیا کی سماجی زندگی، تہذیبی زندگی، طبعی ساخت اور تجارت سے متعارف کرایا۔ اس سے یورپ اور ایشیا کے مابین تعلقات اور تجارت کا آغاز ہوا۔

(۴) اس نے بھارت کے جنوبی ساحلی علاقے کا بھی سفر کیا۔ اس نے اپنی کتاب میں جنوب کے ملبار صوبے کے لوگوں کی زندگی اور وہاں کے مخفی علوم کو بیان کیا ہے۔

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۲۵) فرہنگِ مقامات۔

جواب : (۱) زمینی علاقوں کی بنیاد پر ہی تاریخ بنتی ہے۔ اس وجہ سے تاریخ کا مطالعہ کرنے کے لیے جغرافیہ بھی اہمیت رکھتا ہے۔ ایسے تاریخی مقامات کے سلسلے میں معلومات فراہم کرنے والی لغت تحریر کی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) مہانو بھاؤ فرقے کے مبلّغ شری چکر دھر سوامی جن گاوؤں میں گئے ان گاوؤں کا تفصیلی اندراج اس فرقے کے منی ویاس نے اپنی کتاب 'استھان پوتھی' میں کیا ہے۔

(۳) سدھیشور شاستری چتراؤ نے 'قدیم بھارتی فرہنگِ مقامات' تخلیق کی ہے۔ اس لغت میں ویدک ادب، رزمیہ نظموں، پانینی کی قواعد، کوٹلیہ کا ارتھ شاستر، بدھ اور جین ادب نیز چینی، ایرانی اور یونانی ادب کے جغرافیائی مقامات کی معلومات دی گئی ہے۔

(۴) فرہنگِ مقامات کی وجہ سے قدیم شہروں کے نام اور ان کی تاریخ کا پتہ چلتا ہے۔ اس لیے یہ فرہنگ تاریخ نویسی کا ایک اہم وسیلہ ہے۔

(۲۶) دائرۃ المعارف۔

جواب : (۱) مہاراشٹر کے پہلے وزیر اعلیٰ یشونت راؤ چوہان نے ۱۹۶۰ء میں 'مہاراشٹر راجیہ ساہتیہ سنسکرتی منڈل' قائم کیا۔

(۲) اس کا مقصد مراٹھی زبان وادب کی ترقی کے لیے مراٹھی انسائیکلوپیڈیا کی تخلیق کی ترغیب دینا تھا۔

(۳) منڈل نے اس دائرۃ المعارف کے چیف ایڈیٹر کی حیثیت سے لکشمن شاستری جوشی کو نامزد کیا۔ اب تک انسائیکلوپیڈیا کی ۲۰ جلدیں شائع ہو چکی ہیں۔

(۴) مراٹھی وشوکوش (انسائیکلوپیڈیا) میں تمام مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔ اس میں دنیا بھر کے علم کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے۔ دیگر مضامین کی طرح تاریخ کے مضمون سے متعلق اہم اندراجات بھی ہیں۔

(۲۷) فرہنگِ اصطلاحات۔

جواب : (۱) کسی بھی مضمون کا مطالعہ کرتے ہوئے ایسے کئی لفظ آتے ہیں جن کے صحیح معنی کے تعلق سے شکوک و شبہات ہوتے ہیں۔ مثلاً تاریخ میں نو آبادیات اور سامراجیت، آزاد خیالی اور عالم کاری، اشتراکیت اور اشتمالیت جیسے الفاظ (اصطلاحات) کا مطلب بار بار معلوم کرنا پڑتا ہے۔

(۲) قارئین اور تحقیقی مطالعہ کرنے والوں کو اس طرح کی پریشانی نہ ہو، اس لیے ایسی تمام اصطلاحات کو اکٹھا کر کے ان کا مطلب واضح کرنے والی لغت تیار کی جاتی ہے جسے 'فرہنگِ اصطلاحات' کہتے ہیں۔

(۳) عام طور پر ہر مضمون کے لیے الگ فرہنگ تیار کی جاتی ہے۔ مضمون کی اہم اصطلاحات کو یکجا کر کے ان کے معنی لکھ دیے جاتے ہیں۔ فرہنگ کی تیاری میں جس طریقے کو اختیار کیا گیا ہے اس کی معلومات بھی دی جاتی ہے۔

(۴) اسی وجہ سے تحقیقی مطالعہ کرنے والوں کے لیے یہ فرہنگیں بہت کارآمد ہوتی ہیں۔ عام قارئین کو بھی ان اصطلاحات سے واقفیت ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲۸) سرسوتی محل کتب خانہ۔

جواب : (۱) سولھویں-سترھویں صدی میں نائیک راجاؤں کے دور میں تامل ناڈو میں تنجاور کے مقام پر 'سرسوتی محل کتب خانہ' تعمیر کیا گیا۔

(۲) وینکوجی راجے بھوسلے نے ۱۶۷۵ء میں تنجاور پر فتح حاصل کرنے کے بعد اس نے اور اس کے وارثوں نے اس لائبریری کو مزید وسعت دی۔

(۳) اس لائبریری میں تقریباً ۴۹۰۰۰ کتابیں ہیں۔ یہ قدیم کتابیں تاریخ کا زبردست خزانہ ہیں۔ اس کتب خانے میں اس عہد کے اہم مراسلات، موڑی رسم الخط میں کتابیں، دستاویزات جمع کیے گئے ہیں۔ یہ سب قدیم تاریخ کے اہم ماخذ ہیں۔

(۴) اس لائبریری کو فروغ دینے میں شرفوجی راجے بھوسلے کی خدمات قابل قدر ہیں، اس وجہ سے ۱۹۱۸ء میں اس لائبریری کو ان کا نام دے دیا گیا۔

(۲۹) بھارتی تہذیبی لغت۔ *(March '19)*

جواب : (۱) پنڈت مہادیو شاستری جوشی نے ۱۹۶۲ء سے ۱۹۷۹ء کے عرصے میں 'بھارتی تہذیبی لغت' کی دس جلدیں شائع کیں۔

(۲) اس لغت میں انھوں نے پورے بھارت کی تاریخ، جغرافیہ، مختلف زبان بولنے والے لوگوں اور انھوں نے جو تاریخ رقم کی ہے اس کی معلومات دی گئی ہے۔

(۳) مہاراشٹری اور بھارتی تہذیب کی مفصل معلومات، لوگوں کے تہواروں، میلوں، روایتی خیالات، رسم و روایات کا ذکر کیا گیا ہے۔

(۴) قارئین کو مختلف فنونِ لطیفہ، روایتی اشیا، تہوار، دیوتا کے تصور کو سمجھانے کے لیے تصویر کا استعمال کیا گیا ہے۔ اس وجہ سے یہ لغت قارئین، محققین اور تاریخ نویسوں کے لیے کارآمد ہے۔

خودآموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : مختصر نوٹ لکھیے :

(۱) لیوپالڈ وان رانکے۔ (باب ۱) (۲) جیمس گرانٹ ڈف۔ (باب ۲)

(۳) انڈو-گوتھک طرزِ تعمیر۔ (باب ۴) (۴) 'درپن' اخبار کے موضوعات۔ (باب ۵)

(۵) دیسی کھیل۔ (باب ۷) (۶) گیر ہارٹ مرکیٹر۔ (باب ۸)

(۷) نیشنل میوزیم آف نیچرل ہسٹری۔ (باب ۹) (۸) لوُر عجائب گھر۔ (باب ۹)

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ
6

تصورات واضح کیجیے

[سوال 2 (B) : تین میں سے دو؛ کل 4 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں 'نوٹ لکھیے' کی بجائے 'تصورات واضح کیجیے' سوال بھی پوچھا جاسکتا ہے۔ (۲) تصور واضح کرتے ہوئے اس کا مفہوم، تعریف، اس کی معلومات اور خصوصیات لکھنا ہے۔ (۳) ہر تصور کی وضاحت کے لیے 2 نمبر ہیں اس لیے جواب مختصر ہوگا۔

سوال : درج ذیل تصورات کو واضح کیجیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) جدلیت۔

جواب : (۱) کسی واقعے کا مطلب اخذ کرنے کے لیے دو باہم مخالف اصول پیش کر کے مناسب منطقی مفہوم اخذ کیا جاتا ہے۔اس تجزیاتی طریقے کو 'جدلیت' کہتے ہیں۔ جیسے صحیح-غلط، اچھا-برا جارج ہیگل نے یہ اصول پیش کیا تھا۔

(۲) دونوں باہم مخالف اصولوں پر منطقی بحث کرنے پر دونوں اصولوں کے خلاصے پر مشتمل ایک مشترکہ مربوط اصول پیش کیا جاتا ہے۔ایسا نہ کریں تو انسانی ذہن کو اس واقعہ کا صحیح مفہوم سمجھ میں نہیں آتا۔مختصر یہ کہ دو باہم مخالف خیالات پر غور وفکر کرنے سے جو مربوط ترتیب ظہور میں آتی ہے، اس طریقے کو جدلیت کہتے ہیں۔

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۲) مستشرقی (استشراقی) تاریخ نویسی۔

جواب : (۱) اٹھارھویں صدی کے نصف آخر میں یورپ کے محققین میں مشرقی تہذیب اور ملکوں کے بارے میں جاننے کا تجسس پیدا ہوا۔اس تجسس کے تحت بھارتی تہذیب کا مطالعہ کرنے والے کو 'مستشرق محقق' کہتے ہیں۔

(۲) ان مستشرقی محققین نے بھارتی تہذیب، تاریخ، یہاں کی مختلف زبانوں اور مذاہب کا مطالعہ کر کے تاریخ لکھی۔ ان تحریروں کو 'استشراقی تاریخ نویسی' کہتے ہیں۔

(۳) مستشرقی محققین نے سنسکرت اور یورپی زبانوں میں یکسانیت کا مطالعہ کر کے یہ خیال پیش کیا کہ ان زبانوں کی ماں قدیم ہند یورپی زبان ہے۔

Scanned with CamScanner

(۴) ان مستشرقین نے سامراجیت کے مفادات کو سامنے رکھ کر تاریخ لکھی اس لیے متعصبانہ مفروضات پر مبنی تاریخ لکھی ہے۔

(۳) قوم پرستانہ تاریخ نویسی۔

جواب : (ا) انیسویں صدی میں بھارت میں انگریزی طرزِ تعلیم شروع ہوا۔ اس طریقے سے تعلیم حاصل کرنے والے مؤرخین کو بھارت کی شاندار قدیم تاریخ کا علم ہوا۔ ان کی خودی بیدار ہوگئی اور انھوں نے بھارت کی جو تاریخ لکھی اسے 'قوم پرستانہ تاریخ نویسی' کہتے ہیں۔

(۲) ان قوم پرست مؤرخوں نے مستشرقین کی متعصبانہ مفروضات پر مبنی تاریخ نویسی کی مخالفت کی۔

(۳) انھوں نے بھارت کے سنہری دور کو تلاش کیا اور اس کے بارے میں لکھا۔

(۴) قوم پرستانہ تاریخ نویسی کی وجہ سے انگریزوں کے خلاف جنگ آزادی کی تحریک ملی اور علاقائی تاریخ لکھنے کی ترغیب ملی۔

(۴) محروموں کی تاریخ۔

جواب : (ا) سماج نے جنھیں تمام حقوق سے محروم رکھا، نظر انداز کیا؛ ایسے گروہ کی تاریخ کو 'محروموں کی تاریخ' کہتے ہیں۔

(۲) مارکس وادی تاریخ نویسی کی روایت سے محروموں کی تاریخ لکھنے کی روایت شروع ہوئی۔

(۳) اٹلی کے فلسفی انٹونیو گرامچی نے یہ خیال پیش کیا کہ تاریخ نویسی کی ابتدا سماج کے نچلے طبقات کے عام لوگوں سے کرنی چاہیے۔

(۴) بھارت میں مہاتما پھلے اور ڈاکٹر امبیڈکر کی تحریروں میں محروموں کی تاریخ کی جھلک دکھائی دیتی ہے۔ عوامی روایات کو محروموں کی تاریخ نویسی کا ایک اہم ماخذ تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۵) نوآبادیاتی تاریخ نویسی۔

جواب : (ا) برطانوی حکومت کی نوآبادیاتی پالیسی کی تائید اور استحکام کے لیے جو تاریخ لکھی گئی اسے 'نوآبادیاتی تاریخ نویسی' کہتے ہیں۔

(۲) بھارت کے بارے میں نوآبادیاتی تاریخ لکھنے والوں میں خاص طور پر انگریز افسران اور عیسائی مذہبی مبلغین شامل ہیں۔

(۳) اس طرح کی تاریخ میں بھارت کی تاریخ اور تہذیب کو کمتر درجے کا ظاہر کیا گیا ہے۔

(۴) 'کیمبرج ہسٹری آف انڈیا' کی پانچ جلدوں میں نوآبادیاتی تاریخ نویسی کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۶) اطلاقی تاریخ۔

جواب : (۱) کسی مضمون کو دوسرے شعبوں میں نافذ کرنا اور اس سے نکلنے والے نتائج حاصل کرنا 'اطلاق' کہلاتا ہے۔

(۲) تاریخ کے مقاصد کو دوسرے مضامین پر نافذ کر کے نئے نتائج اخذ کرنے کو 'تاریخ کا اطلاق' کہتے ہیں۔

(۳) تاریخ کے ذریعے ماضی کے واقعات کے بارے میں جو علم حاصل ہوتا ہے اس کا موجودہ اور آئندہ زمانے میں تمام سماجوں کے لیے کس طرح استعمال ہوگا اس کے بارے میں اطلاقی تاریخ میں غور کیا جاتا ہے۔

(۴) تاریخ میں سماجی، مذہبی، فنون، تعمیرات وغیرہ عوامل شامل رہتے ہیں۔اسی طرح ان مضامین میں بھی تاریخ کا اطلاق ہوتا ہے۔

(۷) دستاویزات کا محافظ خانہ۔

جواب : (۱) تاریخی دستاویزات جس جگہ حفاظت سے رکھے جاتے ہیں، اس جگہ کو 'محافظ خانہ' (آرکائیوز) کہتے ہیں۔

(۲) محافظ خانے میں اہم پرانے کاغذات (مراسلات)، رجسٹر، پرانی فلمیں، عالمی معاہدوں کے کاغذات وغیرہ حفاظت سے رکھے جاتے ہیں۔

(۳) محافظ خانوں کی وجہ سے اصل کاغذات کے حوالے مل جاتے ہیں۔ معاصر تاریخی واقعات کا مطالعہ کر سکتے ہیں۔ معاصر زبان، رسم الخط کی چھان بین کر سکتے ہیں۔ زمانے کا تعین کر سکتے ہیں۔ تاریخی ورثہ اگلی نسل کو منتقل کر سکتے ہیں۔

(۴) دہلی میں بھارت کا قومی محافظ خانہ براعظم ایشیا کا سب سے بڑا محافظ خانہ ہے۔ بھارت کی ہر ریاست میں ریاست کا اپنا علیٰحدہ محافظ خانہ بھی ہے۔

(۸) قدرتی ورثہ۔

جواب : (۱) تہذیبی ورثہ انسانوں کا تیار کردہ ہوتا ہے جبکہ قدرتی ورثہ قدرت کی طرف سے ملا ہوتا ہے۔

(۲) قدرت میں حیاتیاتی تنوع کا تصور قدرتی ورثہ کے تصور میں شامل ہوتا ہے۔

(۳) قدرتی ورثے میں درج ذیل امور شامل ہیں - (i) حیوانات (ii) نباتات (iii) حیوانات اور نباتات کے وجود کے لیے ضروری ماحولی نظام (iv) زمینی ساخت کی خصوصیات۔

(۴) بھارت میں ہر جگہ پائے جانے والے مامن، پارک، پہاڑی سلسلے، دریاؤں کی وادیاں، تالاب اور بند قدرتی ورثے ہیں جو ہمیں حاصل ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۹) فن۔

جواب : (۱) ہمیں اپنے تجربات اوران سے حاصل شدہ علم سے دوسروں کو باخبر کرنے کی خواہش ہوتی ہے۔انسان فطری طور پر اپنے دلی جذبات کا اظہار کرنا چاہتا ہے۔اس فطری جبلت کی تحریک سے جب کوئی حسین شے تخلیق کی جاتی ہے تو اسے 'فن' کہتے ہیں۔

(۲) فن مختلف امور کا تجربہ فراہم کرنے والی مخصوص ترتیب (پیشکش) ہے۔

(۳) اس ترتیب کا اظہار مجسّموں، گائیکی، تصاویر، رقص اور سازوں جیسے مختلف روپ میں ہوتا ہے۔

(۴) فنّی تخلیق کی بنیاد تخیُّل، احساسات، مہارتیں وغیرہ عوامل ہیں۔

(۱۰) مراٹھا طرزِ مصوری۔

جواب : سترھویں صدی عیسوی کے نصف آخر میں مراٹھا طرزِ مصوری کی ترقی کا آغاز ہوا۔

(۱) باتصویر مخطوطے کے اوپری اور نچلے سرے پر رکھی جانے والی لکڑی کی تختی پر تصویریں، شیشے کی تصویریں اور دیواری تصویریں مراٹھا طرزِ مصوری کے مختلف روپ ہیں۔

(۲) اس طرز کی تصویریں رنگین ہوتی ہیں۔ جو دیواری تصاویر اور مخطوطوں میں مصغّر تصاویر کی شکل میں ہوتی ہیں۔

(۳) بڑے مکانات کے بیرونی حصّے، دیوان خانہ، مندر کا پنڈال، اوپری حصّہ (کلس) اور چھت پر مراٹھا طرزِ مصوری کی دیواری تصاویر دکھائی دیتی ہیں۔

(۴) اس طرزِ مصوری پر راجپوت اور مالوہ طرزِ مصوری کے ساتھ یورپی طرزِ مصوری کا اثر بھی دکھائی دیتا ہے۔

(۱۱) کلاسیکی فنِ مصوری۔

جواب : (۱) جو فنون معیاری اصولوں پر مبنی ہوتے ہیں انھیں کلاسیکی فنون کہتے ہیں۔

(۲) قدیم بھارت میں ایسے ۶۴ کلاسیکی فنون کا ذکر 'آلیکھیم' یا 'علمِ ترسیم' کے نام سے کیا گیا ہے۔

(۳) علمِ ترسیم یعنی کلاسیکی فنِ مصوری کے شش یعنی چھے پہلو ہیں۔ ان شش پہلوؤں میں شکل، پیمانے کی مطابقت، اظہار جذبات، حسن کا احساس (جمالیات)، مشابہت اور رنگوں کا اہتمام شامل ہیں۔

(۴) جین مذہب کی مذہبی کتابوں اور پُرانوں میں مندر کی تعمیر کے سلسلے میں کلاسیکی (لطیف) فنِ مصوری کا ذکر کیا گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۱۲) ویب صحافت۔

جواب : (۱) موجودہ زمانے میں پرنٹنگ ٹیکنالوجی میں کمپیوٹر اور انٹرنیٹ بھی شامل ہو گئے ہیں۔ اس وجہ سے صحافت کے شعبے میں بھی کافی تبدیلیاں آئی ہیں۔

(۲) کمپیوٹر اور انٹرنیٹ کے ذریعے کی جانے والی صحافت کو 'ویب صحافت' کہتے ہیں۔

(۳) سوشل میڈیا، ویب نیوز پورٹلس، ویب چینلس، ٹویٹر، فیس بک، مائے اسپیس، یوٹیوب جیسے ویب ذرائع سے قارئین کو معلومات فراہم کی جاتی ہے۔

(۴) یہ معلومات انگریزی اور تمام ہندوستانی زبانوں میں دی جاتی ہے۔ ویب صحافت اور سوشل میڈیا آج موثر طریقے سے کام کر رہے ہیں۔ اس کے باوجود ان سے حاصل ہونے والی خبروں اور معلومات کو جانچ کر اطمینان کر لینا ضروری ہے۔

باب ٦ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۱۳) دشاوتاری ناٹک۔

جواب : (۱) ہندو دھرم کے وشنو دیوتا کے دس اوتاروں پر مبنی ڈرامے کو 'دشاوتاری' ڈرامے کہتے ہیں۔

(۲) دشاوتاری ڈراموں میں کرداروں کی اداکاری، میک اپ، لباس اور بالوں کا اسٹائل روایتی ہوتا ہے۔ ڈرامے کا بیشتر حصہ منظوم ہوتا ہے۔ البتہ کردار بھی چند مکالمے اپنے طور پر بولتے ہیں۔

(۳) ڈرامے کو کامیاب بنانے کے لیے اس کی ابتدا میں ناظم اشعار میں گنیش کی پوجا کرتا ہے۔ دیوتاؤں کے لیے لکڑی یا کپڑے کے مکھوٹے استعمال کیے جاتے ہیں۔

(۴) یہ ڈرامے دیومالائی ہوتے ہیں۔ اس لیے مہاراشٹر میں یہ 'عوامی ڈرامے' ہی کا حصہ ہیں۔ دشاوتاری ناٹک کا اختتام ہانڈی پھوڑ کر دہی بانٹ کر اور آرتی کر کے ہوتا ہے۔

(۱۴) ڈاکیومنٹری اور خبر پر مبنی فلم۔

جواب : (۱) جس فلم سے سماج کو تحریک ملے، معلومات حاصل ہو، ایسی چھوٹی فلم کو 'ڈاکیومنٹری' کہتے ہیں۔ جس فلم سے مقامات اور مواقع کی معلومات حاصل ہوتی ہے اسے 'خبرنامہ' یا 'معلوماتی فلم' کہا جاتا ہے۔

(۲) بھارتی تہذیب، آزادی کی جنگ میں حصہ لینے والے رہنماؤں، سماجی مسائل، توہم پرستی، منشیات سے نجات جیسے مختلف موضوعات پر ڈاکیومنٹری فلمیں لوگوں کو تعلیم دینے کا کام کرتی ہیں۔

(۳) کھیل، قلعے، علاقے، حیوانات وغیرہ مختلف امور کی معلومات دینے والے خبرنامے تیار کیے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۴) ڈاکیومنٹری اور خبر نامہ تیار کرنے کے لیے بھارت سرکار نے 'فلمس ڈیویژن' اور 'اِنڈین نیوز ریویو' نامی ادارے قائم کیے ہیں۔ان کے تیار کردہ ڈاکیومنٹری اور خبر نامے جدید بھارت کی تاریخ کا مطالعہ کرنے کے اہم ماخذ ہیں۔ پہلے ڈاکیومنٹری فلمیں سنیما گھروں میں فلم شروع ہونے سے پہلے دکھائی جاتی تھیں۔

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۱۵) سیاحت۔

جواب : (۱) کسی خاص مقصد کے تحت کسی دور دراز کے مقام کی سیر کے لیے کیے گئے سفر کو 'سیاحت' کہتے ہیں۔ تحقیق، تفریح، عیش و آرام یا تاریخی - قدرتی مقامات دیکھنے کی غرض سے کچھ عرصے کے لیے اپنے رہائشی مکان سے دور جانا 'سیاحت' کہلاتا ہے۔سیاحت انسان کی فطری جبلّت ہے۔

(۲) سیاحت کی روایت قدیم زمانے سے چلی آرہی ہے۔البتہ سیاحت کا مقصد اور نوعیت وقت اور ضرورت کے لحاظ سے بدلتے رہتے ہیں۔

(۳) آج کل آمدورفت کے ذرائع کی سہولت کی وجہ سے سیاحت آسان اور تیز رفتار ہوگئی ہے۔بیسویں صدی میں تو اسے 'جدید صنعت' کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔

(۴) مقامی سیاحت سے بین الاقوامی سیاحت تک اس کی وسعت ہوگئی ہے۔سیاحت کے بڑھنے سے ملک کو فائدہ ہی ہوتا ہے۔

(۱۶) تہذیبی سیاحت۔

جواب : (۱) بھارت کو مختلف فنونِ لطیفہ کا ورثہ حاصل ہے۔جگہ جگہ فن کے مہوتسو ہوتے رہتے ہیں۔اس طرح کے مہوتسو میں شرکت کے لیے کیا گیا سفر 'تہذیبی سیاحت' کہلاتا ہے۔

(۲) تاریخی یادگاروں کی سیر کرنا، کسی مقام کی مقامی تہذیب اور تاریخ کو سمجھنے کے لیے اس مقام کی سیر کرنا تہذیبی سیاحت ہے۔

(۳) کسی معیاری تعلیمی ادارے کی سیر کر کے اس کی روایت کو سمجھنے کے لیے کی گئی سیاحت، مختلف علاقوں کے تہواروں کے منانے کے طریقوں کا مشاہدہ کرنے کے لیے کی گئی سیاحت تہذیبی سیاحت میں شمار ہوتی ہے۔

(۴) مختلف مقامات پر ہونے والے رقص، سنگیت مہوتسو میں حصہ لینے یا ناظر (تماش بین) کی حیثیت سے شریک ہونے کے لیے کی گئی سیاحت کا شمار بھی تہذیبی سیاحت میں کیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۷) ورثے کی سیر (ہیریٹیج واک)۔

جواب : (۱) تاریخی ورثے کے مقامات کی سیر کو جانا 'ورثے کی سیر' (ہیریٹیج واک) کہلاتا ہے۔ تاج محل جیسی یادگاریں، بادشاہوں کے محلات، قلعے، قدیم مساجد، منادر، چرچ وغیرہ دیکھنے کے لیے ہم جو سفر کرتے ہیں اسے 'ورثے کی سیر' کہتے ہیں۔

(۲) جہاں تاریخ رقم ہوئی اس مقام پر پہنچ کر اس تاریخ کو جاننے کا تجربہ 'ورثے کی سیر' میں ہی حاصل ہوتا ہے۔

(۳) کئی شوقین تنظیمیں قلعوں پر چڑھائی کا پروگرام عمل میں لاتی ہیں۔ پونہ، ممبئی جیسے شہروں میں سیاحوں کو قدیم عمارتوں کی سیر کرواتے ہیں۔ انھیں بھی 'ورثے کی سیر' ہی کہا جاتا ہے۔

(۴) احمد آباد شہر 'ورثے کی سیر' کے لیے مشہور ہے۔ ورثے کی سیر کی شہرت کے لیے اور سیاحوں کو متوجہ کرنے کے لیے کئی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں۔

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۱۸) محافظ خانہ (آرکائیوز)۔

جواب : (۱) قدیم دستاویزات، کتابیں، ریکارڈ کو سائنٹفک طریقے سے محفوظ کرنے اور وقتِ ضرورت ان کاغذات کو مہیا کرانے والے سرکاری محکمہ اور نظام کو 'محافظ خانہ' کہتے ہیں۔

(۲) جن دستاویزات کی میوزیم اور لائبریریاں نمائش نہیں کرتی ہیں لیکن وہ تاریخی لحاظ سے اہم ہوتے ہیں، ایسی تمام چیزوں کو حفاظت کے ساتھ محافظ خانے میں رکھا جاتا ہے۔

(۳) ان دستاویزات کو حسبِ ضرورت حکومت، محققین اور عوام کو فراہم کیا جاتا ہے۔ تکنیکی لحاظ سے کتب خانوں اور محافظ خانوں دونوں کا کام یکساں ہوتا ہے۔

(۴) محافظ خانے میں کاغذات میں کسی قسم کا ردو بدل نہیں کیا جاتا اس لیے ان کاغذات پر اعتماد کیا جاسکتا ہے۔

(۱۹) لغت۔

جواب : (۱) لغت یعنی الفاظ، مختلف معلومات اور علوم کا مخصوص طریقے سے کیا گیا مجموعہ ہے۔

(۲) لغت میں علم اور معلومات کو سائنسی طریقے سے ذخیرہ کرتے اور ترتیب دیتے ہیں۔

(۳) الفاظ اور علم کی نگہداشت کرنے والی معلومات کا مجموعہ 'لغت' کہلاتا ہے۔

(۴) صحت، معروضیت اور جدیدیت لغت کی خوبیاں ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۵) دستیاب علم کو آسان طریقے سے قارئین تک پہنچانا لغت کا مقصد ہے۔ لغت کی ترتیب میں سچائی اور معروضیت کو زیادہ اہمیت دی جاتی ہے۔ لغت قوم کے تشخص کی علامت اور سماجی زندگی کا آئینہ ہوتی ہے۔

(۲۰) دائرۃ المعارف (انسائیکلوپیڈیا)۔

جواب : (۱) دائرۃ المعارف سے مراد ایسی کتاب جس میں دنیا کا سارا علم موضوع کے لحاظ سے انتہائی اختصار کے ساتھ اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ گویا یہ کتاب سارے علم کا نچوڑ ہوتی ہے۔

(۲) اسے علم کو جمع کرنے اور پھیلانے کا ایک اہم وسیلہ سمجھا جاتا ہے۔

(۳) تحقیق اور گہرے مطالعے کے بعد اس میں معلومات جمع کی جاتی ہے اس لیے اس کی معلومات قابلِ اعتماد ہوتی ہے۔

(۴) دائرۃ المعارف کی دو قسمیں ہیں۔ ایک جامع اور دوسرا موضوعاتی۔ انسائیکلوپیڈیا آف بریٹانیکا، مراٹھی وشوکوش، جامع اردو انسائیکلوپیڈیا، مہاراشٹری گیان کوش جیسی جامع لغات اور بھارتی تہذیبی لغت، ورزش لغت، انسائیکلوپیڈیا اسلامیکا جیسے مخصوص موضوعات پر مبنی موضوعاتی دائرۃ المعارف مشہور ہیں۔

خود آموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : درج ذیل تصورات کو واضح کیجیے :

(۱) تاریخ نویسی (باب ۱)   (۲) بکھر (باب ۲)

(۳) تہذیبی ورثے کا تحفظ (باب ۳)   (۴) اسلوبِ فن (باب ۴)

(۵) اخبارات (باب ۵)   (۶) بھجن (باب ۶)

(۷) بھارُوڈ (باب ۶)   (۸) مذہبی سیاحت (باب ۸)

(۹) تہذیبی لغت (باب ۹)   (۱۰) سوانحی لغت (باب ۹)

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالوں کے مثالی جوابات کے لیے 'تاریخ اور سیاسیات نونیت : دسویں جماعت' کا ضرور مطالعہ کریں۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 7

بیانات کو وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے

[سوال 3 : چار میں سے دو؛ کل 4 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں کل چار بیانات دیے جائیں گے جن میں سے کوئی دو بیانات کو واضح کرنا ہے۔ (۲) دیے ہوئے بیانات کی مناسب وجوہات لکھیے۔ (۳) جواب کا آغاز یا اختتام اصل بیان سے کیجیے۔ (۴) جواب میں کم از کم دو وجوہات دینا متوقع ہے۔ (۵) جواب ۳۰ تا ۳۵ الفاظ میں لکھا جائے۔ (٦) ہر بیان کے لیے 2 نمبر؛ کل 4 نمبر۔

● **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)**

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M '19	-	1	1	-	1	1	-	1	-
Jul '19	-	1	-	1	1	-	1	-	1
کل	-	2	1	1	2	1	1	1	1

سوال : درج ذیل بیانات کو وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) خواتین کی زندگیوں کے مختلف پہلوؤں پر غور و فکر پر مبنی تحقیق کا آغاز ہوا۔

جواب : (۱) تاریخ نویسی پر مردوں کی فوقیت کے زاویۂ نظر کا اثر تھا۔ فرانسیسی مفکّر سیماں-دَ-بووا نے تاریخ نویسی میں تانیثی نظریے کو پیش کیا۔

(۲) تانیثی تاریخ نویسی میں عورتوں کو شامل کیا۔

(۳) تاریخ نویسی کے شعبے میں مردوں کی فوقیت کے نقطۂ نظر پر دوبارہ غور کرنے پر زور دیا۔

(۴) سیماں-دَ-بووا کے تانیثیت پر زور دینے کی وجہ سے عورتوں کی ملازمت، ٹریڈ یونین، ان کی خاندانی زندگی سے متعلق مختلف پہلوؤں پر غور و فکر کرنے والی تحقیق کا آغاز ہوا۔

Scanned with CamScanner

(۲) مائیکل فوکو نے اپنے طرزِ تحریر کو 'علم کا آثارِ قدیمہ' کہا ہے۔

جواب : (۱) مائیکل فوکو نے زمانی ترتیب کے لحاظ سے تاریخ کو مکمل طور پر پیش کرنے کے طریقے کو غلط ٹھہرایا۔

(۲) اس کے خیال میں آثارِ قدیمہ کا مقصد آخری سچائی تک پہنچنا نہیں ہے۔

(۳) ماضی کے تغیرات یعنی تبدیلیوں کی وضاحت کرنے کی کوشش کرنا ہے۔

(۴) فوکو نے تاریخ میں تغیرات کی وضاحت کرنے پر زیادہ زور دیا ہے۔ اسی وجہ سے اس نے اپنے طرزِ تحریر کو 'علم کا آثارِ قدیمہ' کہا ہے۔

(۳) تاریخ کی تحقیق میں تجرباتی اور مشاہداتی طریقے استعمال نہیں کیے جاسکتے۔

جواب : (۱) سائنسی طریقے میں تجربے اور مشاہدے کا استعمال کر کے دائمی اصول پیش کیے جاسکتے ہیں۔

(۲) تاریخ کی تحقیق میں وہ واقعہ گزر چکا ہوتا ہے۔

(۳) مشاہدے کے لیے ہم اس وقت وہاں موجود نہیں ہوتے اور اس واقعے کا حال میں اعادہ نہیں کر سکتے۔

(۴) کسی مخصوص واقعہ پر سے تاریخ میں دائمی اور عام اصول ترتیب دینا اور اس اصول کو دوبارہ ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لیے تاریخ کی تحقیق میں تجرباتی اور مشاہداتی طریقہ استعمال نہیں کر سکتے۔

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۴) تاریخی ادب کی ایک اہم قسم 'بکھر' ہے۔

جواب : (۱) تاریخی ادب میں فارسی کتابوں، تامرپٹ اور کتبوں پر کندہ تحریروں، کاغذات (مراسلات)، سکوں، سفرناموں وغیرہ ماخذ کے ساتھ ساتھ تاریخی بکھر کا شمار بھی ہوتا ہے۔

(۲) بکھر میں سورماؤں کی تعریف بیان کی جاتی ہے۔ سیاسی اتھل پتھل اور جنگوں کا تذکرہ ہوتا ہے۔

(۳) عظیم ہستیوں کی سوانح اور اس زمانے کے شہروں کا ذکر ہوتا ہے۔

(۴) معاصر سماجی، مذہبی اور معاشی زندگی کی عکاسی کی جاتی ہے۔ یہ سارے بیانات تاریخ نویسی میں کارآمد ثابت ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے 'بکھر' تاریخی ادب کی ایک اہم قسم سمجھی جاتی ہے۔

(۵) گووند سکھارام سردیسائی کو لوگ 'ریاست کار' کے نام سے جاننے لگے۔

جواب : (۱) گووند سکھارام سردیسائی نے مراٹھوں کی مکمل تاریخ کو کئی جلدوں میں شائع کیا۔

(۲) 'مراٹھا ریاست' شائع کروا کے انھوں نے مراٹھا تاریخ نویسی کے شعبے میں زبردست کارنامہ انجام دیا۔

(۳) ان کی یہ تصنیف بہت زیادہ مقبول ہوئی۔ اسی وجہ سے لوگ انھیں 'ریاست کار سردیسائی' کے نام سے جاننے لگے۔

Scanned with CamScanner

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(٦) ٹکنالوجی کی تاریخ کا مطالعہ ضروری ہے۔

جواب : (۱) لاکھوں برسوں کی پیش رفت میں انسان ترقی کے ہر مرحلے پر نئی نئی مہارتیں حاصل کرتا گیا۔

(۲) پتھروں سے ہتھیار بناتے ہوئے زرعی مشینوں کی جانب پیش رفت کی اور آگے سائنس کی دنیا تک آ گیا۔

(۳) زرعی پیداوار، اشیا کی پیداوار، تعمیرات، انجینئرنگ وغیرہ میں تبدیلیاں ہوتی گئیں۔

(۴) مشین کاری کی وجہ سے پیداوار میں اضافہ ہوا۔ ان ساری ترقیوں کو سمجھنے کے لیے ہمیں ٹکنالوجی کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔

(۷) فلسفے کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

جواب : (۱) وقت کے گزرنے کے ساتھ مختلف فکری دھارے وجود میں آتے رہتے ہیں۔

(۲) مختلف زمانوں میں ان فکری دھاروں کا سماج پر کم وبیش اثر پڑتا رہتا ہے۔

(۳) یہ مختلف فکری دھارے کس طرح وجود میں آئے، ان کے پس پشت کون سی فکری روایات تھیں اس کی چھان بین کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(۴) ان فکری دھاروں کی پیش رفت، ان کی ترقی اور وسعت یا ان کے زوال کی تاریخ سمجھنے کے لیے فلسفے کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(۸) یونیسکو کی جانب سے عالمی ورثے کے مستحق مقامات اور روایات کی فہرست شائع کی جاتی ہے۔
(March '19)

جواب : (۱) ہمارے آباواجداد کی تیار کردہ فنکارانہ اشیا اور روایات ہمارا تہذیبی ورثہ ہے۔ ان کے لیے ہمارے دل میں اپنائیت کا جذبہ ہوتا ہے۔

(۲) اگلی نسل کے لیے ان ورثوں کو محفوظ رکھنا اور ان کی نگہداشت کرنا ضروری ہے۔

(۳) گزرتے وقت کے ساتھ یہ ورثے ختم نہ ہوں اور ان کی حفاظت کے رہنمایانہ اصولوں کی مدد سے عالمی ورثے کے مستحق مقامات اور روایات کی فہرست عالمی تنظیم 'یونیسکو' کی جانب سے شائع کی جاتی ہے۔

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۹) چتر کتھی جیسی مٹتی ہوئی روایتوں کو دوبارہ زندہ کرنا ضروری ہے۔

جواب : (۱) کٹھ پتلیوں یا تصویروں کی مدد سے رامائن۔ مہابھارت کی کہانیوں کو بیان کرنے کی روایت کو 'چتر کتھی روایت' یعنی چتر کتھا روایت کہتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) ٹھاکر، ادی واسیوں، وارلی جیسے قبائل نے چتر کتھا روایت کو نسل در نسل محفوظ رکھا ہے۔

(۳) چتر کتھی روایتوں کے مسودے بوسیدہ ہوگئے ہیں۔ چتر کتھا جیسی مٹتی ہوئی روایتوں کو دوبارہ زندہ کرنا ضروری ہے۔ کیونکہ یہ روایتیں ہماری تہذیب کا حصّہ ہیں۔ وہ ہمارا شاندار ورثہ ہیں۔

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۱۰) ذرائع ابلاغ کے ذریعے حاصل شدہ معلومات کا تحقیقی تجزیہ کرنا پڑتا ہے۔

جواب : (۱) ذرائع ابلاغ کے ذریعے ہمارے سامنے آنے والی معلومات کا صحیح ہونا ضروری نہیں ہے۔ ان کی جانچ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(۲) معلومات دینے والے ذرائع ابلاغ کا مقصد، سرکاری پالیسی، سماجی حالات جیسے کئی پہلوؤں پر نظر رکھنا ضروری ہوتا ہے۔

(۳) معلومات میں ذرائع ابلاغ کے مفروضات اور نقطۂ نظر بھی شامل رہتے ہیں۔

(۴) جرمنی کے ہفت روزہ 'اِسٹرن' میں ہٹلر کے خودنوشت روزنامچے کے بعض اقتباسات شائع کیے گئے۔ اسے کئی اشاعتی کمپنی کو فروخت بھی کیا گیا۔ بعد میں اس روزنامچے کا جعلی ہونا ثابت ہوا۔ اس لیے ذرائع ابلاغ سے حاصل ہونے والی معلومات کا تحقیقی تجزیہ کرنا پڑتا ہے۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۱۱) فلمی شعبے میں تاریخ کا مضمون بہت اہمیت رکھتا ہے۔

جواب : (۱) تاریخی واقعات اور ہستیوں پر فلم بناتے وقت تاریخ کی مدد لینی پڑتی ہے۔

(۲) تاریخی کہانی ہو تو حقیقت کا رنگ بھرنے کے لیے اس زمانے کا ماحول تیار کرنا پڑتا ہے۔

(۳) کرداروں کی زبان، چلنے، بولنے کے انداز کی معلومات ہونی چاہیے۔

(۴) اس زمانے کی وضع قطع، لباس، بالوں کی تراش وغیرہ کا بندوبست کرنا ہوتا ہے۔

مجموعی طور پر فلم کا ماحول اس دور کا محسوس ہونے کے لیے فلم کے شعبے میں تاریخ کے مضمون اور اس کے ماہر کی بڑی اہمیت ہوتی ہے۔

(۱۲) سنت ایکناتھ کے بھارُوڈ مشہور ہوئے۔ *(March '19)*

جواب : (۱) سنت ایکناتھ نے لوگوں کو تعلیم دینے کے لیے کئی بھارُوڈ لکھے۔

(۲) ان بھارُوڈوں کے موضوعات میں تنوع اور ڈرامائیت کا عنصر تھا۔

(۳) مزاح کے ذریعے لوگوں کو تعلیم دینے اور نصیحت کرنے کا یہ طریقہ لوگوں کو پسند آیا۔

Scanned with CamScanner

(۴) یہ بھارُوڑ دھن پر گائے جاسکتے تھے اس وجہ سے عوامی موسیقی کی مدد سے انھیں گایا جاتا تھا۔

عملی زندگی کی سیدھی سادی مثالوں کو مزاح کے رنگ میں تخلیق کرنے کی وجہ سے سنت ایکناتھ کے بھارُوڑ مشہور و مقبول ہوئے۔

(۱۳) وشنوداس بھاوے کو 'مراٹھی تھیٹر کا بانی' سمجھا جاتا ہے۔

جواب : (۱) مراٹھی ڈرامے کا آغاز کیرتن، بھارُوڑ، دشاوتاری کھیل، ڈور والی کٹھ پتلیوں کے کھیل سے ہوا۔ للت اور عوامی ڈراموں میں مراٹھی ڈرامے کے بیج تھے۔

(۲) ۱۸۴۳ء میں وشنوداس بھاوے نے ڈراما 'سیتا سوئمبر' کا کامیاب تجربہ کیا۔ یہ پہلا ڈراما تھا جسے انھوں نے خود لکھا تھا۔ اس کے بعد انھوں نے مہابھارت کی کہانیوں پر ڈرامے لکھے۔

(۳) انھوں نے گاؤں گاؤں گھوم کر اپنے ڈرامے پیش کیے۔ وہ ڈراما نگار، ہدایت کار، کپڑے والا، میک اپ مین غرضیکہ سارے کام وہی کرتے تھے۔

(۴) ڈراموں کا تجربہ کرنے کا انھوں نے یقیناً ایک تصور پیش کیا تھا۔ اس لیے انھیں 'مراٹھی تھیٹر کا بانی' کہا جاتا ہے۔

(۱۴) تاریخی ڈراموں کے لیے تاریخ جاننے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

جواب : (۱) تاریخی ڈرامے کے متنِ اور اس کے کرداروں کے مکالموں کے زمانے سے ہم آہنگ ہونے کے لیے مصنف کو تاریخ سے واقف ہونا ضروری ہوتا ہے۔

(۲) ڈرامے کے اسٹیج کے مناظر، لباس، بالوں کی آرائش وغیرہ کی بالکل صحیح معلومات کا ہونا اہمیت رکھتا ہے۔

(۳) تاریخی ڈرامے کے ذریعے معاصر سماجی، معاشی، سیاسی تصویروں میں رنگ بھرنے کے لیے تاریخ کا علم ہونا ضروری ہے۔

(۴) تاریخی ڈراموں کی زبان اور جس تہذیب کا مظاہرہ کرنا ہے ان کا علم ضروری ہے جس کے لیے تاریخ کی معلومات رکھنے والے ماہرین کی ضرورت پیش آتی ہے۔

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۱۵) کھلونوں کے ذریعے تاریخ پر روشنی پڑتی ہے۔

جواب : تفریح کے لیے مختلف قسم کے کھلونے تیار کرنے کی روایت قدیم زمانے سے جاری ہے۔ اس لیے کھلونے تاریخ نویسی کا اہم طبعی ماخذ ہیں۔

(۱) کھلونوں کے ذریعے اس زمانے کی مذہبی اور تہذیبی روایت کا علم ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) مٹی کے قلعے اور اس پر رکھے ہوئے چھترپتی شیواجی مہاراج کے مٹی کے ماڈل سے اس دور کے قلعے کی بناوٹ کا مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔

(۳) کھدائی کے دوران اٹلی کے شہر پامپئی میں دستیاب بھارتی ہاتھی دانت کی بنی ہوئی گڑیا بھارت اور روم کے قدیم تعلقات پر روشنی ڈالتی ہے۔

(۴) موہنجوداڑو میں کھدائی کے دوران ملے ہوئے کھلونوں سے اس عہد کے طرزِ رہائش، پوشاک، کھیلوں کی قسمیں اور تکنیک کے بارے میں معلومات حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے کھلونوں کے ذریعے تاریخ پر روشنی پڑتی ہے۔

(۱۶) میجر دھیان چند کو 'ہاکی کا جادوگر' کہا جاتا ہے۔

جواب : (۱) میجر دھیان چند بھارتی ہاکی ٹیم کے اہم کھلاڑی اور کپتان تھے۔

(۲) انھوں نے ۱۹۲۸ء، ۱۹۳۲ء اور ۱۹۳۶ء کے مسلسل تین اولمپک مقابلوں میں بھارت کی نمائندگی کی اور بھارت کو ہاکی کا گولڈ میڈل دلایا۔

(۳) ۱۹۳۲ء کے ایک اولمپک میں انھوں نے امریکہ اور جاپان کے خلاف ۲۵ گول کیے۔

(۴) انھوں نے کھیل کے عرصے میں قومی اور بین الاقوامی مقابلوں میں ۴۰۰ سے زیادہ گول کیے۔

ہاکی میں ان کے اس کارنامے کی وجہ سے انھیں 'ہاکی کا جادوگر' کہا جاتا ہے۔

(۱۷) کھیلوں کے کمنٹیٹر (کمنٹری کرنے والا) کو کھیل کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ضروری ہے۔

جواب : کھیلوں کے کمنٹیٹر (مبصر) کو ـ

(۱) مقابلے اور کھیل کے دوران اس کھیل کو بیان کرنا ہوتا ہے۔

(۲) کھیل کی تاریخ اور کھلاڑیوں کے ماضی کے کارناموں کو بیان کرنا ہوتا ہے۔

(۳) مختلف مقابلوں کے مخصوص واقعات کا ذکر کرنا ہوتا ہے۔

(۴) جہاں کھیل ہو رہا ہے اس میدان کی تاریخ پر بھی روشنی ڈالنی ہوتی ہے نیز مختلف مقابلوں میں بنائے گئے ریکارڈ کے بارے میں بتانا ہوتا ہے تبھی اس کے تبصرے دلچسپ ہو سکتے ہیں۔ ان ساری باتوں کو بتانے کے لیے مبصر کو کھیل کی تاریخ کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۱۸) اپنے قدرتی اور تہذیبی ورثے کا تحفظ ہمیں خود کرنا چاہیے۔

جواب : بھارت قدرتی اور تہذیبی ورثوں سے مالامال ہے۔ اس ورثے کی ہمیں حفاظت کرنی چاہیے؛ کیونکہ —

(۱) ہماری تاریخی عمارتیں، قلعے، مقامات آئندہ نسل کے لیے رہنما کی حیثیت رکھتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) ان تاریخی ورثوں سے ہمیں تحریک اور حوصلہ ملتا ہے۔

(۳) تنوع سے بھرپور بھارت میں کئی دریا، پہاڑ، جنگل، مامن، ساحلِ سمندر ہیں جنھیں دیکھنے کے لیے ہزاروں غیرملکی سیاح آتے ہیں۔

(۴) بھارتی رقص، ادب، مختلف فنون، فلسفہ کا مطالعہ کرنے کے لیے دنیا بھر کے لوگ بھارت آتے ہیں۔ ہمیں اس تہذیبی ورثے کو محفوظ رکھنا چاہیے۔

(۱۹) دورِ حاضر میں غیرملکی سفر کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ ***(March '19)***

جواب : (۱) بحری جہاز، ریلوے اور ہوائی جہاز جیسے آمدورفت کے ذرائع کی ترقی کی وجہ سے دورِ حاضر میں بین الاقوامی سیاحت آسان ہوگئی ہے۔

(۲) سائنس اور تکنالوجی میں ترقی اور معاشی آزادی کی وجہ سے دنیا سمٹ گئی ہے۔

(۳) حصولِ تعلیم، کاروبار، فلموں کی شوٹنگ جیسے مختلف اسباب کی بنا پر لوگ مختلف مقامات پر جاتے رہتے ہیں۔

(۴) کھیل، بین الاقوامی کانفرنس، اجتماعات، تاریخی و مذہبی مقامات دیکھنے کے مقصد سے بھی لوگ دنیا بھر میں گھومتے پھرتے ہیں۔

اس وجہ سے موجودہ زمانے میں لوگوں کے غیرملکوں کو جانے کا تناسب پہلے کے مقابلے میں بڑھ گیا ہے۔

(۲۰) سیاحتی مقامات بعض افراد کے لیے زندگیگوارنے کے وسائل ثابت ہوتے ہیں۔

جواب : سیاح تاریخی، مذہبی، قدرتی مناظر والے مقامات کی سیر کرتے ہیں۔ ان سیاحوں کی ضروریات کی بنا پر مختلف روزگار پیدا ہوتے ہیں۔

(۱) ان مقامات کی معلومات بیان کرنے والے گائیڈ کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۲) مخصوص انداز سے فوٹو، مقامی لباس میں فوٹو لینے کے لیے فوٹوگرافر، کپڑے والوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) گھوڑا گاڑی، رکشہ والے جیسے آمدورفت کے ذرائع کا کاروبار کیا جاتا ہے۔

(۴) سیاح اشیا خریدتے ہیں۔ اس وجہ سے دستکاری، گھریلو صنعتوں کو فروغ ہوتا ہے۔ ہوٹل کا کاروبار چمکتا ہے۔ مختصر یہ کہ سیاحتی مقامات پر وہاں کے مقامی لوگوں کے گزربسر کے لیے وسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۲۱) تاریخ کی تحقیق کرتے وقت مختلف مضامین کی سرگرمیوں کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

جواب : (۱) تاریخ کی تحقیق کرتے وقت تاریخی ماخذ حاصل کرنے، فہرست بنانے، ماخذات کی حفاظت کرنے، ان کی نمائش کرنے جیسے مختلف کام کافی احتیاط سے کیے جاتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) ہر کام کے لیے الگ مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر کام کا عمل مختلف ہوتا ہے۔ پیشگی تیاری بھی الگ الگ ہوتی ہے۔

(۳) یہ تمام سرگرمیاں کرتے ہوئے کون سی احتیاط برتنی چاہیے، اس کا علم ہونا چاہیے۔

(۴) تربیت کے بغیر یہ ساری باتیں معلوم نہیں ہوسکتیں۔ اس وجہ سے تاریخ کی تحقیق کرتے وقت مختلف مضامین کی سرگرمیوں کے لیے تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۲۲) محافظ خانے اور کتب خانے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرتے ہیں۔ *(July '19)*

جواب : (۱) کتب خانے قدیم کتابوں کا تحفظ اور نگہداشت کرتے ہیں۔ جن دستاویزات کی نمائش نہیں کی جاتی انھیں محافظ خانے میں حفاظت سے رکھا جاتا ہے۔

(۲) یہ دستاویزات ہمارا تاریخی خزانہ ہیں جنھیں لوگوں تک پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۳) کتب خانے میں کتابوں کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ان پر تحقیق کرنے اور تاریخی حقائق دریافت کرنے کا کام بھی ہوتا ہے۔

(۴) سارے تاریخی واقعات، افراد کی سوانح اور تاریخی دریافتوں کی بالکل درست معلومات لوگوں تک پہنچانے کے لیے کتب خانے اور محافظ خانے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرتے ہیں۔

خود آموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : درج ذیل بیانات کو وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے :

(۱) اٹھارھویں صدی میں تاریخ نویسی میں معروضیت کو اہمیت حاصل ہوتی گئی۔ (باب ۱)

(۲) تاریخ میں عورتوں کے مقام پر نئے سرے سے غور کرنا ضروری تھا۔ (باب ۲)

(۳) بھارتی فنونِ لطیفہ زیادہ سے زیادہ مالا مال ہوتے گئے۔ (باب ۴)

(۴) اخبارات معلومات اور علم کی اشاعت کا ذریعہ ہیں۔ (باب ۵)

(۵) کٹھ پتلیوں کے کھیل کو قدیم کھیل مانا جاتا ہے۔ (باب ۶)

(۶) آج کھیلوں کی عالم کاری ہوگئی ہے۔ (باب ۷)

(۷) ہر زبان کے سماج میں لغت کے ادب کی تخلیق ضروری ہے۔ (باب ۹)

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالوں کے مثالی جوابات کے لیے '**تاریخ اور سیاسیات نونیت : دسویں جماعت**' کا ضرور مطالعہ کریں۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 8

اقتباس پر مبنی سوالوں کے جواب لکھیے

[سوال 4 : کل 4 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) تفہیم پر مبنی اور نئی قسم کے اس سوال میں درسی کتاب سے ۱۵ تا ۲۰ سطروں کا ایک اقتباس دیا جائے گا۔ (۲) اقتباس کے نیچے ایک نمبر کے دو اور دو نمبر کا ایک ذیلی سوال پوچھا جائے گا۔ دو نمبر کا ذیلی سوال آزادانہ جواب والا سوال ہوسکتا ہے۔ (۳) ضروری نہیں ہے کہ سوالات اقتباس کے مواد کی ترتیب میں پوچھے جائیں۔ (۴) پہلے اقتباس کو غور سے پڑھیے۔ اس کے بعد دیکھیے کہ کیا سوال پوچھا گیا ہے۔ (۵) پوچھے گئے سوال کا مناسب جواب تلاش کر کے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ (۶) آزادانہ جواب والے سوال کے جواب میں اقتباس کے مواد کی بنیاد پر اپنی رائے دے سکتے ہیں۔

● **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی :** (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M '19	–	–	–	–	–	–	1	–	–
Jul '19	–	–	1	–	–	–	–	–	–
کل	–	–	1	–	–	–	1	–	–

سوال : درج ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) اقتباس

سائنسی علوم میں حاصل شدہ معلومات کی صداقت کی جانچ کے لیے تجرباتی طریقوں اور راست مشاہدے پر انحصار کیا جاتا ہے۔ اس طریقۂ کار کے ذریعے مختلف واقعات سے متعلق تمام ادوار کے عمومی اصولوں کو پیش کرنا اور انھیں بار بار ثابت کرنا ممکن ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تاریخ کی تحقیق میں تجرباتی طریقہ اور راست مشاہدے پر انحصار کرنا ممکن نہیں کیونکہ تاریخ میں واقعات وقوع پذیر ہو چکے ہوتے ہیں اور اس وقت ان کے مشاہدے کے لیے ہم اس جگہ موجود نہیں تھے نیز ان واقعات کو دہرایا بھی نہیں جاسکتا۔ اسی طرح تمام ادوار کے عمومی اصولوں کو پیش کرنا اور انھیں ثابت کرنا ممکن نہیں۔

تاریخی دستاویز لکھنے کے لیے جس زبان اور رسم الخط کا استعمال کیا گیا ہو، سب سے پہلے اس کے مطالعے اور تفہیم کے لیے اس زبان اور رسم الخط کو جاننے والے ماہرین کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے بعد خوش نویسی یا کتابت، مصنف کا انداز بیان، استعمال شدہ کاغذ کی قسم اور اس کی تیاری کا زمانہ، حکم نامے کی مہر جیسی مختلف اشیا کے ماہرین کی مدد سے ہی طے کیا جاسکتا ہے کہ متعلقہ دستاویز اصلی ہے یا نہیں۔ اس کے بعد تاریخ کے ماہرین تقابلی جائزے کے ذریعے تاریخی دستاویز میں درج معلومات کی صداقت کی جانچ کر سکتے ہیں۔

سوالات :

(۱) کن طریقوں کی مدد سے سائنسی اصولوں کو بار بار ثابت کیا جاسکتا ہے؟

جواب : تجرباتی طریقے اور راست مشاہدے کے طریقے کی مدد سے سائنسی اصولوں کو بار بار ثابت کیا جاسکتا ہے۔

(۲) تاریخ نویسی کے لیے کس کس کی مدد ضروری ہے؟

جواب : تاریخ نویسی کے لیے رسم الخط کے ماہر، خوش نویس، کاغذ اور دستاویز کی پہچان کرنے والے ماہرین کی مدد ضروری ہے۔

(۳) تاریخ نویسی کی خامیاں بیان کیجیے۔

جواب : اگرچہ تاریخ کی تحقیق، مطالعہ اور تحریر ایک مسلسل جاری رہنے والا عمل ہے پھر بھی تاریخ نویسی کی چند خامیاں ہیں جو حسبِ ذیل ہیں –

(۱) تاریخ نویسی میں سائنسی تجربے کے طریقے اور مشاہدے کا استعمال کر کے واقعات کو مرتب نہیں کیا جاسکتا۔

(۲) مؤرخ کے لیے یہ ممکن نہیں کہ ماضی میں وقوع پذیر ہر واقعے کی معلومات فراہم کرے۔

(۳) سائنس دانوں کی طرح مؤرخ آفاقی یا دائمی اصول پیش نہیں کر سکتے۔

(۴) مؤرخ کے پیش کردہ ضابطے، اصول کو دوبارہ ثابت کرنا ممکن نہیں ہوتا ہے۔

اہم ہدایت :
اس قسم کے سوال میں آئندہ مکمل اقتباس دینے کی بجائے محض درسی کتاب کا صفحہ نمبر اور اقتباس کی ابتدا اور خاتمہ کے کچھ لفظ دیے جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

(۲) درسی کتاب کا صفحہ ۸ :
مغل بادشاہوں .... مشاہدہ بھی شامل ہے۔

سوالات :

(۱) تصوّراتی خاکہ مکمل کیجیے :

مسلم مؤرخین کا شروع کیا گیا نیا طریقہ	
....	....

جواب :

مسلم مؤرخین کا شروع کیا گیا نیا طریقہ	
تاریخی بیان میں موزوں نظم کا اقتباس شامل کرنا۔	کتاب میں خوبصورت تصاویر شامل کرنا۔

(۲) مسلم درباری مؤرخوں کی تحریر میں کون سی باتوں کو خصوصی اہمیت حاصل ہوئی؟

جواب : مغلوں کے مسلم درباری مؤرخوں کی تحریر میں حکمرانوں کی تعریف اور ان سے وفاداری ان دو پہلوؤں کو خصوصی اہمیت حاصل ہوئی۔

(۳) ایسا کیوں مانا جاتا ہے کہ ابوالفضل کی تاریخ نویسی حقیقت پسندانہ تھی؟

جواب : (۱) ابوالفضل کی کتاب 'اکبرنامہ' سے اس کی تنقیدی نظر ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) اس کتاب کے لیے اس نے مصدقہ اندراجات کی مدد سے احتیاط کے ساتھ تاریخی کاغذات کو جمع کیا تھا۔

(۳) اس نے حاصل شدہ معلومات کے قابلِ اعتماد ہونے کی کڑی جانچ کی۔

(۴) اس بات کا خیال رکھا کہ اس کی تحریر میں کوئی مفروضہ شامل نہ ہونے پائے۔ اس وجہ سے یہ مانا جاتا ہے کہ ابوالفضل کی تاریخ نویسی تحقیقی اور حقیقت پسندانہ تھی۔

Scanned with CamScanner

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۳)

درسی کتاب کا صفحہ ۲۷ :
ہیماڑپنتی مندر .... ہیماڑپنتی مندر نظر آتے ہیں۔

سوالات :

(۱) تارہ نما مندر کی تعمیر کا کیا اثر دکھائی دیتا ہے؟

جواب : تارہ نما مندر کی تعمیر کی وجہ سے مندر کی دیواروں اور ان پر بنے ہوئے مجسموں پر پڑنے والی روشنی اور سائے کا خوبصورت اثر دکھائی دیتا ہے۔

(۲) ہیماڑپنتی مندر کس صدی میں تعمیر کیے گئے؟

جواب : ہیماڑپنتی مندر بارھویں صدی میں تعمیر کیے گئے۔

(۳) ہیماڑپنتی مندروں کی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب : یادو دورِ حکومت میں مہاراشٹر میں ہیماڑپنتی طرز کے مندروں کی خصوصیات –

(۱) ہیماڑپنتی طرزِ تعمیر کی اہم خصوصیت دو پتھروں کو چونا اور مٹی کا استعمال کیے بغیر جوڑنے کا طریقہ ہے۔ ایک پتھر میں شگاف اور دوسرے پتھر میں اس شگاف کی جسامت کا نکیلا سرا بنا کر پتھروں کو آپس میں مضبوطی سے بٹھا کر دیوار بنائی جاتی تھی۔

(۲) ہیماڑپنتی مندروں کی تعمیر کی دوسری خصوصیت خاص طور پر تارہ نما طرزِ تعمیر ہے۔

(۳) تارہ نما مندر کی بیرونی دیوار کئی گوشوں میں منقسم ہوتی ہے۔

(۴) پتھروں سے بنی ہوئی دیواروں پر تراشیدہ مجسمے سیاحوں کے لیے باعث کشش ہیں۔ پورے مہاراشٹر میں اس طرح کے تعمیر کردہ ہیماڑپنتی مندر معاصر مجسمہ سازی اور فنِ تعمیر کی ترقی کو ظاہر کرتے ہیں۔

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۴)

درسی کتاب کا صفحہ ۳۴ :
آکاش وانی : ماقبلِ آزادی .... جیسے ریڈیو مرچی۔

سوالات :

(۱) IBC کا کیا نام رکھا گیا؟

جواب : IBC یعنی 'اِنڈین براڈ کاسٹنگ کمپنی' ایک نجی ریڈیو اسٹیشن تھا جسے برطانوی حکومت نے پہلے

Scanned with CamScanner

'اِنڈین اسٹیٹ براڈ کاسٹنگ سروسیز' (ISBS) اور بعد میں 'آل اِنڈیا ریڈیو' (AIR) نام دیا۔

(۲) 'آکاش وانی' نام کیسے پڑا؟

جواب : مشہور شاعر پنڈت نریندر شرما کی تجویز پر 'آل انڈیا ریڈیو' کو 'آکاش وانی' نام دیا گیا۔

(۳) آکاش وانی کون سے پروگرام نشر کرتا ہے؟

جواب : (۱) ابتدا میں آکاش وانی عوام کو مستند سرکاری پروگرام اور منصوبوں کی معلومات دیا کرتا تھا۔

(۲) بعد میں آکاش وانی مختلف تفریحی، تعلیمی اور ادبی پروگرام پیش کرنے لگا۔

(۳) آکاش وانی سماجی بیداری کے مختلف پروگرام پیش کرتا رہتا ہے۔

(۴) بچوں، نوجوانوں، بوڑھوں، خواتین جیسے مختلف گروہ کے لوگوں کے لیے نیز کسانوں، مزدوروں کے لیے مختلف قسم کے پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ کھیتی باڑی، سائنس، معاشیات، سنگیت، ادب جیسے مختلف شعبوں کے پروگرام آکاش وانی پر پیش ہوتے رہتے ہیں۔

(۵)

درسی کتاب کا صفحہ ۳۶ :
قدیم بھارت سے .... بہت مقبول ہوا۔ ***(March '19)***

سوالات :

(۱) سیریل 'بھارت ایک کھوج' کس کتاب پر مبنی ہے؟

جواب : سیریل 'بھارت ایک کھوج' پنڈت نہرو کی کتاب 'ڈسکوری آف انڈیا' پر مبنی ہے۔

(۲) سیریل 'بھارت ایک کھوج' کا ڈائریکشن (ہدایت) کس نے کیا تھا؟

جواب : سیریل 'بھارت ایک کھوج' کا ڈائریکشن شیام بینیگل نے کیا تھا۔

(۳) آپ کے خیال میں سیریل 'بھارت ایک کھوج' کے مقبول ہونے کے لیے کون سے عوامل (اجزا) ذمہ دار ہیں؟

جواب : میرے خیال میں سیریل 'بھارت ایک کھوج' کے مقبول ہونے میں درج ذیل عوامل ذمہ دار ہیں –

(۱) اس سیریل میں قدیم زمانے سے جدید زمانے تک کی سماجی، تہذیبی اور سیاسی تاریخ پیش کی گئی ہے۔

(۲) بھارت کے کونے کونے کی سماجی زندگی، تہذیب، فنون اور ادب پر روشنی ڈالی گئی ہے جسے دیکھ کر لوگوں کو مسرت ہوئی۔

(۳) مفصل تحقیق اور مؤثر پیش کش کی وجہ سے یہ سیریل بہت مقبول ہوا۔

Scanned with CamScanner

(۴) پنڈت نہرو کے تاریخ کی جانب دیکھنے کے نظریے، سیریل میں ڈرامائیت، عوامی فنون اور علمی معلومات کا بھی لوگوں پر کافی اثر ہوا۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۶)

درسی کتاب کا صفحہ ۴۱ :
کیرتن کی دو اہم روایات .... بیداری پیدا کرتے تھے۔

سوالات :

(۱) سنت گاڈگے مہاراج نے کیرتن کے ذریعے کون سے کام کیے؟

جواب : سنت گاڈگے مہاراج نے کیرتن کے ذریعے ذات پات کی تفریق کا خاتمہ، صفائی اور منشیات سے آزادی جیسی سماجی برائیوں کو واضح کر کے بیداری پیدا کرنے کا کام کیا۔

(۲) کیرتن کی 'تمہید' اور 'تمثیل' سے کیا مراد ہے؟

جواب : کیرتن کی 'تمہید' سے مراد کیرتن کی ابتدا میں کی جانے والی پوجا، کہانی کا ابھنگ اور بیان اور 'تمثیل' سے مراد کوئی حکایت بیان کرنا ہے۔

(۳) قومی کیرتن کی نوعیت بیان کیجیے۔

جواب : (۱) آزادی کی تحریک کے زمانے میں کیرتن کے ذریعے سماجی بیداری اور وطن سے محبت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔اسی طرز کے کیرتن کو 'قومی کیرتن' کہتے ہیں۔

(۲) یہ کیرتن ناردی کیرتن کی طرح پیش کیے جاتے تھے۔

(۳) رہنماؤں، عالموں، سماجی مصلحین جیسے فرض شناس شخصیات کی سوانح کی مدد سے قومی کیرتنوں کے ذریعے سماجی بیداری لائی جاتی تھی۔

(۴) وائی کے دتو پنت پٹوردھن نے قومی کیرتن کا آغاز کیا۔

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۷)

درسی کتاب کا صفحہ ۵۱ :
مراٹھی زبان میں .... دلچسپ ہوا کرتی تھی۔

سوالات : (۱) بال جے۔پنڈت کون سا کام کرتے تھے؟

جواب : بال جے۔پنڈت آکاش وانی پر کرکٹ مقابلوں کی کمنٹری کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

(۲) کمنٹری کرنے والے کا کیا کام ہوتا ہے؟

جواب : میدان پر کھیلے جانے والے کھیل کے مقابلے، کھیل کے دوران پیش آنے والے واقعات اور کھلاڑیوں کے ہر عمل کے بارے میں روانی سے بیان کرنا کمنٹری کرنے والے کا کام ہوتا ہے۔

(۳) آپ بال جے۔ پنڈت کی کرکٹ کمنٹری کی کون سی خصوصیات بیان کر سکتے ہیں؟ *(March '19)*

جواب : (۱) بال جے۔ پنڈت کرکٹ کے مقابلے کا مراٹھی میں رواں تبصرہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس میدان کی تاریخ بھی بیان کرتے تھے۔

(۲) کھلاڑیوں کے بارے میں معلومات اور ان کی تاریخ بھی بیان کرتے تھے۔

(۳) اس کھلاڑی نے پہلے کون سے ریکارڈ بنائے ہیں، اس کی یادیں بھی بیان کرتے تھے۔

(۴) انھیں کھیل اور کھیل کی تاریخ کا بہتر علم تھا۔ ان خوبیوں کے ساتھ ساتھ ان کے بولنے کا انداز بھی دلکش تھا۔ اس وجہ سے بال جے۔ پنڈت کی کمنٹری دلچسپ ہوا کرتی تھی۔ یہ ان کی کمنٹری کی خصوصیات ہیں۔

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۸)

درسی کتاب کا صفحہ ۵۷ :
مہابلیشور سے قریب .... عمل میں لایا ہے۔

سوالات :

(۱) درج ذیل تصوّراتی خاکہ مکمل کیجیے :

بھیلار گاؤں کی خصوصیات	
....	....

جواب :

بھیلار گاؤں کی خصوصیات	
قدرتی مناظر سے آراستہ گاؤں	بڑے پیمانے پر اسٹرابیری کی پیداوار

Scanned with CamScanner

(۲) کتابوں کے اس گاؤں میں کون کون سی قسم کی کتابیں ہیں؟

جواب : بھیلار گاؤں کے لوگوں کے گھروں میں رکھی ہوئی کتابوں میں سنتوں کا ادب، بچوں کا ادب، افسانے، ناول، شعری مجموعے، خودنوشت، خواتین کا ادب اور کھیل کے ادب سے متعلق کتابیں موجود ہیں۔

(۳) بھیلار گاؤں کو 'کتابوں کا گاؤں' کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : (ا) بھیلار گاؤں کے کئی گھروں میں کتابیں رکھی گئی ہیں تاکہ سیاح کتابیں پڑھ سکیں۔

(۲) سیاح کتابوں کے مطالعہ سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

(۳) حکومت مہاراشٹر نے یہ کتابیں لوگوں کے گھروں میں رکھی ہیں تاکہ سیاحوں کو کتابوں کے حصول میں آسانی ہو اور وہ مطالعے کی مسرت حاصل کر سکیں۔ اسی وجہ سے بھیلار گاؤں کو 'کتابوں کا گاؤں' کہا جاتا ہے۔

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۹)

درسی کتاب کا صفحہ ۶۴ :

تاریخ اور لغت میں .... اردو کی اہم لغات ہیں۔

سوالات :

(ا) لغت پر کون سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں؟

جواب : لغت پر قومی مقاصد کی پالیسیاں، زندگی کی اقدار اور آدرش، فلسفہ اور روایت اثر انداز ہوتے ہیں۔

(۲) تاریخ اور لغت میں کس معاملے میں یکسانیت پائی جاتی ہے؟

جواب : تاریخ اور لغت دونوں میں معروضی معلومات کو اہمیت حاصل ہے۔

(۳) 'لغت کو معاشرے کا نشانِ امتیاز سمجھا جاتا ہے' اس بیان کی وضاحت کیجیے۔

جواب : (ا) لغت کی تخلیق کے پس پشت یہ ترغیب کام کرتی ہے کہ زندگی کے مختلف شعبوں کا علم سماج کی ترقی کے لیے مہیا کروانا ہے۔

(۲) علم کی تحصیل اور علم کی ترسیل کے مقصد کے پیشِ نظر لغت نویس لغت کو ترتیب دیتا ہے۔

(۳) اسی وجہ سے سماج کی فہم و فراست لغت کی تخلیق میں دیکھنے کو ملتی ہے۔

(۴) لغت کے ذریعے قومی تشخص کو بیدار کرنے کی کوشش بھی کی جاتی ہے۔ اس وجہ سے لغت محض ایک کتاب نہیں ہوتی بلکہ معاشرے کا نشانِ امتیاز سمجھی جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 9	مفصل جواب لکھیے [سوال 5 : چار میں سے دو؛ کل 6 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال کے تحت طویل جوابی سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ (۲) چار میں سے دو سوالوں کے جواب لکھنا لازمی ہے۔ (۳) جواب میں چھوٹے کم از کم چھے یا بڑے کم از کم تین نکات کا ہونا ضروری ہے۔ (۴) یہ طویل جوابی سوال ہے اس لیے اس کا جواب لکھنے کے لیے کافی وقت محفوظ رکھیے۔ (۵) جوابات نکات وار اور تفصیل سے لکھنا متوقع ہے۔

● **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی :** (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
M'19	1	–	1	–	–	–	–	1	1
Jul '19	1	–	–	1	–	–	1	–	1
کل	2	–	1	1	–	–	1	1	2

سوال : درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

(۱) جدید طریقۂ تاریخ نویسی کی چار اہم خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب : جدید طریقۂ تاریخ نویسی کی چار اہم خصوصیات ۔

(۱) اس طریقے کی ابتدا سائنسی طریقے سے یعنی مناسب سوالوں کو ترتیب دینے سے ہوتی ہے۔

(۲) یہ سوالات ماضی میں انسانی سماجی اکائیوں کے مخصوص عرصے میں کیے گئے کاموں سے متعلق ہوتے ہیں۔ان سرگرمیوں کا تعلق دیوی دیوتاؤں کے واقعات اور قصے کہانیوں سے نہیں ہوتا۔

(۳) تاریخ میں ان سوالوں کے جوابات کی بنیاد قابلِ اعتماد ثبوت ہوتے ہیں اس لیے ان کی ترتیب منطقی ہوتی ہے۔

(۴) تاریخ میں ماضی میں انسانوں کے ذریعے کی گئی سرگرمیوں کی مدد سے بنی نوعِ انسان کی پیش رفت کا جائزہ لیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) لیوپالڈ وان رانکے کا تاریخ سے متعلق نظریہ بیان کیجیے۔

جواب : لیوپالڈ وان رانکے نے تاریخ نویسی کے موضوع پر جن خیالات کا اظہار کیا ہے ان سے تاریخ سے متعلق ان کا نظریہ واضح ہوتا ہے۔اس کے خیال میں -

(۱) تجزیاتی طریقے سے تاریخ کی تحقیق کی جانی چاہیے۔تاریخ نویسی میں خیالی باتیں نہیں ہونی چاہئیں۔

(۲) تاریخ نویسی کے وقت تاریخی واقعات سے متعلق تمام کاغذات (خط وکتابت) اور دستاویزات کی کڑی جانچ کرنا ضروری ہے۔اس طرح تحقیق کرنے سے تاریخ کی صداقت تک رسائی ہوسکتی ہے۔

(۳) عالمی تاریخ کو مرتب کرنے پر اس نے زور دیا۔

(۳) نسائی تاریخ نویسی سے کیا مراد ہے؟

جواب : (۱) نسائی تاریخ نویسی یعنی خواتین کے نقطۂ نظر سے کی گئی تاریخ کی از سرِ نو تشکیل ہے۔

(۲) تاریخ نویسی پر مردوں کی بالادستی کے نقطۂ نظر کا اثر زیادہ تھا۔اس لیے فرانسیسی دانشور سیماں-دَ-بووا نے مذکورہ نکتے پر دوبارہ غور کرنے اور خواتین کے نقطۂ نظر کی شمولیت پر زور دیا۔اس کے بعد ہی نسائی تاریخ نویسی کے نظریے کو قبول کیا گیا۔

(۳) خواتین سے متعلق ملازمتوں، روزگار، ٹریڈ یونین، خواتین کی خاندانی زندگی، خواتین کے اداروں وغیرہ پر مفصل غور وفکر کرنے کی ابتدا ہوئی۔

(۴) ۱۹۹۰ء کے بعد خواتین کو ایک علیٰحدہ سماجی طبقہ تسلیم کرکے تاریخ نویسی پر زور دیا گیا۔اسی نقطۂ نظر کو 'نسائی (تانیثی) تاریخ نویسی' کہتے ہیں۔

(۴) تاریخ نویسی سے کیا مراد ہے؟

جواب : تاریخ نویسی میں درج ذیل امور شامل ہیں -

(۱) دستیاب تاریخی معلومات کو اکٹھا کرنا اور ان کا تجزیہ کرنا۔

(۲) ان معلومات کے مقام اور زمانے کے متعلق معلومات حاصل کرنا۔ان معلومات کے حوالے سے مناسب سوالات ترتیب دینا۔

(۳) دستیاب معلومات کے حوالوں کی جانچ کرکے تجزیاتی تحقیق کرنا۔

مذکورہ بالا طریقے سے لکھنے کو 'تاریخ نویسی' کہتے ہیں۔

(۵) رینے ڈیکارٹ نے تاریخ نویسی میں کس خیال پر اصرار کیا؟

جواب : فرانسیسی فلسفی رینے ڈیکارٹ نے تاریخ نویسی میں درج ذیل خیال پر اصرار کیا -

Scanned with CamScanner

(۱) جب تک بلا شک وشبہ کسی بات کے سچ ہونے کا یقین نہ ہو جائے تب تک اسے ہرگز قبول نہ کیا جائے۔

(۲) کسی مسئلے کا تجزیہ جتنا ضروری ہو اتنا ہی کیا جائے، پہلے چھوٹے مسائل اور بعد میں بڑے مسائل پر غور کیا جائے۔

(۳) اس لیے تاریخ نویسی میں استعمال ہونے والے کاغذات (مراسلات)، دستاویزات جیسے تاریخی ماخذ کے قابلِ اعتبار ہونے کی جانچ ہونی چاہیے۔

(۶) والٹیئر کو 'جدید تاریخ نویسی کا بانی' کیوں کہا جاتا ہے؟ *(March '19)*

جواب : والٹیئر کی رائے ہے کہ تاریخ نویسی کے لیے -

(۱) معروضی حقیقت اور واقعات کی زمانی ترتیب مناسب ہونی چاہیے۔

(۲) اس وقت کی سماجی روایات، زراعت، تجارت اور معاشی نظام پر غور کرنا ضروری ہے۔

(۳) والٹیئر کے اس خیال کی وجہ سے ایک نیا نظریہ سامنے آیا کہ تاریخ مرتب کرتے وقت انسانی زندگی کے تمام پہلوؤں پر غور کرنا چاہیے۔ اس وجہ سے والٹیئر کو 'جدید تاریخ نویسی کا بانی' کہا جاتا ہے۔

باب ۲ : تاریخ نویسی : بھارتی روایت

(۷) مارکس وادی تاریخ نویسی کی وضاحت کیجیے۔

جواب : آزادی کے بعد کے دور میں بھارتی تاریخ نویسی میں جو نئے طرزِ فکر دکھائی دیتے ہیں، ان میں 'مارکس وادی تاریخ نویسی' ایک اہم طرزِ فکر ہے۔

(۱) کارل مارکس کے نظریات پر مبنی جو تاریخ نویسی کی گئی اسے 'مارکس وادی تاریخ نویسی' کہا جاتا ہے۔ مارکس واد میں طبقاتی کشمکش پر زور دیا گیا ہے۔

(۲) مارکس وادی تاریخ نویسی میں معاشی نظام میں پیداواری ذرائع، طریقے اور پیداواری عمل میں انسانی تعلق کا خاص طور پر خیال رکھا جاتا ہے۔

(۳) مارکس وادی تاریخ نویسی کا خاص اصول ہر سماجی واقعہ کا عام لوگوں پر ہونے والے اثر کا تجزیہ کرنا ہے۔

(۸) مغل بادشاہ بابر نے اپنی سوانح میں کون سی باتیں بیان کی ہیں؟

جواب : مغل بادشاہ بابر نے اپنی سوانح 'تزکِ بابری' میں درج ذیل باتیں بیان کی ہیں :

(۱) بابر نے ان جنگوں کا حال بیان کیا ہے جو اسے لڑنی پڑیں۔

(۲) جن علاقوں کا سفر کیا، ان علاقوں اور شہروں کی روداد بیان کی ہے۔

(۳) مختلف علاقوں کے معاشی نظام، رسم رواج اور نباتات کا باریک بینی سے کیا گیا مشاہدہ بھی شامل ہے۔

Scanned with CamScanner

(۹) قوم پرست تاریخ نویسی میں مجاہد آزادی ساورکر کے تعاون کا جائزہ لیجیے۔

جواب : ویر ساورکر کی تمام تحریریں قوم پرستانہ خیالات کی عکاسی کرتی ہیں۔قوم پرست تاریخ نویسی میں ان کی خدمات حسبِ ذیل ہیں ۔

(۱) بھارت میں ۱۸۵۷ء میں ہونے والی بغاوت کوانھوں نے انگریزوں کے خلاف پہلی جنگ آزادی کے نظریے سے دیکھااور '۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی' نامی کتاب لکھی۔

(۲) ان کی اس کتاب اور دیگر کتابوں کی وجہ سے قوم پرستانہ تاریخ نویسی کوتحریک ملی نیز علاقائی تاریخ لکھنے کی ترغیب بھی ملی۔

(۳) جنوبی بھارت کی جغرافیائی خصوصیات اور تاریخ کی جانب مؤرخین متوجہ ہوئے۔

(۱۰) تاریخ نویسی میں مشہور مؤرخ وی۔کے۔راجواڑے کی خدمات بیان کیجیے۔

جواب : لسانیات، الفاظ کی اصل واشتقاق کا علم اور تاریخ نویسی میں بنیادی تحقیق کرنے والے وی۔کے۔راجواڑے نے تاریخ نویسی میں درج ذیل خدمات انجام دی ہیں ۔

(۱) راجواڑے نے 'مراٹھوں کے تاریخی ماخذ' کے عنوان سے ۲۲ جلدیں مرتب کیں۔

(۲) یہ خیال پیش کیا کہ تاریخ کا مطلب ماضی میں سماج کی ہمہ پہلو زندگی کی عکاسی ہے۔

(۳) ان کا خیال تھا کہ تاریخ صرف سیاسی اتھل پتھل ،حکومت حاصل کرنے کے لیے کیے گئے داؤ پیچ اور جنگوں سے متعلق حقائق بیان کرنا نہیں ہے۔

(۴) انھوں نے بھارتی مؤرخوں کو پیغام دیا کہ اپنی تاریخ خود لکھنا چاہیے۔

(۵) اصلی دستاویزات کی مدد سے تاریخ لکھے جانے پر انھوں نے زور دیا۔

(۶) ان کا خیال تھا کہ زمانہ، مقام اور شخص ان تینوں کے ذریعے تاریخ میں انسانی زندگی کو بیان کرنا چاہیے۔

مشہور مؤرخ راجواڑے کی تاریخی تحریریں اور پیش کردہ خیالات تاریخ نویسی میں ان کی زبردست خدمات ہیں۔

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(۱۱) ذیل کے مضامین کی تحقیق میں تاریخ کا تحقیقی طریقہ کس طرح کارآمد ثابت ہوگا؟

(الف) سائنس (ب) فنون (ج) انتظامی مطالعات۔

جواب : ہر شعبے میں ذخیرۂ علم کی تاریخ الگ ہوتی ہے۔اسی ذخیرۂ علم کی مدد سے ہر مضمون کی ترقی کی سمت اور پیش رفت کا تعین ہوتا ہے۔ان تمام مضامین کی تحقیق میں تاریخ کا تحقیقی طریقہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ان میں بعض مضامین حسب ذیل ہیں ۔

(الف) سائنس : انسانی ضروریات کی تکمیل اور تجسّس کی آسودگی کے لیے کی گئی کوششوں سے کئی سائنسی دریافتیں حاصل ہوتی ہیں ۔ پہلے سے موجود سائنسی علم کا استعمال کیا جاتا ہے۔ان دریافتوں کے پس پشت اسباب، زمانی ترتیب اور

Scanned with CamScanner

اصولوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔سائنس کی تاریخ کا علم ہر دریافت کے وقت سودمند ہوتا ہے۔

(ب) فنون : کسی بھی فن کی ترقی کا اظہار فکری، جذباتی اور تہذیبی روایات کی مدد سے ہوتا رہتا ہے۔ان فنون کا مطالعہ کرتے وقت ان تمام روایات کی تاریخ کو سمجھنا ہوتا ہے۔کوئی بھی فنّی نمونہ کس طرح وجود میں آیا، اس کے پیچھے اس کی تخلیق کرنے والے کا ذہن کس طرح کام کر رہا تھا، کون سا مروّجہ طرزِ فن تھا، اس ساری تہذیبی تاریخ کا مطالعہ اہم ہے۔

(ج) انتظامی مطالعات (Management studies) : پیداواری وسائل، انسانی وسائل (افرادی قوت)، پیداوار کے مختلف عمل، بازار اور فروخت، ان تمام جگہوں پر انتظامی علوم کی ضرورت ہوتی ہے۔مختلف سماجی اور معاشی تنظیموں کے ذریعے یہ کاروبار جاری رہتے ہیں۔ان تمام انتظامی امور میں اصلاحات کرنے، ان کا مطالعہ کرنے، انتظام کو آسان بنانے کے لیے ماضی کے نظام کا مطالعہ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ان کی تاریخ معلوم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۲) اطلاقی تاریخ اور موجودہ زمانے کے تعلق کی وضاحت کیجیے۔

جواب : تاریخ کے ذریعے ماضی کے واقعات کا علم حاصل ہوتا ہے۔اس علم کا استعمال موجودہ اور آئندہ زمانے میں تمام لوگوں کے لیے کس طرح ہوگا، اس کے بارے میں اطلاقی تاریخ میں غور کیا جاتا ہے۔اطلاقی تاریخ کا موجودہ زمانے سے درج ذیل باہمی تعلق ہوتا ہے -

(۱) ماضی کے واقعات کی بنیاد پر انسان حال میں اپنی پیش رفت کا تعین کرتا ہے۔

(۲) اپنے اسلاف کے کارناموں اور ان کی وراثت کے تئیں اس کے دل میں تجسس اور اپنائیت ہوتی ہے۔اطلاقی تاریخ کے مطالعہ سے موجودہ انسان کو اس وراثت کی تاریخ، آباو اجداد کے تیار کردہ فنی نمونے، روایات کا علم حاصل ہوتا ہے۔اطلاقی تاریخ کے ذریعے مرئی اور غیر مرئی ورثوں کی حفاظت کر سکتے ہیں۔

(۳) اطلاقی تاریخ کے ذریعے حال کے سماجی چیلنجوں کا مقابلہ کرنا آسان ہوتا ہے۔موجودہ مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔ماضی کے تجربات سے حال کی سماجی افادیت کا فیصلہ کرنا ممکن ہو جاتا ہے۔اطلاقی تاریخ کے مطالعے کی مدد سے زمانۂ حال کی صحیح تفہیم اور مستقبل کے لیے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔

(۱۳) تاریخی ماخذ کی حفاظت کے لیے کم از کم چھ طریقے بتائیے۔

جواب : تاریخی ماخذ میں تحریری، طبعی اور زبانی ماخذ شامل ہیں۔ان ماخذوں کی حفاظت مختلف طریقوں سے کرنی پڑتی ہے۔میرے خیال میں اس کے لیے درج ذیل تدابیر اختیار کرنی چاہئیں :

(۱) قلعوں، یادگاروں، محلوں جیسی تاریخی عمارتوں کی باقاعدگی سے مرمّت کی جانی چاہیے۔

(۲) عمارتوں کو نقصان پہنچانے، ان پر نام لکھنے اور کھودنے سے بچاؤ کی تدابیر کی جانی چاہیے۔

(۳) تاریخی سکّوں، ہتھیاروں وغیرہ اشیا کو بہت سنبھال کے رکھنا چاہیے اور اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ وہ

Scanned with CamScanner

چوری نہ ہونے پائیں۔

(۴) اودیا، لوک گیت وغیرہ زبانی ادب کو جمع کر کے انھیں تحریری شکل میں محفوظ کرلیا جائے۔

(۵) قدیم کتابوں کو دیمک اور پھپھوند سے محفوظ رکھا جائے۔ نمی اور مرطوب ہوا سے پھپھوند زندہ رہتی ہے۔ اس لیے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ انھیں پانی نہ لگنے پائے۔ کیڑے مار دوائیں استعمال کی جائیں۔

(۶) ان تمام ماخذوں کی حفاظت کے لیے تجربہ کار ماہرین سے صلاح مشورہ کیا جائے۔ تاریخی ماخذ کے تحفظ کے لیے سخت قوانین بنائے جائیں۔

(۷) ان ماخذوں اور قدیم تاریخ کے تئیں عوام کے دلوں میں اپنائیت کا جذبہ پیدا کیا جائے۔ قدیم ورثہ ہونے کی وجہ سے ان کی اہمیت جتا کر دل میں ان کے لیے محبت جگائیں۔

(۱۴) قدرتی اور تہذیبی ورثے کے حفاظتی منصوبے کے ذریعے کون سے مقاصد حاصل ہوتے ہیں؟

(March '19)

جواب : قدرتی اور تہذیبی ورثے کے حفاظتی منصوبے کے ذریعے درج ذیل مقاصد حاصل ہوتے ہیں ۔

(۱) منصوبے کے تحت وراثتی مقام کی اصل شکل وصورت میں تبدیلی کیے بغیر تحفظ اور نگہداشت کرنا ممکن ہوجاتا ہے۔

(۲) مقامی سماج کی ساخت اور ذہنیت کیسی ہے، ان کے سامنے حال میں کون سے مسائل ہیں اور مقامی لوگوں کی توقعات کا جائزہ لے سکتے ہیں۔

(۳) ایسی تدبیروں کی منصوبہ بندی کی جائے کہ تہذیبی ورثہ کے مقامات کا تحفظ اور نگہداشت کرتے ہوئے مقامی باشندوں کے جذبات کو ٹھیس نہ لگے۔ منصوبہ بند پروجیکٹ کے کاموں میں مقامی لوگوں کو شامل کیا جاسکتا ہے۔

(۴) مقامی لوگوں کی روایتی مہارتوں کو تحریک حاصل ہو، ایسی صنعت وحرفت کو تحریک ملے، اس کے لیے مناسب منصوبہ بندی کرنا ممکن ہوتا ہے۔

(۱۵) اطلاقی تاریخ کے شعبے میں مختلف منصوبوں کی وجہ سے کاروبار کے کون سے مواقع فراہم ہوتے ہیں؟

جواب : اطلاقی تاریخ کے شعبے میں عجائب گھروں، آرکائیوز (محافظ خانوں)، سیاحت، تفریح وغیرہ مختلف منصوبے ہیں۔ ان منصوبوں کی وجہ سے کاروبار کے درج ذیل مواقع میسر آتے ہیں ۔

(۱) ماہر آثارِ قدیمہ، ماہر قانون، سیکریٹری، منیجر، ڈائرکٹر، لائبریرین وغیرہ عہدیداروں کے مواقع۔

(۲) مؤرخ، ماہر سماجیات، محقق، عالم، ماہر تعمیرات جیسے ماہرین۔

(۳) اسٹیج آرٹسٹ، فوٹوگرافر، عمارت کا چوکیدار، تجربہ گاہ میں معاون، فوٹوگرافی کا ماہر جیسے ٹیکنیشین۔

(۴) ٹورگائیڈ، قیام وطعام کا بندوبست، تفریحی ذرائع وغیرہ کاروبار کرنے والے پیشہ ور۔

Scanned with CamScanner

(۱۶) عوامی فنِ مصوری کے طرز کے بارے میں تفصیل سے معلومات لکھیے۔

جواب : پتھر کے زمانے سے غاروں میں تصاویر بنانے کی روایت جاری ہے۔ غار کی ان تصویروں نے عوامی طرزِ فن کو محفوظ رکھا۔

(۱) غار میں انسان کی شکل، جانور، درخت، شکار کا واقعہ وغیرہ کی تصویریں دیواروں پر کندہ کی ہوئی ملتی ہیں۔

(۲) پتھر کے زمانے کے انسانوں کی ترقی کے ساتھ ساتھ تصویروں کے موضوعات تبدیل ہوتے گئے۔ نئے جانور، زرعی زندگی، نباتات وغیرہ نئے موضوعات پیش کیے جانے لگے۔

(۳) انسانی شکل بنانے کے طریقے اور تصویروں میں استعمال کیے گئے رنگوں میں فرق ہوتا گیا۔

(۴) قدرتی مادوں اور نباتات کے پتوں سے تیار کیے گئے رنگوں کا استعمال کیا گیا ہے۔ انسان اپنے اطراف کے ماحول اور نئے نئے علوم اور تکنالوجی سے واقف ہو کر تصاویر بنانے میں ان کا استعمال کرنے لگا۔

(۵) پتھر کے نئے زمانے میں ترقی کرنے والا انسان دیوی دیوتاؤں کی تصویریں بنانے لگا۔ تہواروں کے موقع پر گھر کی دیواروں پر تصویریں بنانا، آنگن میں رنگولی بنانا کئی مقامی روایتوں کے ذریعے عوامی طرزِ مصوری کو فروغ حاصل ہوا۔

(۶) وارلی تصویری روایت، چتر کتھی روایت، مصغّر تصویری روایت جیسے کئی عوامی طرزِ مصوری پائے جاتے ہیں۔

(۱۷) 'عوامی فنِ سنگ تراشی' کے بارے میں معلومات لکھیے۔ *(March '19)*

جواب : (۱) عوامی فن کی روایت پتھر کے زمانے سے چلی آرہی ہے۔ ہڑپا تہذیب میں مٹی کے مجسمے، دیوتاؤں کی مورتیاں تیار کی جاتی تھیں۔ آج بھی بنگال، بہار، گجرات، راجستھان، مہاراشٹر جیسی کئی ریاستوں میں مٹی کی گنیش اور گوری کی مورتیاں تیار کی جاتی ہیں۔

(۲) ہڑپا تہذیب میں مٹی کے کھلونے، مٹی کے بیل بنانے کا طریقہ رائج تھا۔

(۳) آباواجداد کی یاد میں کھڑے کیے گئے لکڑی کے کھمبے اور ہک پر مجسمے کندہ کیے ہوئے ملتے ہیں۔

اس طرح مذہب کی بنیاد پر اور تفریح کے لیے تیار کیے گئے عوامی سنگ تراشی کا فن قائم رہا اور اس میں ترقی بھی ہوئی۔

(۱۸) گندھار طرزِ سنگ تراشی کی معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) دوسری صدی قبلِ مسیح سے افغانستان اور آس پاس کے علاقوں پر یونانی اور ایرانی تہذیبوں کے اثرات بڑھ گئے۔

(۲) چوتھی صدی قبلِ مسیح میں سکندر کے حملے کے بعد بھارت اور یونان میں گہرے تعلقات قائم ہو گئے اور یونانیوں کی سنگتراشی کا بھارت کے سنگ تراشی کے فن پر اثر پڑا۔ اس اثر کے تحت وجود میں آنے والے طرزِ سنگ تراشی کو 'گندھار

Scanned with CamScanner

(قندھار) طرزِ سنگ تراشی' کہا جاتا ہے۔

(۳) گہرے سبزی مائل بھورے رنگ کے چونے کے پتھروں میں اس طرز کے تراشے ہوئے مجسمے پائے جاتے ہیں۔

(۴) شمال مغربی سرحدی صوبے، پیشاور اور تکشیلا کے اطراف میں اس طرز کے مجسمے کافی تعداد میں پائے جاتے ہیں۔گندھار طرزِ سنگ تراشی کی شان اور تنوع کے سبب سنگ تراشی کی تاریخ میں بنیادی تبدیلیاں ہوئیں۔

(۱۹) اطلاقی فن کے شعبے میں کون کون سے امور شامل ہیں؟

جواب : اطلاقی فنون کا خاص مقصد 'افادیت' ہے۔اس نقطۂ نظر سے اطلاقی فن کے شعبے میں درج ذیل امور شامل ہیں –

(۱) صنعتی شعبے،اشتہارات کا شعبہ،اسٹیج کی سجاوٹ،فلم اور ٹی وی کے پروگراموں کے لیے درکار ٹیکنیشین وغیرہ۔

(۲) طباعت کے شعبے میں کتابیں، رسائل، اخبارات تیار کرنے کے لیے درکار ماہرین نیز کمپیوٹر پر کام کرنے والے آپریٹر۔

(۳) تہنیتی کارڈ، دعوت نامے، تحائف نیز گھر کی سجاوٹ کے لیے اشیا تیار کرنا۔

(۴) زیورات، قیمتی اشیا، منقش برتن، کپڑے، شیشے کی اشیا تیار کرنا۔

(۲۰) بھارت میں فنِ تعمیر کے مسلم طرز کی خصوصیات مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔

جواب : (۱) ایرانی، وسط ایشیائی، عربی اور ماقبل اسلام بھارتی تعمیرات جیسے کئی طرزِ تعمیر کی آمیزش سے وجود میں آنے والے طرزِ تعمیر کو 'مسلم طرزِ تعمیر' کہا جاتا ہے۔عہدِ وسطیٰ کے بھارت میں مسلم دورِ حکومت میں فروغ پانے والے اس مسلم طرزِ تعمیر کی خصوصیات اور مثالیں حسبِ ذیل ہیں –

(۲) اس طرز میں تعمیر کیا گیا قطب مینار دنیا کا سب سے اونچا (۲۴۰ فٹ) مینار ہے۔

(۳) مغل شہنشاہ شاہجہاں کا تعمیر کردہ تاج محل دنیا کا آٹھواں عجوبہ مانا جاتا ہے۔

(۴) سترھویں صدی عیسوی میں تعمیر کیا گیا بیجاپور کا گول گنبد صدائے بازگشت کے لیے مشہور ہے۔

(۵) فتح پور سیکری میں شہنشاہ اکبر کا تعمیر کیا ہوا محل اور بلند دروازہ اپنی اونچائی اور شان کے لیے مشہور ہے۔

(۶) دہلی اور آگرہ میں تعمیر کیے گئے لال قلعے وسیع و عریض اور قابل دید ہیں۔

مذکورہ بالا تمام تعمیرات مسلم طرزِ تعمیر کے عمدہ نمونے ہیں۔

(۲۱) واضح کیجیے کہ فن کے شعبے میں کون سے پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں۔

جواب : فن کے مختلف شعبوں میں درج ذیل پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں –

(۱) فنون کے عالموں کو عجائب خانوں، دستاویزات کے محافظ خانوں، لائبریریوں، آثارِ قدیمہ کی تحقیق اور بھارتی علوم

Scanned with CamScanner

کے مراکز میں ملازمت مل سکتی ہے۔

(۲) فنون کا مطالعہ کرنے والے صحافت کے شعبے میں کام کرسکتے ہیں۔

(۳) صنعتی اور تشہیری شعبے میں نیز فنکارانہ اشیا کی خرید وفروخت کے پیشے میں فنون سے واقف لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۴) فلم سازی اور ڈراما اسٹیج کرنے کے لیے سجاوٹ (منظر کشی)، اداکار، ہدایت کار، فوٹوگرافر، روشنی کا انتظام کرنے والے اور دیگر فنکاروں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۵) شعبۂ طباعت نیز گھروں کی آرائش (ڈیکوریشن) کے سامان تیار کرنے میں فنی مہارت اور معلومات کے حامل افراد کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۶) زیورات، دھاتوں اور لکڑی کی آرائشی اشیا بنانے، بانس، شیشے، کپڑے، مٹی اور پتھروں سے فنکارانہ اشیا اور مجسمے بنانے کے شعبے میں کافی پیشہ ورانہ مواقع میسر ہیں۔

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۲۲) اخبارات کے مقاصد بیان کیجیے۔

جواب : اخبارات کے درج ذیل مقاصد ہوتے ہیں -

(۱) مقامی، اندرونِ ملک اور عالمی نوعیت کے روز مرّہ واقعات کو لوگوں تک پہنچانا۔ ملک کی سیاسی، معاشی، تہذیبی اور سماجی تاریخ بیان کرنا۔

(۲) عوام کو تعلیم دے کر اور ان میں بیداری پیدا کر کے جمہوریت کو مستحکم کرنا۔

(۳) سماج کی غلط باتوں کی مذمت کرنا اور سماج کے کمزور طبقات کے مسائل کو سماج کے سامنے پیش کرنا۔

(۲۳) آکاش وانی کے لیے تاریخ کا مضمون کس طرح اہم ہے، واضح کیجیے۔

جواب : آکاش وانی یوم آزادی سے تفریحی پروگراموں تک ہر قسم کے پروگرام نشر کرتا ہے۔

(۱) بھارت کی جنگِ آزادی، وزیرِ اعظم۔ صدرِ جمہوریہ کی تقریریں، یومِ ولادت، یومِ وفات جیسے پروگرام پیش کرنے کے لیے تاریخ کے عالموں کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۲) تاریخی واقعات، سوانحی حالات پر مبنی پروگرام پیش کرتے وقت سامعین تک صحیح معلومات پہنچانے کے لیے تاریخ کے ماہرین کے ذریعے ان کی جانچ پرکھ کروالینا ضروری ہوتا ہے۔

(۳) تاریخی ڈراما پیش کرتے ہوئے کرداروں کے مکالموں کی زبان کا تاریخی اعتبار سے درست ہونا ضروری ہے۔

(۴) قومی رہنماؤں کے کارناموں پر تقریر کرنے اور پروگرام پیش کرنے کے لیے مقررین کو تاریخ سے مدد لینا پڑتی ہے۔ ان تمام پہلوؤں سے آکاش وانی کے لیے تاریخ کا مضمون بہت اہمیت رکھتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲۴) درج ذیل نکات کی مدد سے رسائل کے بارے میں معلومات لکھیے :

(الف) تعریف (ب) اقسام (ج) نوعیت۔

جواب : (الف) تعریف : (۱) مقررہ وقفے سے شائع ہونے والے مطبوعہ ادب کو 'رسالہ' کہا جاتا ہے۔

(۲) ایک ہی عنوان کے تحت کم از کم ایک ہفتہ یا اس سے زائد مدت کے بعد عموماً باقاعدگی سے شائع ہونے والے مطبوعہ ادب کو 'رسالہ' کہتے ہیں۔

(ب) اقسام : (۱) اشاعت کی مدت کے لحاظ سے رسائل کی قسمیں۔ ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ، دوماہی، سہ ماہی، ششماہی اور سالانہ ہیں۔

(۲) ان کے علاوہ بعض مواقع کی مناسبت سے رسائل شائع کیے جاتے ہیں جنھیں 'غیر میعادی رسائل' کہتے ہیں۔

(ج) نوعیت : (۱) بعض رسائل تحقیق یا مخصوص طرزِ فکر کی اشاعت کے لیے مخصوص ہوتے ہیں۔

(۲) بعض رسائل معاش، صحتِ عامہ، زراعت، تعلیم، صنعت، مذہب جیسے مخصوص موضوعات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

(۳) فلمی دنیا، کھیل کود، ادب اور تفریح کو ترجیح دینے والے رسائل بھی ہوتے ہیں۔

(۴) بھارتی اتہاس و سنسکرتی، مراٹھواڑا اتہاس پریشد پتریکا جیسے تاریخ سے متعلق رسائل بھی شائع ہوئے ہیں۔

(۲۵) اخبارات کی تاریخ میں 'کیسری' اور 'مراٹھا' اخبارات کی اہمیت واضح کیجیے۔

جواب : آزادی سے پہلے کے زمانے میں مختلف مقاصد کی تکمیل کے لیے جو اخبارات شروع کیے گئے ان میں 'کیسری' اور 'مراٹھا' اخبارات کا شمار بھی ہوتا ہے۔ گوپال گنیش آگرکر اور لوکمانیہ تلک نے ۱۸۸۱ء میں کیسری اور مراٹھا اخبار جاری کیے۔ ان اخباروں نے جنگ آزادی کے دور میں زبردست خدمات انجام دی ہیں۔

(۱) ان اخباروں نے آزادی کے حصول کے لیے لوگوں میں بیداری پیدا کی۔ اس زمانے کے سماجی اور سیاسی مسائل کو منظر عام پر لائے۔

(۲) معاصر ملکی حالات پر روشنی ڈالی اور عوامی مفادات کے مسائل پر غور و فکر کی دعوت دی۔ بچپن کی شادی، ہندو بیواؤں کی دوبارہ شادی جیسے موضوعات پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔

(۳) دیسی زبانوں کی کتابوں، مغربی کتابوں اور علوم پر بحث و گفتگو کی اور لوگوں تک ان کے خیالات پہنچائے۔

(۴) ملکی اور ولایت کی سیاست کے بارے میں مضامین شائع کیے۔

(۵) علم کے فروغ کے ساتھ اقدار کی حفاظت کی۔

(۶) سماجی برائیوں اور غلط رسوم و رواج پر سخت تنقید کر کے سماجی بیداری کی کوشش کی۔

Scanned with CamScanner

(۲۶) کٹھ پتلی کے کھیل کا طریقہ بیان کر کے اس کھیل کی معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) گڑیوں (کٹھ پتلیوں) کے کھیل کی دو قسمیں راجستھانی اور جنوبی ہیں۔ راجستھانی طریقے کی گڑیوں کو کٹھ پتلیاں کہتے ہیں۔ یہ گڑیاں دراصل لکڑی کی ہوتی ہیں جن پر کپڑے اور چمڑے کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جنوبی گڑیاں جسامت میں بڑی ہوتی ہیں۔

(۲) راجستھانی کھیل میں تاریخی شخصیات اور واقعات پر زور دیا جاتا ہے جبکہ جنوبی کھیل میں دیومالائی واقعات کو اہمیت دی جاتی ہے۔

(۳) قدیم بھارت میں گڑیاں بنانے کے لیے لکڑی، اون، چمڑے، سینگ اور ہاتھی دانت کا استعمال کیا جاتا تھا۔

(۴) اسٹیج شو میں کٹھ پتلی کا کھیل دکھانے کے لیے سوتر دھار (ناظم) کا کردار انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ کٹھ پتلیوں کو کالے دھاگے سے جوڑ کر فنکار اس طریقے سے انگلیوں کو حرکت دیتا ہے کہ ناظرین کو دکھائی نہ دے۔ سوتر دھار (ڈوریاں ہلانے والا) کے بولنے کے مطابق کٹھ پتلیاں نقل و حرکت، رقص کرتی ہیں۔

(۵) چھوٹے اسٹیج، روشنی اور آواز کا نئے نئے طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے۔ کٹھ پتلیوں کی کئی قسمیں ہیں۔ جیسے سایہ کٹھ پتلی، دستی کٹھ پتلی، لکڑی کی کٹھ پتلی اور ڈور والی کٹھ پتلی۔

(۶) اتر پردیش، آسام، مہاراشٹر، راجستھان، مغربی بنگال، آندھرا پردیش، اوڈیشا، کرناٹک، تلنگانہ، کیرالا وغیرہ ریاستوں میں فنکار کٹھ پتلیوں کا کھیل پیش کرتے ہیں۔

(۲۷) بھارتی فلمی دنیا کا ارتقائی سفر بیان کیجیے۔

جواب : بھارتی فلمی دنیا کا ارتقائی سفر ذیل کے مطابق ہے ۔

(۱) چلتی پھرتی تصویروں کی دریافت کے بعد فلم سازی کے فن کا جنم ہوا۔ ۱۸۹۹ء میں ہریش چندر سکھا رام بھاٹوڈیکر عرف ساوے دادا نے بھارت کی پہلی مختصر فلم تیار کر کے اس کی نمائش کی۔

(۲) بھارتی فلم سازی کی ترقی میں دادا صاحب تورنے، کرندیکر، پاٹنکر، دیویکر کی خدمات بھی اہمیت کی حامل ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ان لوگوں نے غیر ملکی ٹیکنیشین کی مدد سے ایک کہانی پر مبنی فلم 'پنڈلک' تیار کی۔

(۳) آگے چل کر دادا صاحب پھالکے نے مکمل طوالت کی پہلی خاموش فلم 'راجا ہریش چندر' تیار کی جس کا تمام کام بھارت میں انجام پایا۔ انھوں نے بعد میں کئی ڈاکیومنٹری فلمیں بھی بنائیں۔

(۴) آنند راؤ پینٹر نے بھارت کا پہلا سنے۔ کیمرہ تیار کیا۔ ان کے خالہ زاد بھائی بابوراؤ پینٹر نے کئی تاریخی، سماجی فلمیں تیار کیں۔ بھالجی پینڈھارکر نے فلم کے ذریعے قومی خیالات کی تشہیر کی۔

Scanned with CamScanner

(۵) کملا بائی منگرولکر مراٹھی کی پہلی خاتون فلم ساز تو کملا بائی گوکھلے فلموں میں کام کرنے والی پہلی خاتون تھیں۔ مراٹھی کی طرح دیگر زبانوں میں بھی فلمیں بنائی گئیں۔

(٦) پربھات فلم کمپنی نے کئی مذہبی، سوانحی، تاریخی اور سماجی فلمیں تیار کیں۔ بامبے ٹاکیز، منروا، فلمستان، راجکمل پروڈکشنز، نوکیتن، آر۔کے۔اسٹوڈیو جیسی کمپنیوں نے اچھی سے اچھی فلمیں بنائیں۔۱۹٦۱ء سے ۱۹۸۱ء تک کا عرصہ بھارتی فلموں کا 'سنہرادور' تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۲۸) 'پوواڑا' سے کیا مراد ہے؟ وضاحت کیجیے۔

جواب : (۱) کسی واقعہ کا ڈراما یا بہادروں کے کارناموں کو وِیر رس میں بیان کرنے والی تخلیق کو 'پوواڑا' کہتے ہیں۔

(۲) پوواڑا نثر و نظم کے امتزاج سے پیش کی جانے والی ایک صنف ہے۔

(۳) اسے پہلے شاہی دربار اور لوگوں کے مجمع کے سامنے جوشیلے انداز میں دف کی تال پر پیش کیا جاتا تھا۔

(۴) پوواڑے میں اپنے زمانے کے سماجی، مذہبی، سیاسی حالات اور سماجی رسم و رواج کو بیان کیا جاتا ہے۔

(۵) پوواڑے کا خاص مقصد عوامی بیداری اور تفریح ہے۔

(٦) اس میں درباری روایات، طریقۂ جنگ، اسلحوں کے ناموں کا ذکر ہوتا ہے۔اس وجہ سے پوواڑا تاریخ نویسی کا ایک مفید ماخذ بھی ہے۔

(۲۹) مہاراشٹر کو 'بھارتی فلمی دنیا کی ماں' کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب : (۱) بھارت میں چلتی پھرتی تصویروں کا آغاز مہادیو گوپال پٹوردھن کے خاندان والوں نے ۱۸۸۵ء میں کیا۔

(۲) بھارت میں پہلی مختصر فلم تیار کر کے ۱۸۹۹ء میں ہریش چندر سکھارام بھاٹوڈیکر عرف ساوے دادا نے ممبئی کے آزاد میدان میں دکھایا۔

(۳) دادا صاحب تورنے، کرندیکر، پاٹنکر اور دیویکر نے غیر ملکی ٹیکنیشن کی مدد سے ایک کہانی پر مبنی فلم 'پنڈلک' ۱۹۱۲ء میں ممبئی میں دکھائی۔

(۴) دادا صاحب پھالکے نے ۱۹۱۳ء میں مکمل بھارتی ٹکنالوجی استعمال کر کے اپنی ہدایت کاری میں پہلی مکمل طوالت کی بھارتی فلم 'راجا ہریش چندر' تیار کی اور اسے ممبئی میں دکھایا۔

اس طرح بھارت میں پہلی پوری لمبائی کی فلم تیار کر کے نمائش کرنے کا سہرا مہاراشٹر کے سر ہے؛ اس وجہ سے مہاراشٹر کو 'بھارتی فلمی دنیا کی ماں' کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۳۰) بھارت میں کھیل کے ادب کے متعلق تاریخی معلومات لکھیے۔

جواب : کھیلوں سے متعلق ادب، علم کی ایک نئی شاخ بن گئی ہے۔ بھارت میں مختلف کھیلوں پر کافی لکھا گیا ہے ۔

(۱) کھیلوں سے متعلق کئی کتابیں اور سوانح شائع ہو چکی ہیں۔ کھیلوں سے متعلق لغت تیار کی جارہی ہے۔

(۲) ورزش کے موضوع پر علیٰحدہ لغت تیار ہو چکی ہے۔ ملکھامب کی تاریخ کتابی شکل میں آچکی ہے۔

(۳) کھیلوں پر لکھے گئے مضامین پر مشتمل ماہنامے، پندرہ روزہ شائع ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے انگریزی میں Sports week۔ روزنامے میں کھیلوں کی دنیا کی معلومات کے لیے ایک یا دو مکمل صفحے مخفوظ رکھے جاتے ہیں۔

(۴) کھیل کے موضوع پر مراٹھی میں 'شٹکار' نامی رسالہ پہلے شائع ہوا کرتا تھا۔

(۵) دوارکاناتھ سنجھ گیری، شیریش کنیکر، بال پنڈت جیسے کئی ادیب کرکٹ اور دیگر کھیلوں کے بارے میں اخبارات میں مضامین لکھتے رہتے ہیں۔

(۶) انگریزی زبان میں کھیل کے شعبے سے متعلق بڑے پیمانے پر تحریریں شائع ہوتی ہیں۔ دیگر علاقائی زبانوں میں بھی کھیلوں کے بارے میں مضامین لکھے جاتے ہیں۔ یہ ساری معلومات حقیقتاً کھیلوں کے ادب کی تاریخ ہی ہے۔

(۳۱) کھیل اور تاریخ کا باہمی تعلق واضح کیجیے۔

جواب : کھیل اور تاریخ کا باہمی تعلق بہت گہرا ہے۔

(۱) کھیل کے موضوع پر لکھنے والوں کے لیے ان کھیلوں کی تاریخ سے واقف ہونا ضروری ہوتا ہے۔

(۲) کھیل پر تبصرہ کرنے کے لیے مبصر کو ماضی کے کھلاڑیوں کے کھیل کی مہارتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔

(۳) اولمپک، ایشیاڈ، کامن ویلتھ گیمس جیسے بین الاقوامی مقابلوں کی معلومات، کھلاڑیوں کی خصوصیات جیسے امور کا ذکر کرنے کے لیے مبصر کو تاریخ کی مدد لینی پڑتی ہے۔

(۴) آکاش وانی، دُوردرشن اور دیگر چینلوں پر کھیل کے مختلف مقابلوں پر کمنٹری کرتے ہوئے مبصّر کو اس کھیل کی تاریخ، مشہور کھلاڑیوں، ان کے ریکارڈ وغیرہ کی معلومات دینی پڑتی ہے۔ تبھی اس کی کمنٹری دلچسپ ہوتی ہے۔

(۵) کھیل کے خصوصی ماہر کی حیثیت سے لیکچر دینے کے لیے مدعو شخص، کھلاڑیوں کی تربیت کرنے والے کوچ، مقابلوں کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب کرنے والی کمیٹی، ان سب کو کھلاڑیوں کی خاصی معلومات، ان کی خوبیاں اور خامیاں، مخالف ٹیم کے کھلاڑیوں کی تاریخ، ان سب کا مطالعہ کرنا ہوتا ہے۔

(۶) کھلاڑیوں کو بھی اپنے مدِ مقابل کی تاریخ سے واقف ہونا ضروری ہے۔ مختصر یہ کہ کھیل سے متعلق تمام عوامل کو کھیل کی تاریخی معلومات حاصل ہی کرنی پڑتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳۲) کھیلوں کی اہمیت واضح کیجیے۔

جواب : درج ذیل نظریے سے کھیلوں کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے –

(۱) کھیلوں کی وجہ سے لوگ زندگی کی پریشانیوں اور فکروں کو بھول جاتے ہیں۔

(۲) دل کو خوشی حاصل ہوتی ہے جس کی وجہ سے دل مسرور اور پرسکون ہو جاتا ہے۔

(۳) کھیلوں کی وجہ سے ورزش ہوتی ہے اور جسم مضبوط اور سڈول بنتا ہے۔

(۴) کھیلوں کی وجہ سے ہمارے اندر حوصلہ، استقامت اور اسپورٹس مین اسپرٹ پیدا ہوتی ہے۔

(۵) اجتماعی کھیلوں سے تعاون اور اجتماعیت کا جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

(۶) کھیلوں کی وجہ سے قائدانہ صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳۳) کھیلوں سے روزگار کے مواقع کس طرح فراہم ہوتے ہیں؟

جواب : کھیلوں سے کئی عوامل متعلق ہوتے ہیں۔اسی سے درج ذیل پیشہ ورانہ مواقع حاصل ہوتے ہیں –

(۱) کھیلوں کے متعلق لکھنے والے مصنف اور نقاد۔

(۲) آکاش وانی، دؤردرشن اور دیگر چینلوں سے کھیلوں پر تبصرہ کرنے والے کمنٹیٹر، ماہرین اور انھیں معلومات فراہم کرنے والے معاونین۔

(۳) کھلاڑیوں کو سکھانے والے کوچ (تربیت کار)، میدان تیار کرنے والے ماہرین، امپائر وغیرہ۔

(۴) کھیلوں کی فلم بندی کرنے والے کیمرہ مین اور ان کے معاونین اور کمپیوٹر کے ماہرین۔

باب ۸ : سیاحت اور تاریخ

(۳۴) سیاحت کی ترقی کے لیے کون سی تدابیر ضروری ہیں؟

جواب : دورِ حاضر میں سیاحت کی وجہ سے روزگار پیدا ہوتے ہیں اور ملک کی ترقی میں مدد ہوتی ہے۔اس وجہ سے سیاحت کی ترقی کے لیے درج ذیل تدابیر اختیار کرنا ضروری ہے –

(۱) سیاحوں کی زندگی کے تحفظ اور محفوظ آمد و رفت کے ذرائع پر توجہ دینا چاہیے۔

(۲) سیاحوں کے لیے اعلیٰ معیار کی قیام گاہوں، سفر کی عمدہ سہولتوں اور صاف ستھرے بیت الخلا کا بندوبست کرنا چاہیے۔

(۳) تاریخی اور قابلِ دید مقامات کو صاف ستھرا رکھا جائے اور تمام سہولتیں فراہم کی جائیں۔

(۴) سیاحوں کے لیے قابلِ دید مقامات کا معلوماتی کتابچہ، نقشے، رہبر، گائیڈ، دو زبانیں بولنے والے وغیرہ سہولتیں فراہم کرنا چاہیے۔معذوروں کی سیاحت کے لیے ان کی ضرورتوں کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

(۳۵) سیاحت سے متعلق پیشہ ورانہ شعبوں کی وضاحت کیجیے۔ *(March '19)*

جواب : سیاحت سے متعلق درج ذیل پیشہ ورانہ شعبے ہیں –

(۱) سیاحوں کے رہنے کے لیے قیام گاہیں (لاج) قائم کرنا، ان کی تعمیر سے متعلق کاروبار۔

(۲) کھانے کی چیزوں کی دکانیں، ہوٹلیں وغیرہ۔

(۳) دستی صنعت اور گھریلو صنعت اور ان کی فروخت کے لیے دکانیں۔

(۴) ہوٹلوں کے لیے درکار دودھ، سبزی ترکاریاں، کرانہ وغیرہ کی فراہمی کے لیے زراعت اور گلہ بانی کے پیشے۔

(۵) سیاحوں کی آمدورفت کے لیے بس، رکشا، ٹیکسی وغیرہ کی صنعت۔

(۶) ٹراویلنگ ایجنٹ، فوٹوگرافر، گائیڈ، مقامات کی معلومات شائع کرنے والے ناشر وغیرہ کاروبار بھی سیاحت سے متعلق ہیں۔

(۳۶) سیاحت کی کوئی تین قسموں کی وضاحت کیجیے۔

جواب : سیاحت کی درجہ بندی کئی قسموں میں کی جاتی ہے۔ان میں سے تین اہم قسمیں –

(۱) **تاریخی سیاحت :** سیاحت اور تاریخ کا رشتہ اٹوٹ ہے۔اسی وجہ سے پوری دنیا کے سیاح تاریخی مقامات کی سیر کرنے کے لیے کھنچے چلے آتے ہیں۔اپنے اسلاف کے کارناموں، ان کی تعمیر کی ہوئی عمارتوں کو دیکھنے کا تجسس ہوتا ہے۔مسلم بادشاہوں اور ہندو راجاؤں کے تعمیر کردہ قلعوں، محلوں، آزادی کی تحریک کے رہنماؤں کی یادگاروں، مہاتما گاندھی، آچاریہ ونوبا بھاوے جیسی عظیم شخصیتوں کے آشرم جیسے تاریخی مقامات دیکھنے کے لیے سیاح آتے ہیں۔دنیا بھر میں اس طرح کی تاریخی سیاحت بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔

(۲) **جغرافیائی سیاحت :** مامن، سمندری ساحل، دریاؤں کا سنگم، لونار جیسی شہاب ثاقب سے وجود میں آنے والی جھیلیں، جزائر، آبشار، پہاڑی سلسلے ہر ملک کی شان ہوتے ہیں۔قدرت کی گود میں رہنا اور قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہونا ہر شخص کو پسند ہوتا ہے۔دنیا بھر کے لوگ قدرت سے دلچسپی، تجسس اور حصولِ مسرت کے لیے اس طرح کے مقامات کی سیر کرتے ہیں۔یہ جغرافیائی سیاحت ہے۔

(۳) **بین الاقوامی سیاحت :** دورِ حاضر میں نقل وحمل کی سہولت کی وجہ سے بین الاقوامی سیاحت میں اضافہ ہوا ہے۔بین الاقوامی کانفرنس، عالمی اجلاس، تجارتی کاروبار، مقامات کی سیر، مذہبی مقامات کی زیارت وغیرہ کے لیے بڑے پیمانے پر بین الاقوامی سیاحت کی جاتی ہے۔معاشی آزادی اور عالم کاری کی وجہ سے بین الاقوامی سیاحت کو فروغ ہوا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳۷) سیاحت کے مقاصد بیان کیجیے۔

جواب : سیاحت کے پس پشت کئی مقاصد اور ترغیبات ہوتی ہیں جو حسبِ ذیل ہیں ۔

(۱) تاریخی عمارتوں، قلعوں اور کھدائی میں دریافت شدہ گاؤں-شہر، قدیم فنی پیداوار کے مراکز، عجائب خانے دیکھنا۔

(۲) ساحلِ سمندر، گھنے جنگلات، پہاڑی چوٹیاں، دریاؤں کا سنگم، کاس سطح مرتفع جیسی مخصوص نوعیت کی مرتفع سطحیں، فلاور آف ویلی جیسی وادیاں، قدرتی دلکش مقامات کا تجربہ اور مسرت حاصل کرنا۔

(۳) مختلف صنعتی منصوبوں کی سیر کرنا۔ مختلف زیارت گاہوں کی سیر کرنا۔

(۴) ادویاتی نباتات کا مشاہدہ کرنا، تحقیق کرنا، طبی علاج کروانا جیسے صحت کے حصول کے لیے سیاحت کرنا۔

(۵) پھلوں کے باغ، زرعی تحقیق، زرعی منصوبے، کھاد کے پیداواری منصوبے وغیرہ دیکھنے کے لیے زرعی سیاحت کرنا۔

(۶) کھیلوں کے سبب کھیل سیاحت کرنا اور رقص، موسیقی، مہوتسو میں حصّہ لینے اور ناظر کی حیثیت سے جانا تہذیبی سیاحت ہے۔

(۷) ان کے علاوہ فلم فیسٹیول، فلموں کی شوٹنگ، سائنسی کانفرنس، بین الاقوامی کانفرنس، مذاکرے، کتابوں کی نمائش، ادبی اجتماعات وغیرہ کے سلسلے میں لوگ سیاحت کرتے ہیں۔

باب ۹ : تاریخی ورثے کا تحفظ

(۳۸) کتب خانوں کا انتظامیہ (نظم و نسق) کیوں اہم ہے؟ *(March '19)*

جواب : کتب خانوں کا مطلب محض کتابوں کا مجموعہ نہیں ہے۔ ذخیرہ کی گئی کتابوں کا نظم و نسق کرنا بھی اہمیت رکھتا ہے۔

(۱) کتابوں کو ایک مخصوص نظام کے تحت ترتیب دینے سے قارئین کو اپنی مطلوبہ کتاب آسانی سے مل سکتی ہے۔ یہ بات فوراً بتائی جاسکتی ہے کہ کون سی کتاب کہاں رکھی ہوئی ہے۔ اس وجہ سے کتابوں کو تلاش کرنے میں لائبریری کا انتظام کرنے والوں اور قارئین دونوں کا وقت برباد نہیں ہوتا۔

(۲) عمدہ نظم و نسق کی وجہ سے کتابوں کا تحفظ اور نگہداشت اچھے طریقے سے ہوتی ہے۔ کتابیں برباد نہیں ہوتیں۔

(۳) منتظم جانکار ہو تو لائبریری میں عمدہ کتابوں کا ذخیرہ ہوتا ہے۔ ذہین قارئین کو عمدہ کتابیں مل سکتی ہیں۔

(۴) ایک ہی موضوع پر کتابوں کا ذخیرہ کرنے کی بجائے مختلف قسم کی کتابیں لائبریری میں ذخیرہ کی جاتی ہیں۔

(۵) عمدہ نظم و نسق ہونے کی صورت میں قارئین کو کتابوں کی فہرست، کمپیوٹری نظام، دیگر جدید سہولتیں فراہم ہوسکتی ہیں۔

(۶) ایک اچھا منتظم لائبریری میں قارئین کی تعداد بڑھانے کے لیے کتابوں کی نمائش لگا کے، اشتہار دے کر اور دیگر

Scanned with CamScanner

طریقوں کو اپنا کر لائبریری کی توسیع کرتا ہے۔ اس لیے لائبریری کا نظم ونسق کا بہتر ہونا بہت اہمیت رکھتا ہے۔

(۳۹) محافظ خانوں کے انتظامیہ میں کون سے کام اہم ہوتے ہیں؟

جواب : محافظ خانوں کے انتظامیہ (نظم ونسق) میں درج ذیل کام اہم ہوتے ہیں –

(۱) اہم اندراجات کے حامل کاغذات (خط وکتابت) میں کوئی تبدیلی کیے بغیر محفوظ رکھنا۔ اہم خط وکتابت کے کاغذات کو مخفی رکھنا۔

(۲) کاغذات کی درجہ بندی کر کے فہرست تیار کرنا۔ حکومت اور شہریوں کے مطالبے پر کاغذات فراہم کرنا۔

(۳) پرانے کاغذات کی دیمک، مرطوب آب وہوا سے حفاظت کرنا۔

(۴) ریکارڈ کے انتظامات سے متعلق اصلاح شدہ طریقۂ عمل میں لانا۔ کمپیوٹر نظام کو استعمال کرنا۔

(۵) زونل اور مقامی محافظ خانے قائم کرنا۔ اہم امور کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے رسائل اور دیگر مطبوعات شائع کرنا۔

(۶) قوم کا تہذیبی اور تاریخی ورثہ اگلی نسل کے لیے محفوظ رکھنا۔

(۷) محافظ خانے کے روزمرّہ کے کاموں کو صحیح طریقے سے انجام دینے کے لیے مشینری (نظام) تشکیل دینا۔

(۴۰) 'کتب خانے اور عجائب خانے ملک کے لیے ضروری ہوتے ہیں' اس بیان کی وضاحت کیجیے۔

جواب : کتب خانے اور عجائب خانے ملک کی حقیقی اور زندہ تاریخ ہوتے ہیں۔ اس وجہ سے ملک کے لیے ان کی اہمیت غیر معمولی ہوتی ہے۔

(۱) کتب خانوں اور عجائب گھروں کی وجہ سے محققین کے لیے تاریخ نویسی آسان ہوجاتی ہے۔ قدیم تاریخی ماخذ کا تحفظ ہوتا ہے۔

(۲) تاریخی واقعات اور شخصیات کی سوانح عام لوگوں تک پہنچتی ہے۔ ماضی کے سماجی، سیاسی اور تہذیبی حالات سمجھ میں آتے ہیں۔

(۳) عجائب گھروں کی سیر کرنے سے فن اور دلچسپی میں اضافہ ہوتا ہے اور تاریخ کے بارے میں متعصّبانہ نقطۂ نظر میں تبدیلی آتی ہے۔

(۴) جانوروں، کیڑے مکوڑوں، پرندوں، قدرتی عوامل کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

(۵) تحصیلِ علم اور علم کی ترسیل میں مدد ہوتی ہے۔

(۶) تفریح اور سیر وسیاحت کو فروغ حاصل ہوتا ہے، کاروبار اور روزگار حاصل ہونے کے مواقع ملتے ہیں۔

مذکورہ بالا وجوہات کی بنا پر کتب خانے اور عجائب خانے ہر ملک کی ترقی اور شان وشوکت کی علامت ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

خودآموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے :

(۱) تاریخ نویسی میں کسی دستاویز کے قابلِ اعتماد ہونے کا یقین کرنے کے لیے کن افسران کی ضرورت ہوتی ہے؟ (باب ۱)

(۲) محروموں کی تاریخ لکھنے میں پہلے۔امبیڈکر کے کارنامے واضح کیجیے۔ (باب ۲)

(۳) بھارت کے تہذیبی ورثے کا تحفظ کون کرتا ہے؟ (باب ۳)

(۴) بھارتی کلاسیکی فنِ سنگ تراشی کے بارے میں معلومات مثالوں کے ساتھ واضح کیجیے۔ (باب ۴)

(۵) ہندوستانی ٹیلی ویژن کا ارتقائی سفر مختصراً بیان کیجیے۔ (باب ۵)

(۶) کھلونوں کا ارتقائی سفر اور ان کی اہمیت بیان کیجیے۔ (باب ۸)

(۷) تاریخی عمارتوں کے تحفظ کے لیے کون سی تدابیر اختیار کرنا چاہیے؟ (باب ۸)

(۸) تاریخ کی تحقیق کرنے والے کو طبعی ماخذ کے تعلق سے کون سی تربیت حاصل کرنی ہوتی ہے۔ (باب ۹)

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالوں کے مثالی جوابات کے لیے 'تاریخ اور سیاسیات نونیت : دسویں جماعت' کا ضرور مطالعہ کریں۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 10	**جدول کی مدد سے مفصل جوابات/فرق واضح کیجیے** [سوال 5 : چار میں سے دو؛ کل 6 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) سوال 'مفصل جواب لکھیے' کے تحت 'فرق اور یکسانیت واضح کیجیے'، 'جدول کی مدد سے مفصل جوابات لکھیے' جیسے ذیلی سوالات پوچھے جاسکتے ہیں۔ (۲) دو امور کے فرق یا یکسانیت کے کم از کم تین نکات لکھنا ضروری ہے۔ اس کے لیے دو کالم بنا کر جواب لکھا جائے۔ (۳) جدول کی مدد سے جواب لکھتے وقت دیے ہوئے نکات کی مدد سے جواب لکھیے۔

سوال : جدول کی مدد سے مفصل جواب لکھیے/فرق بیان کیجیے :

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(۱) جدول کی مدد سے تفصیلی جواب لکھیے :

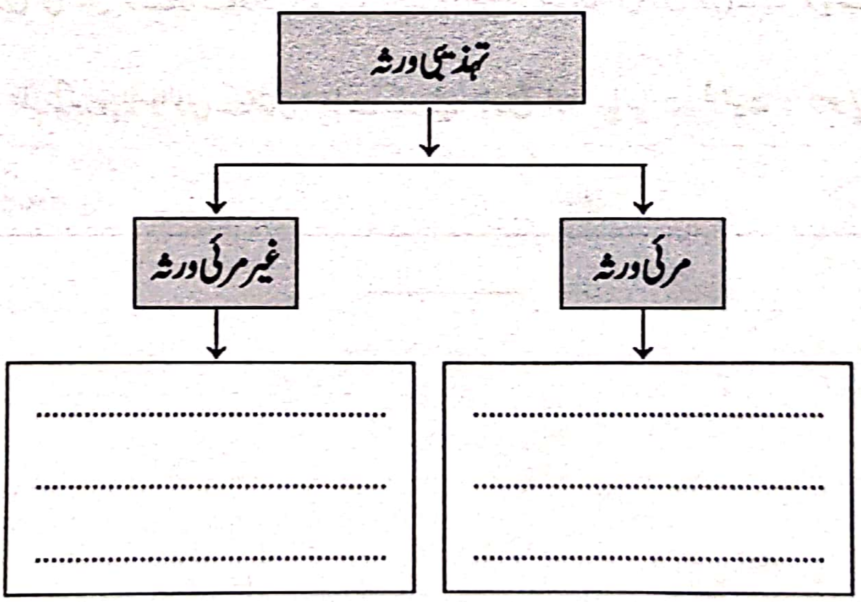

Scanned with CamScanner

جواب :

تہذیبی ورثہ

- **مرئی ورثہ**
  - (۱) قدیم مقامات
  - (۲) قدیم عمارتیں
  - (۳) قدیم اشیا
  - (۴) مخطوطات
  - (۵) قدیم مجسمے
  - (۶) قدیم تصاویر
- **غیر مرئی ورثہ**
  - (۱) زبانی روایات اور انھیں استعمال میں لانے والی زبانیں
  - (۲) روایتی علوم
  - (۳) جشن اور تہواروں کا سماجی طریقہ اور مذہبی رسمیں
  - (۴) فنون کی پیش کش کا طریقہ
  - (۵) روایتی مہارتیں (ہنر)
  - (۶) روایت، طریقہ، مہارتوں کی حامل ٹولیاں اور گروہ

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۲) درج ذیل جدول کی مدد سے مفصل جواب لکھیے :

مندر کے فنِ تعمیر کا طرز	ناگر	دراوڑ	ہیماڑپنتی
(۱) خصوصیات			
(۲) مثالیں			

جواب :

مندر کے فنِ تعمیر کا طرز	ناگر	دراوڑ	ہیماڑپنتی
(۱) خصوصیات	(۱) بنیاد سے بتدریج چھوٹے ہوتے جانے والے کلس کی شکل اوپری سرے تک بنی ہوتی ہے۔	(۱) مندر کا کلس اہرام (مخروطی) شکل کا ہوتا ہے۔	(۱) اس طرز کے مندروں کی تعمیر مربع نما اور تارہ نما ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

مندر کے فنِ تعمیر کا طرز	ناگر	دراوڑ	ہیماڑپنتی
	(۲) کلس خمدار ہوتے جاتے ہیں۔ (۳) کلس، کلسی کی شکل کے ہوتے ہیں۔	(۲) کلس کے مقابلے میں گوپور (خاص داخلی دروازہ) بڑا اور شاندار ہوتا ہے جس پر مذہبی قصّوں پر مبنی تصویریں کندہ ہوتی ہیں۔	(۲) مندر کی تعمیر میں چونے اور مٹی کا استعمال نہیں کیا جاتا۔
(۲) مثالیں	(۱) کنڈاریا مہادیو مندر، کھجوراہو (۲) بھونیشور کا لنگ راج مندر (۳) کونارک کا سوریہ مندر (۴) راجستھان میں کوہِ آبو پر دلواڑا مندر۔	(۱) مدورائی کا میناکشی مندر (۲) مہابلی پورم کے رتھ مندر (۳) تنجاور کا برہدیشور مندر (۴) تروپتی مندر۔	(۱) سِنّر کا گوندیشور مندر (۲) امبر ناتھ کا امبریشور (شیو) مندر (۳) کھدرا پور میں کوپیشور مندر (۴) ضلع ہنگولی میں اوندھا ناگ ناتھ مندر۔

(۳) 'عوامی فن' اور 'کلاسیکی فن' کا فرق واضح کیجیے۔

جواب : 'عوامی فن' اور 'کلاسیکی فن' کی روایتوں کا فرق :

نمبر	عوامی فن	کلاسیکی فن
(۱)	عوامی فن پتھر کے زمانے سے مسلسل چلی آرہی روایت ہے۔	کلاسیکی فن کی اتنی طویل روایت نہیں ہے۔
(۲)	عوامی فنون کا اظہار لوگوں کی روز مرّہ زندگی گزارنے کا حصّہ ہوتا ہے۔	کلاسیکی فنون کا لوگوں کی روز مرّہ زندگی سے ربط نہیں ہوتا ہے۔
(۳)	عوامی فنون کسی بھی اصول کے تابع نہیں ہوتے۔	کلاسیکی فنون معیاری اصولوں کے تابع ہوتے ہیں۔
(۴)	عوامی فنون عوام کی عملی شرکت سے وجود میں آتے ہیں اور ان میں بے ساختگی ہوتی ہے۔	کلاسیکی فنون پر عبور حاصل کرنے کے لیے طویل عرصے تک تربیت کی ضرورت ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۵)	عوامی فنون پر مقامی ماحول، روایت، پوجا کرنے کے طریقے اثر انداز ہوتے ہیں۔ مختلف سماجی گروہوں میں مختلف قسم کے عوامی فنون پائے جاتے ہیں۔	اصولوں کی بندش کی وجہ سے کلاسیکی فنون میں مخصوص گھرانے، طریقے اور طرز وجود میں آتے ہیں۔

باب ۵ : ذرائع ابلاغ اور تاریخ

(۴) درج ذیل جدول کی مدد سے مفصل جواب لکھیے :

نمبر	نکات	اخبارات	آکاش وانی	دؤردرشن
(۱)	ابتدا / پس منظر			
(۲)	معلومات / پروگرام کی نوعیت			
(۳)	کام			

جواب :

نمبر	نکات	اخبارات	آکاش وانی (ریڈیو)	دؤردرشن (ٹی وی)
(۱)	ابتدا / پس منظر	جیمس آگسٹس ہکی نے کولکاتا میں ۲۹ر جنوری ۱۷۸۰ء کو انگریزی زبان کا پہلا اخبار 'بنگال گزٹ' جاری کیا۔	۱۹۲۴ء میں مدراس (چینئی) میں پہلا نجی ریڈیو اسٹیشن 'انڈین براڈ کاسٹنگ کمپنی' شروع ہوا جسے بعد میں 'آکاش وانی' کا نام دیا گیا۔	۱۵ر ستمبر ۱۹۵۹ء کو بھارت میں پہلا دلّی دؤردرشن کیندر شروع ہوا۔
(۲)	معلومات / پروگرام کی نوعیت	عموماً خبریں، مضامین اداریہ، لوگوں کی آرا، اشتہارات، مختلف کالم ہوتے ہیں۔	مختلف تفریحی، معلوماتی، اصلاحی اور ادبی اقدار کے حامل پروگرام پیش کیے جاتے ہیں۔ نیوز بلیٹن بھی ہوتا ہے۔	دنیا بھر کے واقعات، مختلف سیریل، فلم اور گانے، قدرتی اور تاریخی مقامات کی معلومات، انٹرویو وغیرہ پروگرام پیش ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۴)	کام	(۱) روز مرّہ کے واقعات کی خبریں لوگوں تک پہنچانا۔ (۲) عوام کو بیدار کرنا اور تعلیم دینا۔ (۳) معلومات فراہم کرنا اور جمہوریت کو مضبوط کرنا۔ (۴) نا انصافی کی مخالفت کرنا اور ترقیاتی کاموں کی تشہیر کرنا۔	(۱) مختلف شعبوں کی خبریں دینا۔ (۲) گیت، سنگیت اور ڈراموں کے ذریعے تفریح فراہم کرنا۔ (۳) پروگراموں کے ذریعے سماجی مسائل پیش کرکے عوام کو تعلیم دینا۔ (۴) لیکچر، بحث و گفتگو کے ذریعے ماحولیات۔ تہذیب کے تحفظ سے متعلق پروگرام پیش کرنا۔	(۱) تفریح فراہم کرنا، روز مرّہ کے واقعات، معلومات نشر کرنا۔ (۲) عوام کو تعلیم دینا۔ (۳) سماجی افادیت کے حامل پروگراموں کی تشہیر کرنا۔ (۴) سماجی مسائل اور غلط رسوم و روایات کے خلاف سماج میں بیداری پیدا کرنا۔

(۵) اخبارات اور رسائل کا فرق واضح کیجیے۔

جواب : اخبارات اور رسائل کی اشاعت کی مدت، ان کی نوعیت اور مقاصد میں فرق ہے۔ یہ فرق ذیل کے مطابق ہے –

نمبر شمار	اخبارات	رسائل
(۱)	اخبارات حالیہ واقعات کی تاریخی دستاویز ہوتے ہیں۔	رسائل میں تازہ خبروں کی اہمیت نہیں ہوتی۔
(۲)	اخبارات میں خبروں، مضامین، کالم، اداریے وغیرہ کو اہمیت حاصل ہے۔	رسائل موضوعات کو اہمیت دے کر ان پر مضامین شائع کرتے ہیں۔
(۳)	اخبارات روزانہ شائع ہوتے ہیں۔ انھیں 'روزنامہ' بھی کہا جاتا ہے۔	اشاعت کی مدت کی بنیاد پر رسائل کو ہفت روزہ، پندرہ روزہ، ماہنامہ، سالنامہ وغیرہ کہا جاتا ہے۔
(۴)	اخبارات کا اہم مقصد مقامی، ملکی اور عالمی نوعیت کی خبریں فوری طور پر فراہم کرنا ہوتا ہے۔	خبریں فراہم کرنے کی بجائے رسائل کا مقصد تفریحی اور علمی مواد فراہم کرنا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۵)	اخبارات کسی مخصوص موضوع کے پابند نہیں ہوتے۔ سماج میں پیش آنے والے تمام واقعات لوگوں تک پہنچانے کا کام اخبارات کرتے ہیں۔	رسائل مخصوص موضوعات کے پابند ہوتے ہیں۔ ادبی زبان، اسلوبِ نگارش اور خارجی روپ (گیٹ اَپ) کے لحاظ سے رسائل، اخبارات سے مختلف ہوتے ہیں۔
(۶)	اخبارات کی اہمیت وقتی ہوتی ہے۔ رائے عامہ ہموار کرنا، بیداری پیدا کرنا اور حکومت پر قابو رکھنا اخبارات کے مقاصد ہیں۔	مختلف موضوعات کی وافر معلومات دیے جانے کی وجہ سے رسائل کو مطالعے، تحقیق اور تاریخ کے اہم ماخذ تسلیم کیا جاتا ہے۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۶) درج ذیل جدول کی مدد سے مفصل جواب لکھیے : (ایک ایک خصوصیت اور ایک ایک مثال لکھیے)

نکات	بھجن	کیرتن	للت	بھارُوڑ
خصوصیات				
مثالیں				

جواب :

نکات	بھجن	کیرتن	للت	بھارُوڑ
خصوصیات	(۱) جھانج اور مردنگ کے ساتھ خدا کی تعریف (۲) ابھنگ اور بھکتی نظم میں خدا کی تعریف	(۱) پوجا، بیانیہ ابھنگ، بیانیہ تمہید (۲) وعظ دوسرا حصّہ یعنی تمثیل	(۱) جشن کے موقع پر دیوتا سے مرادیں مانگنا (۲) چھوٹے ڈرامے کی طرح رام کرشن کی کہانیاں پیش کرنا	(۱) روحانی اور اخلاقی تعلیم (۲) پیشکش میں ڈرامائیت اور تنوع ہوتا ہے۔
مثالیں	(۱) سنت تلسی داس (۲) سنت نام دیو کے بھجن	(۱) ناردی کیرتن (۲) مہاتما پھلے کے ستیہ شودھکی کیرتن	گوا، کوکن کے علاقے میں بڑے پیمانے پر رائج	(۱) گیانیشور، نام دیو کے بھارُوڑ (۲) سنت ایکناتھ کے بھارُوڑ سب سے زیادہ مقبول ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۷) 'مقامی سیاحت' اور 'بین الاقوامی سیاحت' کے مابین فرق واضح کیجیے۔

جواب : 'مقامی سیاحت' اور 'بین الاقوامی سیاحت' کے مابین درج ذیل فرق دکھائی دیتے ہیں :

نمبر شمار	مقامی سیاحت	بین الاقوامی سیاحت
(۱)	اپنی ریاست یا ملک کے اندر کی جانے والی سیاحت کو 'مقامی سیاحت' کہتے ہیں	اپنے ملک کی سرحد سے باہر کے ملکوں میں کی جانے والی سیاحت کو 'بین الاقوامی سیاحت' کہتے ہیں۔
(۲)	اندرونِ ملک سیاحت کے لیے حکومت کی اجازت، کاغذات کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کاغذات کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔	بین الاقوامی سیاحت کے لیے اس ملک کے ویزا کی ضرورت ہوتی ہے۔ ضروری کاغذی کارروائی کے بغیر ویزا نہیں ملتا۔ کاغذات ہمیشہ اپنے پاس رکھنے ہوتے ہیں۔
(۳)	مقامی سیاحت آسان ہوتی ہے۔	بین الاقوامی سیاحت واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے آسان نہیں ہوتی۔
(۴)	مقامی سیاحت اپنی سہولت سے کی جاسکتی ہے اور طے شدہ پروگرام میں تبدیلی بھی کر سکتے ہیں۔	بین الاقوامی سیاحت طے شدہ راستے ہی سے کرنا پڑتی ہے۔ اس میں اپنی سہولت کے لحاظ سے تبدیلی نہیں کر سکتے۔
(۵)	اس سیاحت کے دوران ملک میں کہیں بھی اور کتنے ہی عرصے تک قیام کر سکتے ہیں۔	طے شدہ پروگرام کے مطابق ہی قیام کرنا پڑتا ہے۔ اس میں اضافہ نہیں کیا جاسکتا۔
(۶)	سیاح اپنے ملک کی کرنسی استعمال کرتا ہے۔ کرنسی سے واقف ہونے کی وجہ سے استعمال کرنے میں سہولت ہوتی ہے۔	اس سیاحت کے دوران اسی ملک کی کرنسی استعمال کرنا پڑتا ہے۔ واقف نہ ہونے کی وجہ سے کرنسی استعمال کرنے میں گڑبڑ ہوتی ہے۔
(۷)	اس سیاحت میں زیادہ خرچ نہیں ہوتا۔	یہ سیاحت مہنگی ہوتی ہے۔
(۸)	سیاحت کے دوران اپنی مادری یا قومی زبان میں دوسروں سے گفتگو کی جاسکتی ہے۔	مادری زبان کا استعمال نہیں کر سکتے۔ اس ملک کی زبان یا انگریزی زبان کا استعمال کرنا پڑتا ہے۔

[نوٹ : جواب میں فرق کے کوئی چھ نکات لکھنا متوقع ہے]

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 11

تصویر پر مبنی سوالوں کے جواب لکھیے

[سوال 5 : چار میں سے دو؛ کل 6 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) سوال نمبر ۵ 'مفصل جواب لکھیے' کے تحت 'تصویر کا مشاہدہ کرکے اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے' جیسا ذیلی سوال پوچھا جاسکتا ہے۔ (۲) درسی کتاب سے کسی بھی شخص، عمارت، مختلف قسم کے فنون کی تصویر دی جائے گی۔ (۳) تصویر کا مشاہدہ کرکے سوالوں کے جواب لکھنے کے لیے درسی کتاب کی تمام تصویروں کی معلومات حاصل کرلیں۔ (۴) شخصی تصویر پہچانیں گے تبھی اس کے کاموں کے بارے میں لکھ سکیں گے۔ (۵) جواب میں کم از کم چار نکات ہونے چاہئیں۔

سوال : درج ذیل تصویر کا مشاہدہ کرکے اس کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے :

باب ۱ : تاریخ نویسی : مغربی روایت

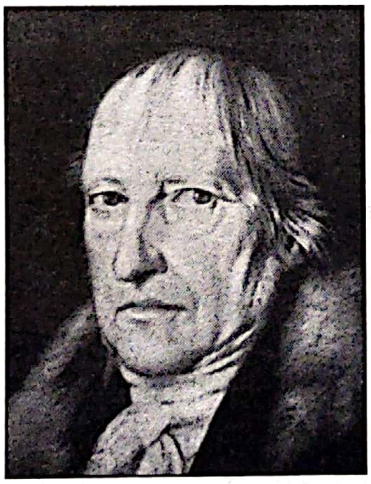

(۱) درج ذیل تصویر پہچانیے اور لکھیے کہ تاریخ کے بارے میں ان کے کیا خیالات تھے۔

جواب : یہ تصویر جرمن فلسفی جارج ولھیم فریڈرک ہیگل کی ہے۔اس نے تاریخ کے بارے میں درج ذیل خیالات کا اظہار کیا ہے ۔

(۱) تاریخی حقائق کو منطقی طریقے سے پیش کرنا چاہیے۔

(۲) تاریخی واقعات کی ترتیب سے ترقی کے مراحل کا اظہار ہوتا ہے۔

(۳) وقتاً فوقتاً حاصل ہونے والے ثبوتوں کی مدد سے اس واقعہ کے بارے میں مؤرخ کی وضاحت میں تبدیلی کا ہونا فطری امر ہے۔

(۴) تاریخ میں کسی بھی واقعہ کا مطلب اخذ کرنے کے لیے 'جدلیاتی طریقے' سے ایک مشترکہ و مربوط اصول پیش کرنا چاہیے۔

Scanned with CamScanner

(۲) ذیل کی تانبے کی تختی پر بنی ہوئی رسم الخط کی علامتوں اور ان سے ظاہر ہونے والے مطلب کے بارے میں لکھیے۔

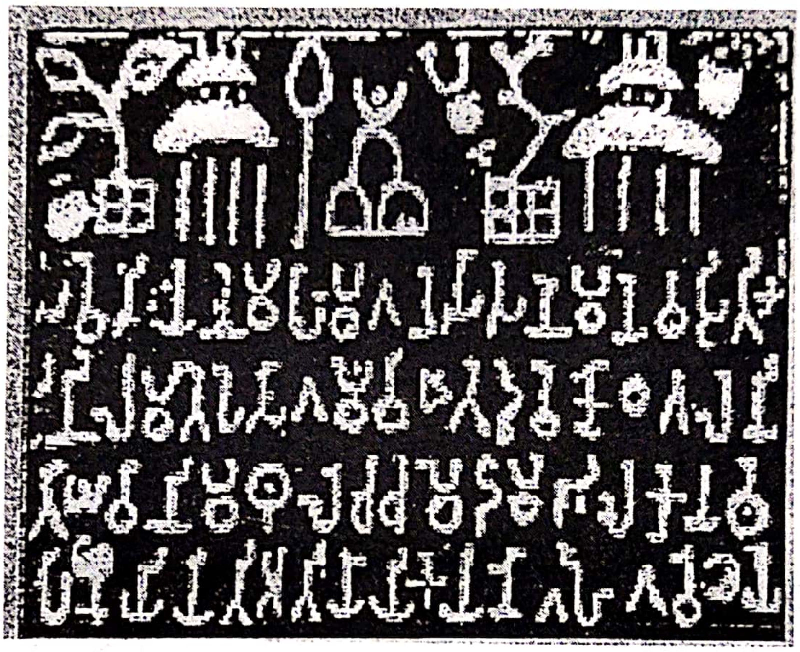

جواب : (۱) تصویر میں دی ہوئی تامرپٹ (تانبے کی تختی) ریاست اتر پردیش کے ضلع گورکھپور میں سوہ گوڑا کے مقام پر پائی گئی ہے۔

(۲) یہ تامرپٹ موریہ عہد کی ہے جس پر براہمی رسم الخط میں تحریر کندہ کی گئی ہے۔

(۳) اس تختی پر کئی علامتیں کندہ ہیں۔ درخت اور اس کے گرد تعمیر کردہ چبوترہ ایک علامت ہے۔

(۴) ایک پر ایک بنی ہوئی تین کمانیں ایک پہاڑی کی علامت ہے۔

(۵) چار ستونوں پر دو منزلہ عمارت کی طرح دکھائی دینے والی علامت اناج کا گودام ہوسکتی ہے۔

(۶) قحط کے حالات ہونے پر کیا احتیاط کریں، اناج کو احتیاط سے استعمال کریں، اس سلسلے میں یہ کوئی حکم ہوسکتا ہے۔

اس زمانے میں راجا تامرپٹ کے ذریعے عوام کو حکم دیا کرتے تھے۔

Scanned with CamScanner

باب ۳ : اطلاقی تاریخ

(۳) درج ذیل تصویر کا مشاہدہ کیجیے اور اس کے بارے میں معلومات لکھیے :

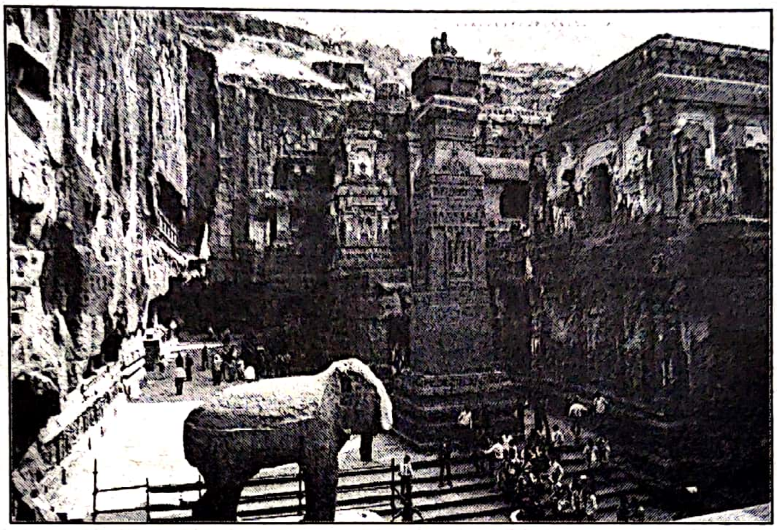

جواب : یہ تصویر ایلورہ غار میں واقع کیلاش مندر کی ہے۔

(۱) یہ غار عظیم الشان ہے اور کندہ کام کا عمدہ نمونہ ہے۔

(۲) ان غاروں کو راشٹر کوٹ راجاؤں کے عہد میں تراشا گیا تھا۔

(۳) ایک سالم چٹان کو اوپر سے نیچے تک تراشا گیا ہے۔

(۴) یہ غار دراوڑ طرز تعمیر کے مطابق تراشے گئے ہیں۔

(۵) تصویر میں مندر کے سامنے ہاتھی کا مجسمہ ہے۔ اس کے علاوہ ایک کندہ ستون ہے۔

(۶) مہاراشٹر کے یہ غار دنیا بھر میں مشہور ہیں۔ انھیں ۱۹۸۳ء میں یونیسکو نے عالمی ورثے کا درجہ دیا ہے۔

باب ۴ : بھارتی فنونِ لطیفہ کی تاریخ

(۴) دی گئی تصویر کا مشاہدہ کر کے درج ذیل نکات کی مدد سے وارلی طرز مصوری کی معلومات لکھیے :

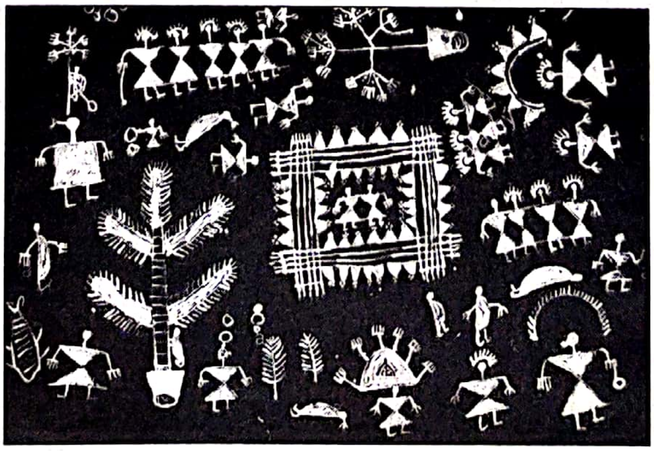

Scanned with CamScanner

(الف) پینٹنگ روایت کا نام (ب) قدرتی مناظر کی تصویر کشی

(ج) انسانی شکلوں کا خاکہ (د) ڈیزائن کی خصوصیات (*July '19*)

جواب : (الف) پینٹنگ روایت کا نام : یہ تصویر وارلی روایت کی تصویر ہے۔

(ب) قدرتی مناظر کی تصویر کشی : تصویر میں فنکار نے درخت، پودے اور پتوں کی تصویریں بنائی ہیں۔ایک مچھلی کی تصویر بھی بنائی ہے۔

(ج) انسانی شکلوں کا خاکہ : اس تصویر میں رقص کرتی ہوئی عورتوں کے خاکے بنائے گئے ہیں۔

(د) ڈیزائن کی خصوصیات : وارلی تصویروں میں انسانوں کی ہو بہو تصویریں نہیں ہوتی ہیں۔ یہ صرف خطوط کی تصویریں (خاکے) ہوتی ہیں۔مثلث، مربع اور دائرے کی مدد سے انسانی شکلوں کا خاکہ (آؤٹ لائن) بنایا جاتا ہے۔ اس تصویر سے وارلی سماجی زندگی کا اظہار ہوتا ہے۔ یہ لوگ جس طرح زندگی گزارتے ہیں، ان کے ماحول اور تجربے کے مطابق انسانی اور قدرتی عناصر کی شکلوں کا خاکہ بناتے ہیں۔

باب ۶ : تفریح کے ذرائع اور تاریخ

(۵) یہ تصویر کس کی ہے، پہچانیے اور ان کے کاموں کے بارے میں معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) یہ تصویر 'بھارتی فلمی دنیا کے خالق' کہے جانے والے داداصاحب پھالکے کی ہے۔

(۲) انھوں نے ۱۹۱۳ء میں پہلی مراٹھی خاموش فلم راجا ہریش چندر پیش کی۔اس فلم کی ہدایت کاری انھوں نے خود کی تھی۔اس فلم کی تیاری کا سارا کام انھوں نے خود بھارت میں کیا۔اس فلم کی یہی سب سے اہم خصوصیت ہے۔

(۳) اس کے بعد اس نے موہنی – بھسما سور اور ستیہ وان – ساوتری نامی خاموش فلمیں بنائیں۔

(۴) انھوں نے ایلورہ کے غار اور ناشک – ترمبکیشور کے تیرتھ کے علاقوں پر ڈاکیومینٹری تیار کی۔ڈاکیومینٹری کے خالق ہونے کا سہرا بھی ان کے سر ہے۔

(۵) آگے چل کر انھوں نے تاریخی اور دیومالائی موضوعات پر بھی فلمیں بنائیں۔ذاتی فلم ساز ادارہ 'پھالکیز فلم

Scanned with CamScanner

لمیٹیڈ' قائم کیا۔اس ادارے نے ۴۰ فلمیں تیار کیں۔ان کی ہدایت میں بنی ہوئی پہلی بولتی فلم 'گنگاوترن' کی نمائش ۱۹۳۷ء میں ہوئی۔

باب ۷ : کھیل اور تاریخ

(۶) درج ذیل تصویر کا مشاہدہ کر کے یہ نشان جس امر سے متعلق ہے اس کی معلومات لکھیے :

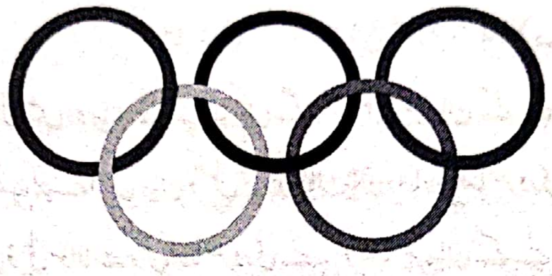

جواب : (۱) یہ تصویر موجودہ اولمپک مقابلوں کا علامتی نشان (Logo) ہے۔ایک دوسرے میں پھنسے ہوئے پانچ دائرے اولمپک مقابلوں کا علامتی نشان ہیں جو پانچ براعظموں کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہ دوستی، خیر سگالی، رشک، امن اور اجتماعی جذبے کی علامت ہے۔

(۲) اولمپک مقابلے بین الاقوامی سطح پر ہر چار سال پر ہوتے ہیں۔ملک یونان نے دنیا کو اولمپک مقابلوں کا تحفہ دیا ہے۔ قدیم یونان کی شہری ریاست اولمپیا میں ہر چار سال پر مختلف کھیلوں کے مقابلے ہوا کرتے تھے۔

(۳) دوڑ، تھالی پھینک، رتھوں اور گھوڑوں کی دوڑ، کشتی، مکے بازی، یہ کھیل یونانیوں نے شروع کیے اور کھیلوں کو باقاعدگی اور اجتماعی روپ دیا۔

(۴) موجودہ اولمپک مقابلے بھی ہر چار سال پر ہوتے ہیں۔ان مقابلوں میں شریک ہونا اور فتح حاصل کرنا اعزاز کی بات سمجھی جاتی ہے کیونکہ دنیا بھر کے کھلاڑیوں میں سے یہ اعزاز ملتا ہے۔

Scanned with CamScanner

★ سیاسیات (کل 12 نمبر) ★

سوالیہ سیٹ

12

بیانات مکمل کیجیے

[سوال 6 : ہرایک کے لیے 1 نمبر؛ کل 2 نمبر]

یادرکھیے :

(۱) اس کثیر متبادل سوال میں دو بیانات دیے جائیں گے۔ (۲) ہر بیان کے لیے چار متبادل دیے جائیں گے۔ ان میں سے مناسب متبادل منتخب کر کے اصل بیان کو مکمل کر کے پورا بیان دوبارہ لکھنا ضروری ہے۔ (۳) منتخبہ متبادل کو خط کشیدہ کیجیے۔ (۴) دونوں ذیلی سوالات کو حل کرنا ضروری ہے۔ (۵) ہر بیان کے لیے 1 نمبر؛ کل 2 نمبر۔

● بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵
March '19	1	–	1	1	1
July '19	1	1	1	–	1
کل	2	1	2	1	2

سوال : مناسب متبادل چن کر مکمل بیانات کو دوبارہ لکھیے :

باب ۱ : دستور کی پیش رفت

(۱) ذیل کے کس قانون کے ذریعے خواتین کو اپنی آزادی برقرار رکھنے اور ذاتی ترقی کے لیے ساز گار ماحول فراہم کیا گیا ہے؟

....

(الف) حق معلومات قانون (ب) جہیز مخالف قانون (ج) تحفظ غذا قانون (د) ان میں سے کوئی بھی نہیں

(۲) جمہوریت کی روح یعنی .... ۔ *(March '19)*

(الف) بالغ رائے دہی (ب) حکومت کی لامرکزیت (ج) محفوظ نشستوں کی پالیسی (د) عدالتی فیصلے

Scanned with CamScanner

(۳) .... کے حق کی وجہ سے حکومت کے کام کاج میں رازداری کا عنصر کم ہوگیا ہے۔

(الف) مساوات (ب) آزادی (ج) معلومات (د) سماجی انصاف

(۴) بھارت میں ۲۶/جنوری ۱۹۵۰ء سے .... کے مطابق حکومت کا کام کاج کرنے کی شروعات ہوئی۔

(الف) صدر جمہوریہ کے حکم (ب) پارلیمنٹ کے قانون (ج) دستور (د) عدالتی حکم

(۵) بھارت میں اب ان تمام مرد اور عورتوں کو رائے دہی کا حق حاصل ہے جن کی عمر .... سال مکمل ہو چکی ہے۔

(الف) ۱۵ (ب) ۱۸ (ج) ۲۱ (د) ۲۵

(۶) دستور میں ترمیم کرنے کا حق .... کو ہے۔

(الف) صدر جمہوریہ (ب) وزیر اعظم (ج) کابینہ (د) پارلیمنٹ

(۷) ۷۳ ویں اور ۷۴ ویں دستوری ترمیمات کی وجہ سے .... کو دستوری طور پر تسلیم کیا گیا اور ان کے اختیارات میں اضافہ بھی ہوا ہے۔

(الف) پارلیمنٹ (ب) مقامی حکومتی اداروں (ج) مجلس قانون ساز (د) امدادِ باہمی اداروں

جوابات :

(۱) جہیز مخالف قانون کے ذریعے خواتین کو اپنی آزادی برقرار رکھنے اور ذاتی ترقی کے لیے سازگار ماحول فراہم کیا گیا ہے۔

(۲) جمہوریت کی روح یعنی حکومت کی لامرکزیت۔

(۳) معلومات کے حق کی وجہ سے حکومت کے کام کاج میں رازداری کا عنصر کم ہوگیا ہے۔

(۴) بھارت میں ۲۶/جنوری ۱۹۵۰ء سے دستور کے مطابق حکومت کا کام کاج کرنے کی شروعات ہوئی۔

(۵) بھارت میں اب ان تمام مرد اور عورتوں کو رائے دہی کا حق حاصل ہے جن کی عمر ۱۸ سال مکمل ہو چکی ہے۔

(۶) دستور میں ترمیم کرنے کا حق پارلیمنٹ کو ہے۔

(۷) ۷۳ ویں اور ۷۴ ویں دستوری ترمیمات کی وجہ سے مقامی حکومتی اداروں کو دستوری طور پر تسلیم کیا گیا اور ان کے اختیارات میں اضافہ بھی ہوا ہے۔

[نوٹ : آئندہ مکمل بیان کی جگہ صرف جوابات دیے جائیں گے۔ طلبہ مکمل بیان لکھ کر خالی جگہ میں لکھے گئے متبادل کو خط کشیدہ کریں]

باب ۲ : انتخابی عمل

(۱) الیکشن کمشنر کی نامزدگی .... کرتا ہے۔

(الف) صدر جمہوریہ (ب) وزیر اعظم (ج) لوک سبھا اسپیکر (د) نائب صدر جمہوریہ

Scanned with CamScanner

(۲) آزاد بھارت میں پہلے چیف الیکشن کمشنر کے طور پر .... کو نامزد کیا گیا تھا۔

(الف) ڈاکٹر راجندر پرساد (ب) ٹی۔این۔شیشن (ج) سکمار سین (د) نیلا ستیہ نارائن

(۳) حلقۂ انتخاب تشکیل دینے کا کام الیکشن کمیشن کی .... کمیٹی انجام دیتی ہے۔ (July '19)

(الف) انتخابی (ب) حد بندی (ج) رائے دہی (د) نظام الاوقات

(۴) ہندوستانی دستور کی دفعہ .... کی رُو سے 'الیکشن کمیشن' ایک آزاد ادارہ قائم کیا گیا۔

(الف) ۳۵۱ (ب) ۳۷۰ (ج) ۳۲۴ (د) ۳۰۱

(۵) بھارت میں .... نظام رائج ہے۔

(الف) ایک پارٹی (ب) دو پارٹی (ج) کثیر پارٹی (د) بغیر پارٹی

(۶) سیاسی پارٹیوں کو منظوری دینے یا رد کرنے کا اختیار .... کو حاصل ہے۔

(الف) صدرِ جمہوریہ (ب) نائب صدرِ جمہوریہ (ج) پارلیمنٹ (د) الیکشن کمیشن

(۷) موجودہ لوک سبھا کے .... حلقۂ انتخاب ہیں۔

(الف) ۲۸۸ (ب) ۲۵۰ (ج) ۵۰۰ (د) ۵۴۳

(۸) موجودہ ہماچل پردیش ریاست کے .... بھارت کے پہلے ووٹر تھے۔

(الف) سکمار سین (ب) شیام شرن نیگی (ج) پریم کمار دھومل (د) پی۔این۔چڈا

جوابات : (۱) صدر جمہوریہ (۲) سکمار سین (۳) حد بندی (۴) ۳۲۴ (۵) کثیر پارٹی (۶) الیکشن کمیشن (۷) ۵۴۳ (۸) شیام شرن نیگی۔

باب ۳ : سیاسی پارٹیاں

(۱) نیشنل کانفرنس پارٹی کا تعلق ریاست .... سے ہے۔

(الف) اوڈیشا (ب) آسام (ج) بہار (د) جموں و کشمیر

(۲) غیر برہمنی تحریک جسٹس پارٹی .... نامی سیاسی پارٹی میں تبدیل ہوگئی۔ (March '19)

(الف) آسام گن پریشد (ب) شیوسینا

(ج) دراوڑ منیتر کلگھم (د) جموں و کشمیر نیشنل کانفرنس

(۳) پارٹی کو لوگوں کی جو حمایت حاصل ہوتی ہے اسے پارٹی کی '.....................' کہتے ہیں۔

(الف) عوامی ہمدردی (ب) عوامی اقتدار (ج) جمہوریت (د) عوامی حمایت

Scanned with CamScanner

(۴) حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی .... ہے۔

(الف) وزیر (ب) ممبر آف پارلیمنٹ

(ج) سیاسی پارٹی (د) مجلسِ قانون ساز

(۵) بھارت میں اس وقت .... منظور شدہ قومی پارٹیاں ہیں۔

(الف) پانچ (ب) سات (ج) نو (د) چھے

(۶) سیاسی پارٹیوں کا اہم مقصد .... حاصل کرنا اور اسے برقرار رکھنا ہوتا ہے۔

(الف) شہرت (ب) کامیابی (ج) اقتدار (د) معلومات

(۷) سیاسی اقتدار حاصل کرنے کے لیے جب لوگ متحد ہو کر انتخابی عمل میں حصہ لیتے ہیں تب اس تنظیم کو .... کہا جاتا ہے۔

(الف) سرکار (ب) سماج (ج) سیاسی پارٹی (د) سماجی ادارہ

(۸) شرومنی اکالی دَل سیاسی پارٹی کا تعلق ریاست .... سے ہے۔ ***(July '19)***

(الف) پنجاب (ب) آسام (ج) بہار (د) جموں اور کشمیر

جوابات : (۱) جموں و کشمیر (۲) دراوڑ منیتر کلگھم (۳) عوامی حمایت (۴) سیاسی پارٹی

(۵) سات (۶) اقتدار (۷) سیاسی پارٹی (۸) پنجاب۔

باب ۴ : سماجی اور سیاسی تحریکیں

(۱) کسانوں کی تحریک کا سب سے اہم مطالبہ .... ہے۔ ***(March '19)***

(الف) جنگل کی زمین پر کاشتکاری کا حق دیا جائے (ب) زرعی پیداوار کو مناسب قیمت دی جائے

(ج) صارفین کا تحفظ کیا جائے (د) بند تعمیر کیے جائیں

(۲) زرعی پیداوار بڑھانے اور اناج کے معاملے میں خود کفیل ہونے کے لیے .... لایا گیا۔

(الف) آبی انقلاب (ب) سبز انقلاب (ج) صنعتی انقلاب (د) سفید انقلاب

(۳) .... کے مقصد سے سبز انقلاب لایا گیا۔

(الف) ماحولیات کی تنزلی کو روکنے (ب) جنگلات کے تحفظ اور انھیں وسعت دینے

(ج) زرعی پیداوار میں اضافہ کر کے ملک کو خود کفیل بنانے (د) درختوں کی کٹائی روکنے

Scanned with CamScanner

(۴) ڈاکٹر راجندر سنگھ رانا نے راجستھان میں .... لایا۔

(الف) آبی انقلاب (ب) سفید انقلاب (ج) سبز انقلاب (د) صارفین انقلاب

(۵) بہار میں ادی واسیوں نے .... کی قیادت میں انگریزوں کے خلاف زبردست بغاوت کی۔

(الف) راجندر سنگھ رانا (ب) برسامُنڈا (ج) اُماجی نائک (د) کجار سنگھ

(۶) پانی کا نوبیل سمجھا جانے والا 'اسٹاک ہوم واٹر پرائز' بھارت کے .... کو ملا ہے۔

(الف) ڈاکٹر راجندر سنگھ چوہان (ب) برسامُنڈا

(ج) ڈاکٹر راجندر سنگھ رانا (د) ڈاکٹر مہیر سین

(۷) کسانوں کی تحریک کا اہم مطالبہ .... کمیشن کی سفارشات کو منظور کرنا تھا۔

(الف) سندرلال بہوگنا (ب) ورگیس کورین (ج) سوامی ناتھن (د) کوٹھاری

(۸) ۱۹۸۶ء میں ' .... قانون' وضع کیا گیا۔

(الف) تحفظِ صارفین (ب) بااختیار خواتین

(ج) بچپن کی شادی مخالف (د) تحفظِ ماحولیات

جوابات : (۱) زرعی پیداوار کو مناسب قیمت دی جائے (۲) سبز انقلاب (۳) زرعی پیداوار میں اضافہ کر کے ملک کو خود کفیل بنانے (۴) آبی انقلاب (۵) برسامُنڈا (۶) ڈاکٹر راجندر سنگھ رانا (۷) سوامی ناتھن (۸) تحفظِ صارفین۔

باب ۵ : بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

(۱) جمہوریت میں .... الیکشن میں حصّہ لے کر اقتدار میں داخل ہوتی ہیں۔

(الف) سیاسی پارٹیاں (ب) عدالتیں (ج) سماجی ادارے (د) ان میں سے کوئی نہیں

(۲) جمہوریت کا اہم مقصد .... ہے۔

(الف) حکومتی کام کاج (ب) سہولتیں فراہم کرنا (ج) عوامی فلاح و بہبود (د) عوامی سرگرمیاں

(۳) جمہوریت کو زیادہ بامعنی بنانے کے لیے حکومت نے .... کی تدبیر پر عمل کیا ہے۔

(الف) پارٹی کا داخلی انتخاب (ب) عوامی فلاح و بہبود کی سرگرمیوں

(ج) اقتدار کی لامرکزیت (د) جمہوری اقدار کی نگہداشت

Scanned with CamScanner

(۴) .... کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو دور کرنے کے لیے نکسل وادتحریک شروع کی گئی۔

(الف) مزدوروں اور دلتوں (ب) متوسط اور نچلے طبقے

(ج) غریب اور عام طبقہ (د) بے زمین کسانوں اور ادی واسیوں

(۵) بھارت میں .... سیاسی عمل کو زیادہ سے زیادہ شفاف بنانے کے لیے شعوری طور پر کوشش کرتی ہے۔

(الف) پارلیمنٹ (ب) حکومت (ج) عدالت (د) سیاسی پارٹی

(۶) بھارت میں جمہوریت کی کامیابی کے لیے ہر سطح پر .... کے تعاون میں اضافہ ہونا چاہیے۔

(الف) حکومت (ب) شہریوں (ج) سیاسی پارٹیوں (د) سماجی اداروں

(۷) .... کے بڑھنے کی وجہ سے سماج میں مذہبی منافرت پیدا ہوتی ہے۔

(الف) فرقہ پرستی (ب) دہشت گردی (ج) بدعنوانی (د) ذات پات کے بھید بھاؤ

جوابات : (۱) سیاسی پارٹیاں (۲) عوامی فلاح و بہبود (۳) اقتدار کی لامرکزیت (۴) بے زمین کسانوں اور ادی واسیوں (۵) عدالت (۶) شہریوں (۷) فرقہ پرستی۔

• **ایسا ضرور کیجیے :** 'مناسب متبادل منتخب کیجیے' اس معروضی سوال کو حفظ کرنے کی بجائے اس کا ہمیشہ مطالعہ کیجیے۔ دوستوں/سہیلیوں کے درمیان ایک دوسرے سے یہ سوالات پوچھیے۔ اس طرح بات بات میں اس سوال کی تیاری ہوجائے گی۔

Scanned with CamScanner

صحیح یا غلط : وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے

[سوال 7 : تین میں سے دو؛ کل 4 نمبر]

سوالیہ سیٹ 13

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں دیے گئے تین بیانات میں سے کسی دو بیان کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کرنا ہے کہ وہ صحیح ہیں یا غلط۔ (۲) جواب کے شروع میں پورے جملے میں لکھا جائے کہ بیان صحیح ہے یا غلط اور اسے خط کشیدہ کیا جائے۔ (۳) بیان صحیح ہے تو کیوں اور غلط ہے تو کیوں، اس کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کرنا متوقع ہے۔ (۴) صرف صحیح یا غلط کہنا کافی نہیں ہے۔ (۵) جواب کا اختتام اصل بیان پر کیجیے۔ (٦) کبھی کبھی مثبت بیان کو منفی بنا کر یا منفی بیان کو مثبت بنا کر دیا جا سکتا ہے۔ اس لیے سوال کو دھیان سے پڑھیے۔

● **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی :** (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵
March '19	1	1	–	–	1
July '19	1	–	1	–	1
کل	2	1	1	–	2

سوال : درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے :

باب ۱ : دستور کی پیش رفت

(۱) بھارتی جمہوریت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت تسلیم کیا جاتا ہے۔

جواب : یہ بیان <u>صحیح</u> ہے؛ کیونکہ —

(۱) بھارتی دستور نے آزادی سے قبل کی رائے دہی کے حق پر لگائی گئی ساری بندشوں کو ختم کر دیا ہے جس کی وجہ سے رائے دہندوں کی تعداد بڑھ گئی ہے۔

(۲) دستور کے بالغ رائے دہی کے حق کو تسلیم کرنے کی وجہ سے تمام بالغ مرد اور عورتوں کو رائے دہی کا حق حاصل ہو گیا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) ابتدا میں رائے دہی کے حق کے لیے عمر کی حد ۲۱ سال تھی جسے گھٹا کر ۱۸ سال کر دینے کی وجہ سے رائے دہی کا حق مزید وسیع ہو گیا۔ رائے دہندگان کی اتنی تعداد دنیا کے کسی بھی جمہوری ملک میں نہیں ہے؛ اس وجہ سے بھارتی جمہوریت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت تسلیم کیا جاتا ہے۔

(۲) حق معلومات کی وجہ سے حکومت کے کام کاج میں رازداری بڑھ گئی ہے۔

جواب : یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) جمہوریت کو مزید مستحکم ہونے کے لیے نیز شہریوں اور حکومت کے باہمی اعتماد میں اضافے کے لیے شہریوں کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ حکومت کیا کر رہی ہے۔

(۲) اس حق کی وجہ سے اچھی حکومت کی خصوصیات شفافیت اور ذمہ داری عمل میں آتی ہے۔

(۳) حکومت کے کام کاج کے عیاں ہونے میں مدد ہوتی ہے یعنی کوئی کام چھپا نہیں رہتا۔ اس طرح حق معلومات کی وجہ سے حکومت کے کام کاج میں رازداری کا عنصر کم ہو گیا ہے۔

(۳) سب کو اپنے اندر سمو لینے والی جمہوریت کی وجہ سے سماج میں تصادم کم ہو جاتا ہے۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) سماجی انصاف اور مساوات قائم کرنا جمہوریت کا مقصد ہے۔

(۲) کسی قسم کا بھید بھاؤ نہ کرتے ہوئے سب لوگوں کو ترقی کے مساوی مواقع دینے سے سماج کے تمام طبقات بنیادی دھارے میں شامل ہو جاتے ہیں۔

(۳) جمہوریت میں تمام طبقات کو سمو لینے کا عمل ہونے کی وجہ سے سماج میں تصادم کم ہو جاتا ہے۔

باب ۲ : انتخابی عمل

(۴) الیکشن کمیشن انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق نافذ کرتا ہے۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) اس کی وجہ سے الیکشن آزادانہ ماحول اور غیر جانبدارانہ طریقے سے ہوتے ہیں۔

(۲) الیکشن کے عرصے میں غلط کاموں کو روکا جا سکتا ہے۔

(۳) عام ووٹروں کو خوف و ہراس اور دہشت سے نجات مل جاتی ہے اور وہ بے خوف ہو کر ووٹ دے سکتے ہیں۔ اسی لیے الیکشن کمیشن انتخابات کے دوران ضابطۂ اخلاق نافذ کرتا ہے۔

(۵) مخصوص حالات میں الیکشن کمیشن کسی حلقۂ انتخاب میں دوبارہ انتخاب کرواتا ہے۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

Scanned with CamScanner

(۱) بعض اوقات ودھان سبھا یا لوک سبھا کا کوئی رکن اپنی نمائندگی سے استعفیٰ دے دیتا ہے۔

(۲) کسی رکن کا اچانک انتقال ہو جاتا ہے۔

(۳) کسی منتخب رکن نے پارٹی تبدیل کی تو پارٹی بدل مخالف قانون کے مطابق اس کی رکنیت رد ہو جاتی ہے۔ایسی صورت میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس حلقۂ انتخاب کا کام کون کرے گا۔اس وجہ سے الیکشن کمیشن اس جگہ کے لیے ضمنی الیکشن کرواتا ہے۔

(٦) ریاستی حکومت طے کرتی ہے کہ کسی ریاست میں کب اور کتنے مرحلوں میں الیکشن کروایا جائے۔

(March '19)

جواب : یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) الیکشن کا سارا انتظام کرنے کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہے۔

(۲) ریاستی حکومت کو یہ ذمہ داری سونپی جائے تو وہ جانبدارانہ پالیسی اختیار کرے گی۔

(۳) اسی وجہ سے دستور نے اس ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے ایک آزاد الیکشن کمیشن قائم کیا ہے۔اسی لیے کسی ریاست میں کب اور کتنے مرحلوں میں الیکشن کروانا ہے اس کا فیصلہ الیکشن کمیشن کرتا ہے۔

(۷) انتخابی عمل میں رازداری ہونی چاہیے۔

جواب : یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) انتخابات منصفانہ ہوں اور قابلِ اعتبار ہوں۔

(۲) آزادانہ ماحول میں انتخابات نہ ہوں تو انتخابی عمل میں غلط کام ہوں گے اور بدعنوانیاں بڑھ جائیں گی۔

(۳) ایماندار اور فعال نمائندوں کا انتخاب ہونا مشکل ہو جائے گا۔اس لیے انتخابی عمل میں رازداری نہیں ہونی چاہیے۔

باب ۳ : سیاسی پارٹیاں

(۸) سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) سیاسی پارٹیاں عوام کے مطالبات اور شکایات حکومت تک پہنچانے کا کام کرتی ہیں۔

(۲) حکومت پارٹیوں کے توسط سے اپنی پالیسیوں، منصوبوں کی معلومات عوام تک پہنچا کر ان پروگراموں کے لیے عوام کی حمایت حاصل کرتی ہے۔

(۳) ان پالیسیوں پر عوام کے ردعمل سے حکومت کو واقف کرانے کا کام بھی سیاسی پارٹیاں کرتی ہیں۔اس طرح سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کرتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۹) سیاسی پارٹی سماجی تنظیم ہی ہوتی ہے۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) سماج کے کچھ لوگ اکٹھا ہو کر سیاسی پارٹی قائم کرتے ہیں، اس لیے سیاسی پارٹی سماج کا اٹوٹ حصّہ ہوتی ہے۔

(۲) سیاسی پارٹی عوام کے مسائل کو حل کرنے کی کوشش کرتی ہے۔

(۳) اپنے سماج کے کردار اور نظریات کے مطابق سیاسی پارٹی سماج میں کام کرتی ہے، اس لیے سماجی پارٹی ایک طرح سے سماجی تنظیم ہی ہے۔

(۱۰) متحدہ محاذ حکومت سے عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔

جواب : یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) ۱۹۸۹ء کے بعد الیکشن میں کسی بھی پارٹی کو اکثریت نہ ملنے کی وجہ سے مرکز اور ریاستوں میں متحدہ محاذ حکومتیں اقتدار میں آئیں۔

(۲) یہ پارٹیاں اپنے اپنے پروگرام چھوڑ کر مشترک پروگرام اور کردار کی بنیاد پر متحد ہو کر حکومت چلاتی ہیں۔

(۳) ۱۹۷۷ء میں جنتا پارٹی کا تجربہ ناکام ہونے پر اب مرکز اور ریاستی سطح پر متحدہ محاذ حکومتیں اچھی طرح سے کام کر رہی ہیں۔ اس لیے یہ کہنا غلط ہے کہ متحدہ محاذ حکومت سے عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔

باب ۴ : سماجی اور سیاسی تحریکیں

(۱۱) جمہوریت میں تحریکوں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) اجتماعی مسائل کے خاتمے کے لیے ایک اور کئی افراد منظم ہو کر اجتماعی طور پر احتجاج کرتے ہیں۔

(۲) سماجی مسائل کے تعلق سے کارکنان تمام معلومات حکومت کو دیتے رہتے ہیں۔

(۳) تحریک کے بڑھتے ہوئے اثرات کی وجہ سے حکومت کو اس پر توجہ دینی پڑتی ہے۔

(۴) حکومت کے فیصلوں اور پالیسیوں کی مخالفت کرنے کے لیے تحریک چلائی جاتی ہے۔ جمہوری طرزِ حکومت ہی میں عوام کو مخالفت کرنے کا حق ہوتا ہے۔ اس وجہ سے جمہوریت میں تحریک کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔

(۱۲) تحریک کے لیے مضبوط قیادت کی ضرورت نہیں ہوتی۔

جواب : یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) کوئی بھی تحریک قیادت ہی کی وجہ سے فعال رہتی ہے اور وسیع ہوتی ہے۔ تحریک کی کامیابی اور ناکامی کا انحصار بھی مضبوط قیادت پر ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) تحریک کے پروگرام، احتجاج کی سمت اور شدت کب کم یا زیادہ کرنا ہے، اس بارے میں مضبوط قیادت ہی مناسب فیصلہ کر سکتی ہے۔

(۳) مضبوط قیادت ہی لوگوں تک پہنچ کر عوامی حمایت حاصل کر سکتی ہے اور تحریک کے اثرات کو بڑھا سکتی ہے؛ اس وجہ سے تحریک کے لیے مضبوط قیادت کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۱۳) صارفین کی تحریک وجود میں آئی۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) معیشت میں ہونے والی تبدیلیوں اور بدلے ہوئے سماجی نظام کا صارفین پر اثر پڑتا ہے۔

(۲) ملاوٹ، چیزوں کی بڑھائی ہوئی قیمت، ناپ تول میں دھوکہ، پست معیار کی اشیا کی زیادہ قیمت ہونا جیسے کئی مسائل صارفین کو درپیش ہوتے ہیں۔

(۳) اس طرح کی دھوکے بازی سے گاہکوں کو بچانے کے لیے ۱۹۸۶ء میں تحفظِ صارفین قانون وضع کیا گیا۔ اس کے بعد صارفین کو ان کے حقوق سے واقف کرانے اور ان کا تحفظ کرنے کے لیے 'صارفین کی تحریک' وجود میں آئی۔

(۱۴) ڈاکٹر راجندر سنگھ رانا کو 'بھارت کا جَل پُرش' کہا جاتا ہے۔ ***(March '19)***

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) راجستھان جیسے ریگستانی علاقے میں ڈاکٹر راجندر سنگھ رانا نے دریاؤں کو نئی زندگی بخشی ہے۔

(۲) 'ترون بھارت سنگھ' نامی تنظیم قائم کر کے سیکڑوں گاؤں میں 'پُشتے' یعنی مٹی کے بند تعمیر کر کے دریاؤں کو روکا ہے۔

(۳) پورے ملک میں پد یاترا کر کے تحفظِ آب، جنگلاتی زندگی کا تحفظ، دریاؤں کو دوبارہ زندگی دینے جیسی مہمیں چلائی ہیں۔

(۴) ڈاکٹر رانا نے پورے ملک میں گیارہ ہزار پُشتے تعمیر کیے ہیں۔ مسلسل ۳۱ برسوں تک آبی انقلاب کا کام کرنے کی وجہ سے انھیں 'بھارت کا جَل پُرش' کہا جاتا ہے۔

باب ۵ : بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

(۱۵) بائیں بازو کی شدت پسند تحریک میں آج کسانوں اور ادی واسیوں کے مسائل کی اہمیت بڑھ گئی ہے۔

جواب : یہ بیان غلط ہے؛ کیونکہ —

(۱) زمینداروں نے کسانوں اور ادی واسیوں کی زمینوں پر قبضہ کر لیا تھا۔

(۲) اس ناانصافی کو ختم کر کے بے زمین کسانوں کو دوبارہ زمین دلوانے کے لیے نکسل وادی یعنی بائیں بازو کی شدت پسند تحریک شروع ہوئی۔

(۳) لیکن بنیادی امور ایک طرف رہ گئے اور تحریک سرکار کی مخالفت میں شدت پسند کارروائیاں کرنے لگی۔ پولس والوں پر حملے کرنے لگے۔ اس وجہ سے بائیں بازو کی شدت پسند تحریک میں آج کسانوں اور ادی واسیوں کے مسائل کی اہمیت کم ہو گئی ہے۔

Scanned with CamScanner

(۱۶) جمہوریت میں اکثریت کو زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) جمہوریت میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی اقتدار میں آتی ہے۔

(۲) پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں میں تمام فیصلے کثرتِ رائے سے کیے جاتے ہیں۔

(۳) جمہوریت کا مقصد ہے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچانا۔ اسی وجہ سے جمہوریت میں کثرتِ رائے کو زیادہ اہمیت حاصل ہے۔

(۱۷) الیکشن میں بدعنوانیوں کی وجہ سے لوگوں کا جمہوری عمل پر سے بھروسہ اٹھ سکتا ہے۔ **(March '19)**

جواب : یہ بیان صحیح ہے؛ کیونکہ —

(۱) جمہوریت کو مضبوط بنانے کے لیے منصفانہ اور آزادانہ ماحول میں انتخابات کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) لیکن بعض اوقات انتخابی عمل میں زبردست بدعنوانیاں ہوتی ہیں۔

(۳) بوگس ووٹنگ ہونا، رائے دہی کے لیے پیسوں اور اشیا کی تقسیم ہونا، رائے دہندگان اور بیلیٹ باکس اٹھا لے جانا جیسے معاملات بڑھتے جاتے ہیں۔

مذکورہ تمام بدعنوانیوں کی وجہ سے لوگوں کا جمہوری عمل پر سے بھروسہ اٹھ سکتا ہے۔

خودآموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے :

(۱) عوام کی شمولیت کے مدِنظر بھارتی جمہوریت بڑی حد تک ناکام دکھائی دیتی ہے۔ (باب ۱)

(۲) بعض اوقات الیکشن کمیشن وسط مدتی الیکشن کرواتا ہے۔ (باب ۲)

(۳) ملک میں بعض اوقات علاقائیت کا جذبہ طاقتور ہوجاتا ہے۔ (باب ۳)

(۴) تحریک شروع کرنے کے لیے لوگوں کی فعال حمایت ضروری ہوتی ہے۔ (باب ۴)

(۵) جمہوریت میں قلتِ رائے کی اہمیت نہیں ہے۔ (باب ۵)

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالوں کے مثالی جوابات کے لیے 'تاریخ اور سیاسیات نونیت : دسویں جماعت' کا ضرور مطالعہ کریں۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ 14

تصورات واضح کیجیے

[سوال 8 (A) : دو میں سے ایک؛ کل 2 نمبر]

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں دو تصورات دیے جائیں گے۔ ان میں سے ایک تصور کی وضاحت کرنا ہے۔ (۲) تصور کا مفہوم واضح کر کے اس کی خصوصیات، افادیت اور معلومات لکھیے۔ (۳) ۲۵ تا ۳۰ الفاظ میں جواب لکھیے۔

● **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی :** (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵
March '19	1	–	1	1	–
July '19	–	1	–	1	1
کل	1	1	1	2	1

سوال : درج ذیل تصورات واضح کیجیے :

باب ۱ : دستور کی پیش رفت

(۱) حقوق پر مبنی نقطۂ نظر۔

جواب : (۱) آزاد بھارت نے جمہوری طرز حکومت کو اختیار کیا۔ ملک میں اس طرز کو مضبوط کرنے، پختہ کرنے کے لیے اقتدار میں آنے والی ہر حکومت نے کوشش کی۔

(۲) جمہوری ملک بنانے کے لیے حکومتوں کا اصلاحات کرتے ہوئے شہریوں کو محض 'استفادہ کنندگان' کی حیثیت سے دیکھنے کا نقطۂ نظر تھا۔

(۳) ۲۰۰۰ء کے بعد کے زمانے میں اصلاحات کو 'شہریوں کے حق' کے طور پر دیکھا جانے لگا۔

(۴) اس وجہ سے معلومات، تعلیم اور تحفظ غذا کا قانون صرف اس لیے نہیں بنایا گیا کہ شہریوں کو اس سے فائدہ ہوگا بلکہ انھیں شہریوں کا حق تسلیم کیا گیا۔ اسی کو حقوق پر مبنی نقطۂ نظر کہا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) حقِ معلومات۔ (March '19)

جواب : (۱) حکومت کے کیے گئے کاموں کی معلومات عوام کو حاصل ہو، حکومت اور عوام کے درمیان تعلقات استوار ہوں اور باہمی اعتماد میں اضافہ ہو، اس کے لیے ۲۰۰۵ء میں حکومت نے شہریوں کو معلومات کا حق دیا۔

(۲) رازداری کے نام پر حکومتی کام کاج میں ہونے والی گڑبڑی کو اس حق کی وجہ سے اب چھپایا نہیں جاسکتا۔

(۳) حکومت کے کام کاج میں شفافیت لانے اور حکومت کو عوام کے سامنے ذمہ دار بنانے کے لیے بھارتی شہریوں کو معلومات کا حق دیا گیا ہے۔

(۴) معلومات کے حق کی وجہ سے جمہوریت اور شہریوں کے حقوق مضبوط ہوئے ہیں۔ حکومت کے کام کاج میں رازداری کا عنصر کم ہوا ہے۔ حکومت کے کام کاج میں شفافیت اور کھلاپن آنے میں مدد ہوئی ہے۔

(۳) اقلیتوں سے متعلق پیش بندی (توضیعات)۔

جواب : (۱) اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ اور ان کی ترقی کے لیے دستور میں کئی توضیعات کی گئی ہیں۔

(۲) دستور نے مذہب، نسل، زبان، ذات، علاقے وغیرہ کی بنیاد پر بھید بھاؤ کرنے پر پابندی عائد کی ہے۔

(۳) اقلیتوں کو تعلیم اور روزگار کے مواقع مہیا کرنے کے لیے حکومت مختلف اسکیموں پر عمل درآمد کر رہی ہے۔

(۴) اقلیتوں کی زبان، تہذیب، رسم الخط، مذہب کی حفاظت کرنے کے لیے دستور میں کئی توضیعات کی گئی ہیں۔

(۴) محفوظ نشستوں سے متعلق پالیسی۔

جواب : (۱) بھارتی سماج کے بعض گروہ برسہا برس سے سماجی انصاف سے دور رہے۔ تعلیم اور روزگار کے مواقع سے طویل عرصے سے محروم ہیں۔

(۲) آزادی کے بعد ایسے گروہوں کو بنیادی دھارے میں لانا ضروری تھا۔ اس بنا پر دستور سازوں نے درج فہرست ذاتوں اور قبائل کے لیے تعلیم اور سرکاری ملازمتوں میں کچھ نشستیں محفوظ کرنے کی پالیسی اختیار کی۔

(۳) اس کے بعد پارلیمنٹ نے دیگر پسماندہ طبقات کے لیے بھی محفوظ نشستوں کی توضیع کی۔

(۴) محفوظ نشستوں کی پالیسی کی وجہ سے سماج کے محروم طبقات کو انصاف ملا اور انھیں ترقی کرنے کے مواقع بھی ملے۔

(۵) لوک سبھا میں خواتین کی نمائندگی۔

جواب : (۱) دستور سازوں نے خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے شروع سے ہی مرد و خواتین کی مساوات کی پالیسی اختیار کر کے دونوں کو مساوی سیاسی حقوق دیے۔

(۲) اس وجہ سے ۱۹۵۲ء کی پہلی لوک سبھا میں ۲۲ خواتین منتخب ہو کر آئی تھیں۔ یہ تعداد بڑھتے ہوئے ۲۰۱۹ء میں ۷۸ تک جا پہنچی ہے۔

(۳) پارلیمنٹ میں ایسا بل پیش کیا گیا ہے کہ لوک سبھا کی مجموعی نشستوں کا ۵۰ فی صد حصہ خواتین کے لیے محفوظ کیا جائے۔

Scanned with CamScanner

(۴) لوک سبھا میں خواتین کی نمائندگی بڑھنے پر خواتین کے ساتھ ہونے والی ناانصافی دور ہوگی اور ملک کے فیصلے کے عمل میں خواتین کی شرکت میں اضافہ ہوگا۔

باب ۲ : انتخابی عمل

(۶) انتخابی حلقوں کی تشکیلِ نو۔

جواب : (۱) وِدھان سبھا اور لوک سبھا کے انتخابات کے لیے حلقۂ انتخاب تشکیل دینا الیکشن کمیشن کا کام ہے۔

(۲) الیکشن کمیشن نے شروع میں ہی حلقۂ انتخاب کا تعین کر دیا لیکن وقت گزرنے کے ساتھ صنعت وحرفت کی وجہ سے بڑے پیمانے پر نقلِ مکانی ہوئی ہے۔

(۳) گاؤں سے شہر کی طرف نقلِ مکانی ہونے کے سبب کسی حلقۂ انتخاب میں رائے دہندوں کی تعداد گھٹ جاتی ہے تو بعض مقامات پر یہ تعداد بڑھ جاتی ہے۔اس سبب سے انتخابی حلقہ متوازن نہیں رہ جاتا۔اس وجہ سے انتخابی حلقوں کی تشکیلِ نو کرنی پڑتی ہے۔

(۴) حلقۂ انتخاب بنانے اور ان کی تشکیلِ نو کرنے کا کام الیکشن کمیشن کی حد بندی کمیٹی کرتی ہے۔

(۷) ووٹ پیٹی سے ای وی ایم مشین تک کا سفر۔

جواب : (۱) ۵۲-۱۹۵۱ء کے لوک سبھا کے پہلے الیکشن سے ووٹ پیٹی (بیلیٹ باکس) کا استعمال کیا جاتا رہا تھا۔ اس پہلے الیکشن میں ووٹ دینے کے لیے اسٹیل (فولاد) کی بیس لاکھ ووٹ پیٹیاں استعمال کی گئی تھیں۔ووٹ دینے والا بیلیٹ پیپر پر امیدوار کے نام کے آگے مہر لگا کر اسے بیلیٹ باکس میں ڈال دیا کرتا تھا۔

(۲) ۱۹۹۸ء میں پہلی بار مدھیہ پردیش میں ۵، راجستھان میں ۵ اور دہلی میں ۲، اس طرح ۱۶ ودھان سبھا انتخابی حلقوں میں الیکٹرونک ووٹنگ مشین (EVM) کا استعمال کیا گیا۔

(۳) ۲۰۰۴ء کے لوک سبھا الیکشن سے ای وی ایم کا باقاعدہ استعمال شروع ہوا۔

(۴) ای وی ایم مشین کے استعمال کی وجہ سے ملک کو کئی فائدے ہوئے۔اب ای وی ایم مشین میں رائے دہندے کی جانچ کی رسید کی سہولت بھی فراہم ہے۔

(۸) الیکشن کمیشن۔

جواب : (۱) جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لیے مقررہ وقفے سے انتخابات کروانے کی ضرورت ہوتی ہے۔آزادانہ ماحول میں انتخاب کروانے کے لیے آزاد ادارے کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) اس ضرورت کے پیشِ نظر دستور نے دفعہ ۳۲۴ کی رُو سے بھارتی الیکشن کمیشن قائم کیا۔اس ادارے میں ایک

Scanned with CamScanner

چیف الیکشن کمشنر اور دیگر دو الیکشن کمشنر ہوتے ہیں جنھیں صدر جمہوریہ نامزد کرتے ہیں۔

(۳) الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے سے نتائج کا اعلان ہونے تک مکمل انتخابی عمل الیکشن کمیشن کی زیر نگرانی انجام پاتا ہے۔

(۴) الیکشن کمیشن کے پاس اس کا علیٰحدہ اسٹاف نہیں ہوتا۔ سرکاری افسران، ملازمین اور اساتذہ کی مدد سے انتخابی عمل انجام دیا جاتا ہے۔ کمیشن کے اخراجات کے لیے علیٰحدہ مالی انتظام کیا گیا ہے۔

باب ۳ : سیاسی پارٹیاں

(۹) علاقائیت۔ *(March '19)*

جواب : (۱) بھارت میں مختلف زبانیں بولنے والے، مختلف تہذیب و روایات کے حامل افراد رہتے ہیں۔

(۲) جغرافیائی تنوع کے ساتھ ساتھ ادب، تعلیم، تاریخ، تحریک کے معاملات میں بھی تنوع پایا جاتا ہے۔

(۳) ہر شخص اپنی زبان، روایت، تہذیب سے اپنائیت محسوس کرتا ہے۔ اسی اپنائیت سے ان سب کے تئیں جذبۂ افتخار پیدا ہوتا ہے۔

(۴) اپنی زبان، علاقے کی ترقی کو لوگ ترجیح دینے لگتے ہیں۔ اسی کو علاقائیت (علاقہ پرستی) کہتے ہیں۔

(۱۰) قومی پارٹی۔

جواب : قومی سطح پر فعال پارٹی کو 'قومی پارٹی' کہتے ہیں۔ قومی پارٹی کی حیثیت سے منظوری حاصل کرنے کے لیے الیکشن کمیشن نے درج ذیل شرائط طے کیے ہیں ۔

(۱) کم از کم چار ریاستوں میں پچھلے لوک سبھا کے الیکشن میں یا ودھان سبھا کے الیکشن میں کم از کم چھے فی صد ووٹ حاصل کرنا ضروری ہے یا کم از کم چار رکن لوک سبھا کے لیے منتخب ہونا ضروری ہے۔ یا

(۲) پچھلے لوک سبھا کے الیکشن میں کم از کم تین ریاستوں میں ملا کر لوک سبھا کی مجموعی نشستوں کی دو فی صد نشستیں منتخب ہونا ضروری ہے۔ یا

(۳) کم از کم چار ریاستوں میں ریاستی سطح کی پارٹی کی حیثیت سے منظوری ملنا ضروری ہے۔

(۱۱) علاقائی پارٹی۔

جواب : (۱) کسی مخصوص علاقے کی انفرادیت پر فخر کرنے اور اس علاقے کی ترقی کرنے کے لیے اقتدار کی دوڑ میں شریک ہونے والے سیاسی گروہ کو 'علاقائی پارٹی' کہتے ہیں۔

(۲) ان پارٹیوں کا اثر اپنے علاقے تک محدود ہوتا ہے۔

(۳) اپنے علاقے میں بااثر کردار ادا کرتے ہوئے یہ پارٹیاں اب قومی سیاست پر بھی اثر انداز ہونے لگی ہیں۔

(۴) علاقائی پارٹیوں کا سفر علیٰحدگی پسندی، خود مختاری سے بنیادی دھارے میں شامل ہونے کے مرحلوں میں جاری ہے۔

Scanned with CamScanner

باب ۴ : سماجی اور سیاسی تحریکیں

(۱۲) مزدوروں کی تحریک۔

جواب : (۱) ۱۸۵۰ء کے بعد بھارت میں کپڑے کی ملیں، ریلوے کمپنیاں جیسی صنعتیں شروع ہوئیں۔اس صنعت کاری کی وجہ سے ملک میں مزدوروں کا ایک بڑا طبقہ وجود میں آ گیا۔

(۲) آگے چل کر ان کے مسائل بڑھ گئے۔ان مسائل کو حل کرنے کے لیے ۱۹۲۰ء میں آل انڈیا ٹریڈ یونین کانگریس قائم کی گئی اور مزدوروں کی تحریک نے زور پکڑ لیا۔

(۳) آزادی کے بعد بھی مزدوروں کے مسائل حل کرنے کے لیے کئی یونینوں کی بنیاد ڈالی گئی۔۱۹۶۰ء سے ۱۹۸۰ء تک مزدوروں کی تحریک کا اثر تھا۔ ۱۹۸۰ء کے بعد ممبئی میں کپڑے کی مل کے مزدوروں کی ہڑتال ناکام ہوجانے کی وجہ سے آہستہ آہستہ یہ تحریک بکھر گئی اور کمزور ہوگئی۔

(۴) عالم کاری اور ٹھیکے پر مزدوری کے طریقے نے مزدوروں کی تحریک کو زبردست نقصان پہنچایا ہے۔

(۱۳) تحریک۔

جواب : (۱) کسی مسئلے کو حل کرنے کے لیے جب لوگ منظم ہوکر مسلسل عمل کرتے ہیں تو اس اجتماعی عمل کو 'تحریک' کہتے ہیں۔

(۲) تحریک کی وجہ سے عوامی زندگی میں شہریوں کی شرکت میں اضافہ ہوتا ہے۔عوامی مفادات اور مسائل حل کرنے کے لیے تحریک چلائی جاتی ہے۔

(۳) ایسا نہیں ہے کہ تحریک صرف حکومت پر دباؤ ڈال کر اپنے مسائل کو حل کروانے کے لیے ہوتی ہے بلکہ حکومت کے بعض فیصلوں اور پالیسیوں کی مخالفت کرنے کے لیے بھی تحریک کام کرتی ہے۔

(۴) مذہبی، سماجی، معاشی، ثقافتی، ماحولیات سے متعلق، صفائی ستھرائی، غلط رسوم وروایات وغیرہ مختلف مسائل کو لے کر تحریک چلائی جاتی ہے۔

باب ۵ : بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

(۱۴) بائیں بازو والے شدّت پسند۔

جواب : (۱) بے زمین کسانوں اور ادی واسیوں پر ہونے والے زمینداروں کے مظالم سے بچانے کے لیے اور ان کی زمینوں پر قبضہ کرنے کے لیے ریاستِ مغربی بنگال میں نکسل وادی تحریک شروع ہوئی۔

(۲) اس تحریک پر مارکس واد کا اثر ہونے کی وجہ سے اسے بائیں جانب کے طرزِ فکر کا حامل قرار دیا گیا۔

(۳) ابتدائی مقاصد سے بھٹک کر اب یہ تحریک شدّت پسند بن گئی ہے۔

(۴) کسانوں اور ادی واسیوں کو انصاف دلانے کی بجائے یہ تحریک تشدّد کے ذریعے حکومت کی مخالفت کر رہی

Scanned with CamScanner

ہے۔سیاسی لیڈروں، پولس، فوج پر مسلح حملے کیے جا رہے ہیں۔

(۱۵) سیاست کی جرائم کاری -

جواب : (۱) سیاسی نظام میں جرائم پیشہ لوگوں کی شمولیت ہی سیاست کی جرائم کاری ہے۔ جرائم کاری کا یہ عمل مختلف طریقوں سے جاری رہتا ہے۔

(۲) پارٹی یا امیدوار پیسے یا غنڈہ گردی کے بل پر انتخابات میں خوف وہراس پھیلا دیتے ہیں۔

(۳) انتخابات کے دوران تشدد سے کام لیتے ہیں۔سیاسی پارٹیاں اس طرح کی طاقت والے افراد کو ٹکٹ دیتی ہے۔

(۴) ایسے امیدوار منتخب ہونے کے بعد بھی دوبارہ وہی سارے کام کرتے ہیں۔ مالی گھوٹالے کرتے ہیں۔مخالفین کو پریشان کرتے ہیں۔بعض اوقات تو انھیں مار ہی ڈالتے ہیں۔سیاست کی جرائم کاری سے جمہوریت کمزور ہو جاتی ہے۔

(۱۶) بدعنوانی۔

جواب : (۱) قانون کے مطابق، واجبی سے زیادہ پیسے لینا، دوسروں کو ٹھگنا بدعنوانی کہلاتا ہے۔

(۲) ایسا نہیں ہے کہ بدعنوانی صرف معاشی نوعیت کی ہوتی ہے بلکہ سماجی، سیاسی، مذہبی، سرکاری غرضیکہ ہر سطح پر بدعنوانی ہوتی ہے۔

(۳) اختیارات کا غلط استعمال بھی ایک طرح کی بدعنوانی ہے۔انتخابات میں غلط کام یا گڑ بڑی کرنا، رشوت دینا اور لینا، مال کا ذخیرہ کر کے زیادہ قیمت پر فروخت کرنا وغیرہ بدعنوانی ہی کی قسمیں ہیں۔

(۴) بھارت میں عوامی اور نجی شعبوں میں بدعنوانی سنگین مسئلہ بن گئی ہے۔ بڑھتی ہوئی بدعنوانیوں کی وجہ سے جمہوریت پر سے لوگوں کا بھروسہ اٹھ سکتا ہے۔

(۱۷) فرقہ وارانہ فساد اور دہشت پسندی۔ *(July '19)*

جواب : (۱) فرقہ پرستی اور دہشت گردی ملک کے لیے نقصان دہ ہے۔ مذہبی برتری کا جذبہ اور دوسرے مذاہب کے لوگوں کے لیے نفرت کا جذبہ پیدا ہونے سے فرقہ پرستی وجود میں آتی ہے۔ بڑھتی ہوئی فرقہ پرستی سے دہشت گردی کا جنم ہوتا ہے۔

(۲) فرقہ پرستی کے بڑھنے سے ملک میں مذہبی تصادم ہونے لگتے ہیں۔

(۳) بڑھتے ہوئے تصادم کی وجہ سے سماج میں مذہبی منافرت پیدا ہوتی ہے جو سماجی یک جہتی کو ختم کر دیتی ہے۔

(۴) سماج میں پھوٹ پڑ جاتی ہے جس کی وجہ سے جمہوریت خطرے میں پڑ جاتی ہے۔لوگوں کی جمہوریت میں شرکت کم ہو جاتی ہے۔اس لیے فرقہ پرستی سے ملک کا زبردست نقصان ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

تصوراتی خاکے/ جدول/ رواں خاکے مکمل کیجیے

[سوال 8 (B) : دو میں سے ایک؛ کل 2 نمبر]

سوالیہ سیٹ 15

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں دو سرگرمیاں دی جائیں گی۔ ان میں سے ایک سرگرمی کو مکمل کرنا ہے۔ (۲) مختلف قسم کی سرگرمیاں دی جائیں گی — (i) تصوراتی خاکے مکمل کیجیے۔ (ii) خطِ زمانی مکمل کیجیے۔ (iii) رواں خاکہ مکمل کیجیے۔

(۳) رواں خاکے میں زمانی ترتیب کے مطابق واقعات اور مرحلوں کو لکھنا اہمیت رکھتا ہے۔

● بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵
March '19	-	1	1	-	1
July '19	-	1	1	1	-
کل	-	2	2	1	1

سوال : دی ہوئی ہدایت کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے :

● درج ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے :

باب ۱ : دستور کی پیش رفت

(۱)

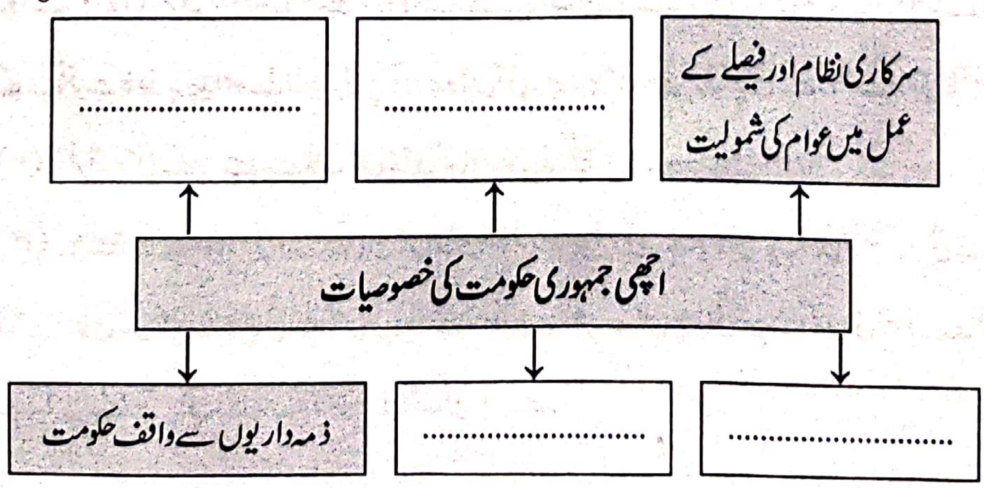

Scanned with CamScanner

جواب :

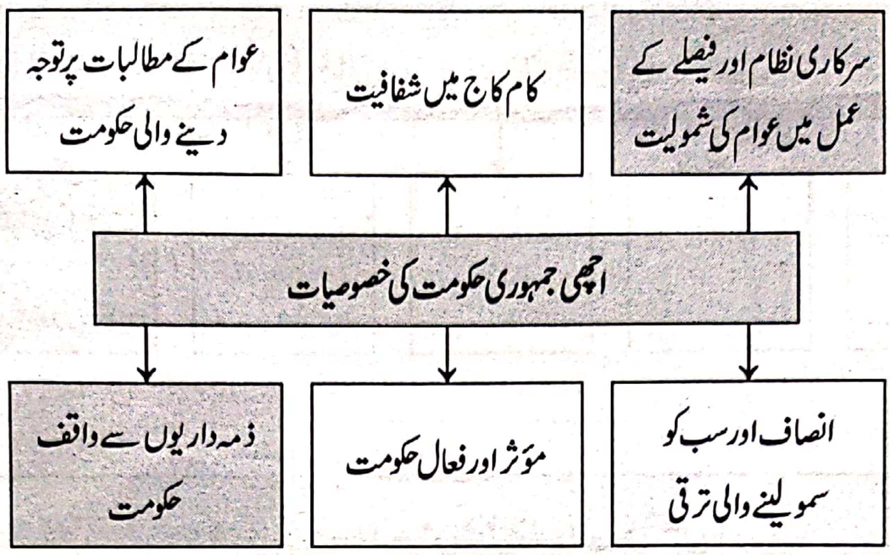

(۲) ***(March '19)***

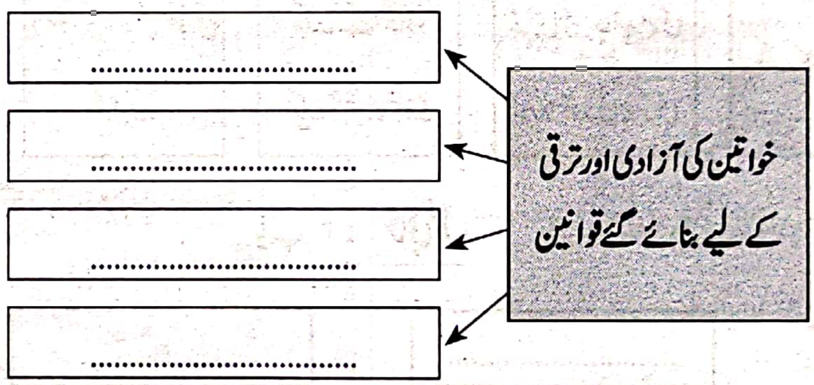

جواب :

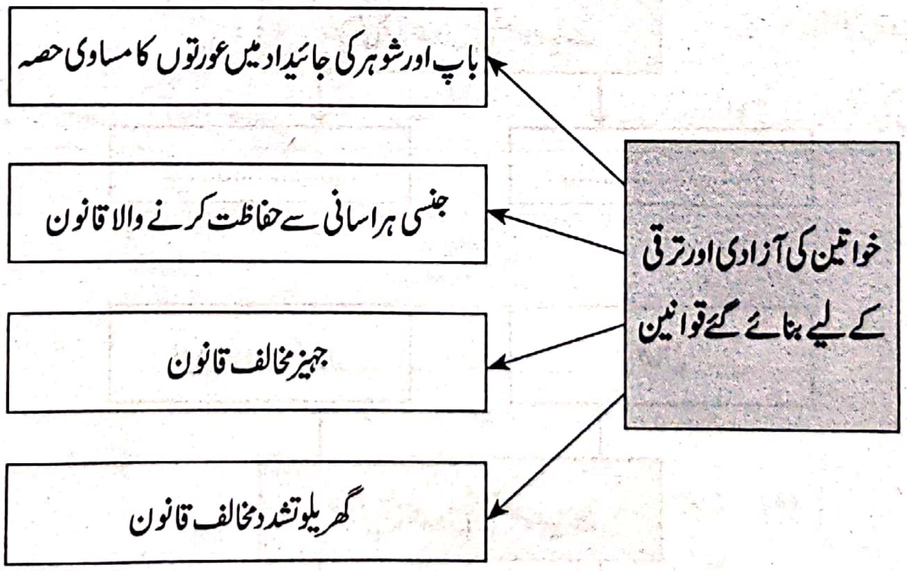

Scanned with CamScanner

(۳)

دستور کی بنیادی ساخت میں شامل توضیحات (شقیں)

- حکومت کی عوامی اور جمہوری نوعیت
- ....
- ....
- ....
- ....

جواب :

دستور کی بنیادی ساخت میں شامل توضیحات (شقیں)

- حکومت کی عوامی اور جمہوری نوعیت
- دستور کی وفاقی حکومتی نوعیت
- ملک کے اتحاد و یک جہتی کا تحفظ
- مذہبی غیر جانبداری اور دستور کی برتری
- ملک کا اقتدار اعلیٰ

باب ۲ : انتخابی عمل

(۴)

عوامی نمائندوں کی خصوصیات

- ....
- ....
- ....
- ....

جواب :

عوامی نمائندوں کی خصوصیات

- ایماندار اور باکردار
- فعال
- بھروسہ مند اور نرم مزاج
- عوام کی قدر کرنے والا

Scanned with CamScanner

(۵)

الیکشن کمیشن (کردار)

....

سیاسی پارٹی اور اس کے امیدوار (کردار)

....

انتخابی عمل

رائے دہندہ (کردار)

....

جواب :

الیکشن کمیشن (کردار)

(۱) انتخابی حلقے تشکیل دینا۔

(۲) رائے دہندگان کی فہرست تیار کرنا۔

(۳) الیکشن کا اعلان کرنا۔

(۴) امیدواروں کے عریضے قبول کرنا اور چھان بین کرنا۔

(۵) رائے دہی کا انتظام کرنا۔

(۶) ووٹوں کی گنتی اور نتائج کا اعلان کرنا۔

سیاسی پارٹی اور اس کے امیدوار (کردار)

(۱) امیدواروں کا تعین کر کے انھیں پارٹی کا ٹکٹ دینا۔

(۲) مدت کے اندر امیدوار کا پرچۂ نامزدگی الیکشن کمیشن کو پیش کرنا۔

(۳) الیکشن کی تشہیر کرنا۔

(۴) الیکشن کے اخراجات کا حساب کتاب کمیشن کو پیش کرنا۔

(۵) الیکشن کے ضابطۂ اخلاق کی پابندی کرنا۔

انتخابی عمل

رائے دہندہ (کردار)

(۱) ضابطۂ اخلاق کی پابندی کرنا۔

(۲) تشہیری جلسوں میں حاضر ہو کر ووٹ دینے کا فیصلہ کرنا۔

(۳) ووٹ دینا۔

Scanned with CamScanner

(٦) 'انتخابی عمل' کے موضوع پر رواں خاکہ تیار کیجیے۔ *(March '19)*

جواب :

انتخابی عمل

↓

حلقۂ انتخاب کی تشکیل

↓

ووٹر لسٹ تیار کرنا

↓

امیدواروں کی طرف سے پرچۂ نامزدگی اور جانچ

↓

انتخابی تشہیر

↓

عملاً رائے دہی

↓

ووٹوں کی گنتی

↓

الیکشن کا نتیجہ

↓

الیکشن سے متعلق تنازعات کو حل کرنا

Scanned with CamScanner

باب ۳ : سیاسی پارٹیاں

(۷)

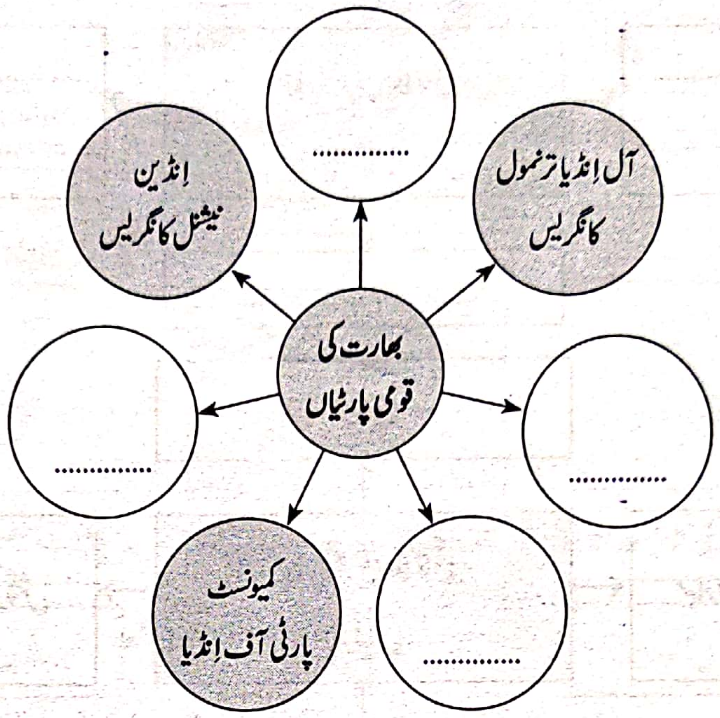

جواب :

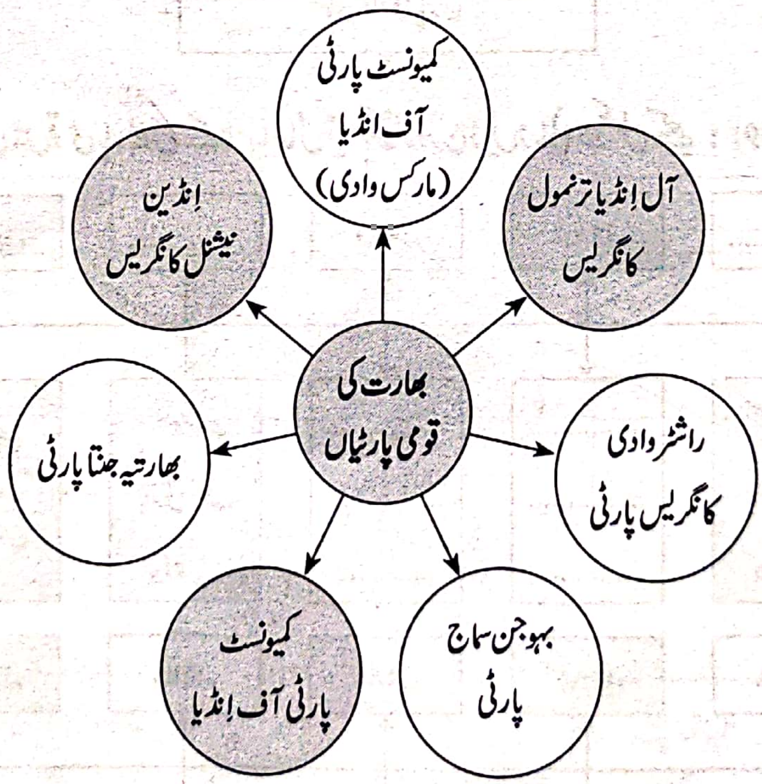

Scanned with CamScanner

(۸) (July '19)

	....	
....	← مہاراشٹر کی علاقائی پارٹیاں →	....
	....	

جواب :

	شیوسینا	
مہاراشٹر نو نرمان سینا	← مہاراشٹر کی علاقائی پارٹیاں →	شیتکری کامگار پکش
	سماج وادی پارٹی	

(۹) خالی چوکونوں میں قومی پارٹیوں کے نام یا سالِ قیام لکھ کر درج ذیل زمانی خط مکمل کیجیے : (March '19)

....	۱۹۸۴ء	۱۹۸۰ء	....	۱۸۸۵ء
آل انڈیا ترنمول کانگریس	....	....	کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا	انڈین نیشنل کانگریس

جواب :

۱۹۹۸ء	۱۹۸۴ء	۱۹۸۰ء	۱۹۲۵ء	۱۸۸۵ء
آل انڈیا ترنمول کانگریس	بہوجن سماج پارٹی	بھارتی جنتا پارٹی	کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا	انڈین نیشنل کانگریس

Scanned with CamScanner

(۱۰)

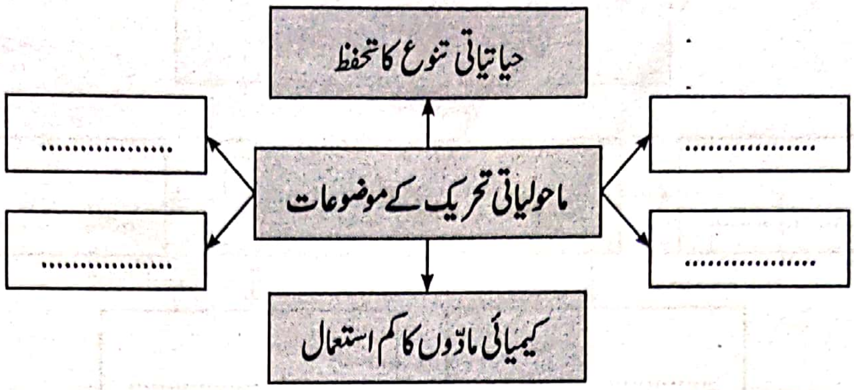

جواب :

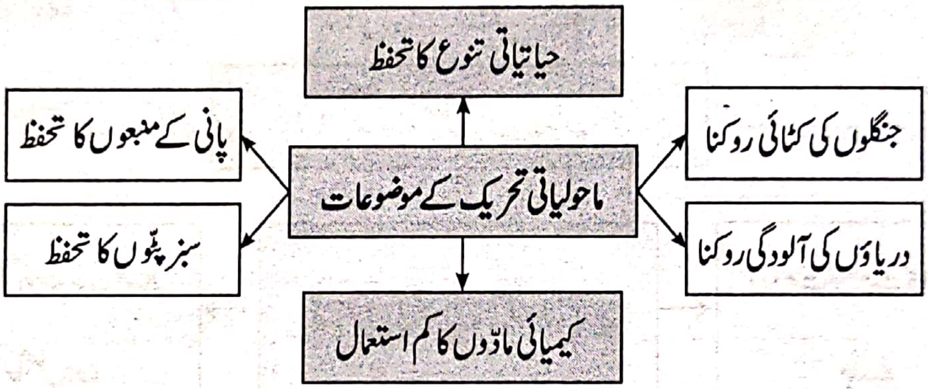

(۱۱)

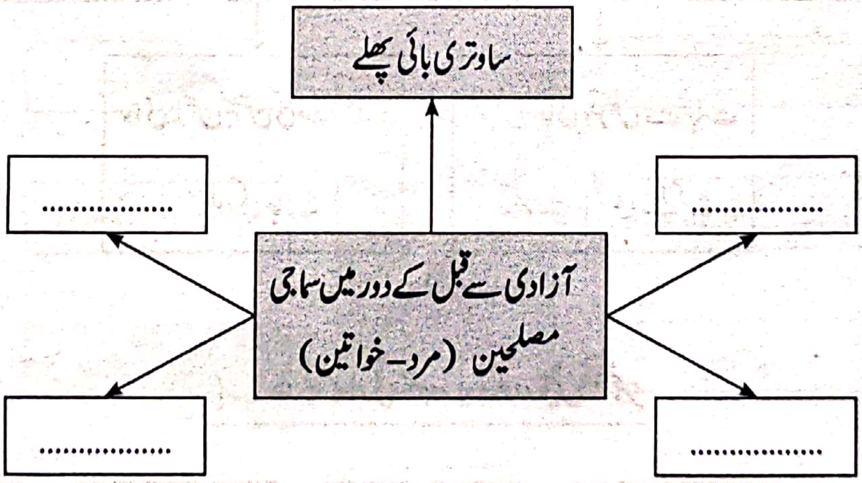

جواب :

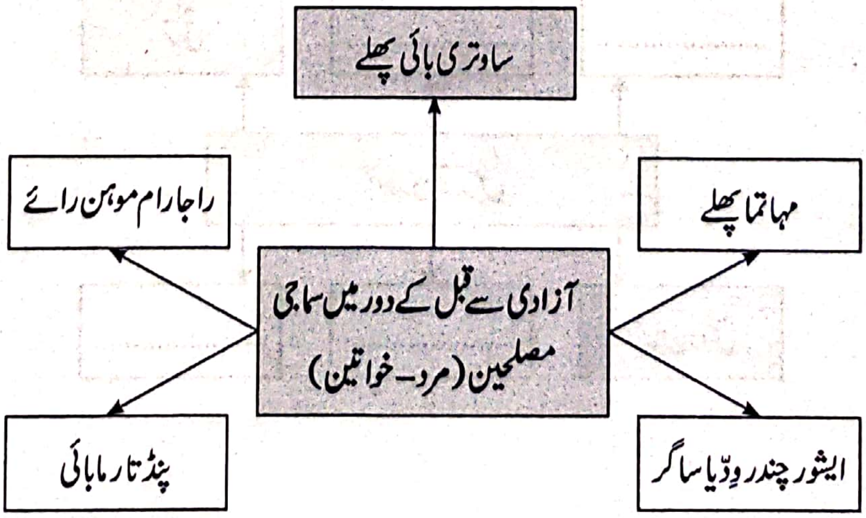

Scanned with CamScanner

(۱۲)

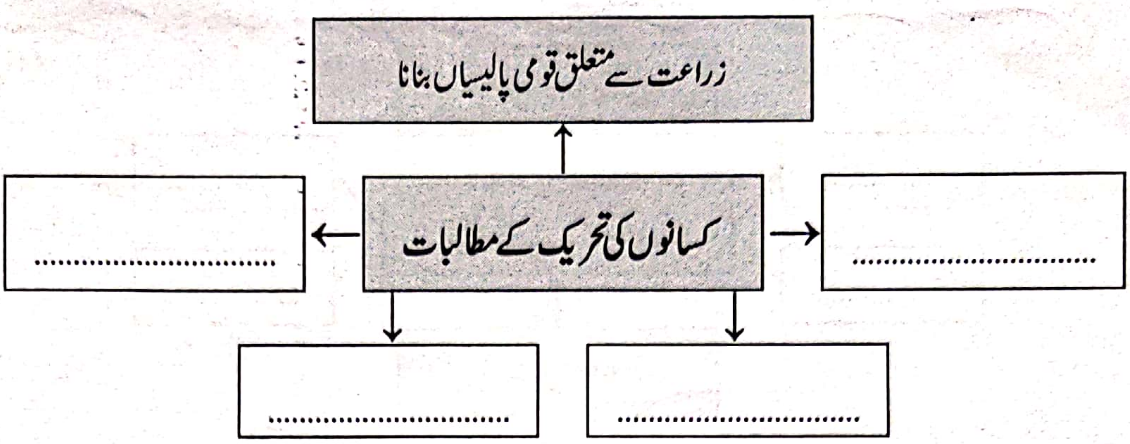

جواب :

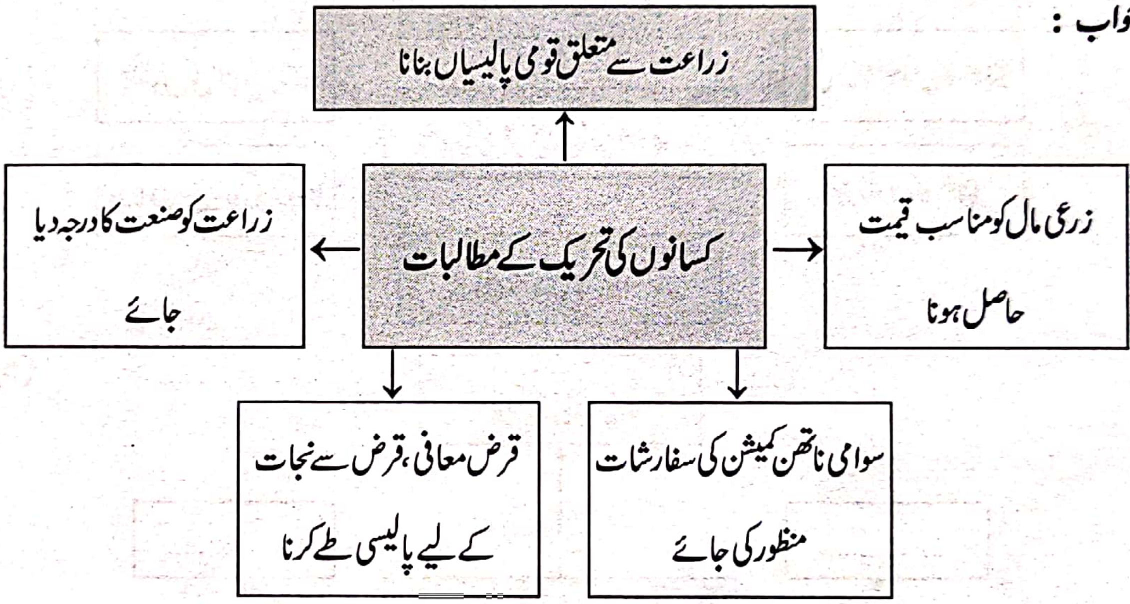

باب ۵ : بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

(۱۳)

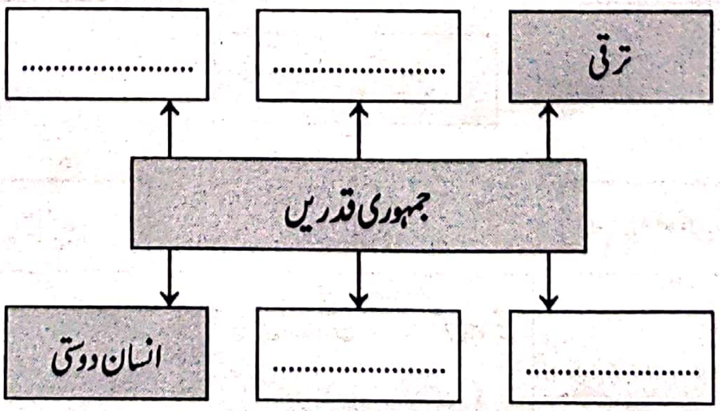

Scanned with CamScanner

جواب :

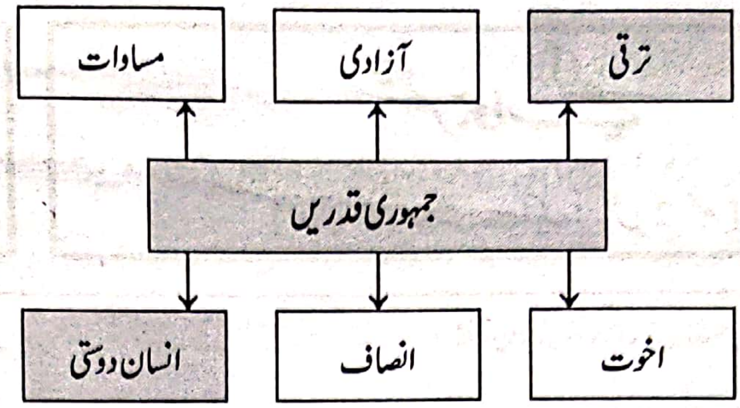

(۱۴) *(March '19)*

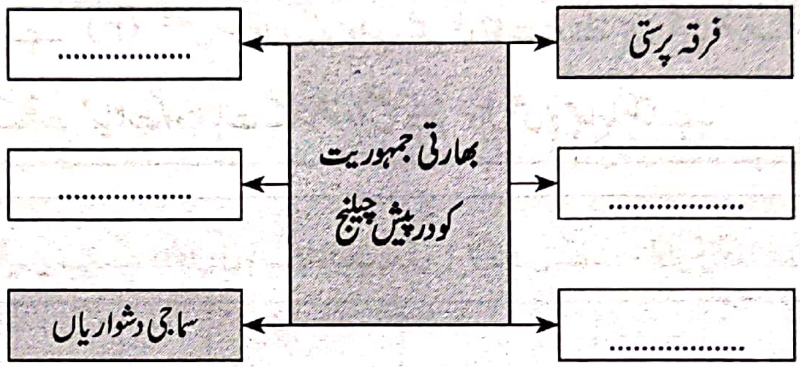

جواب :

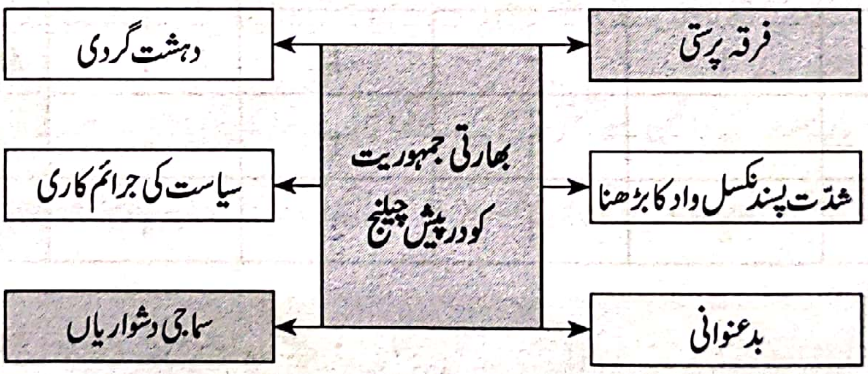

Scanned with CamScanner

مختصر جواب لکھیے	سوالیہ سیٹ
[سوال 9 : دو میں سے ایک؛ کل 2 نمبر]	16

یاد رکھیے :

(۱) اس سوال میں دیے گئے دو ذیلی سوالوں میں سے ایک کو حل کرنا ہے۔ (۲) جواب میں چھوٹے چار یا بڑے دو نکات لکھنا متوقع ہے۔ (۳) بعض سوالوں کے جواب میں کئی نکات ہو سکتے ہیں، آپ صرف اہم نکات لکھیں۔ (۴) اس سوال کے تحت 'بیانات کو وجوہات کے ساتھ واضح کیجیے' سوال بھی پوچھا جا سکتا ہے۔

- **بورڈ کے سوالیہ پرچے کے سوالوں کی باب وار درجہ بندی : (خانوں کے عدد سوالوں کی تعداد کو ظاہر کرتے ہیں)**

ابواب ← / امتحان ↓	۱	۲	۳	۴	۵
March '19	1	1	–	1	1
July '19	–	1	1	1	1
کل	1	2	1	2	2

سوال : درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے :

باب ۱ : دستور کی پیش رفت

(۱) سماجی انصاف قائم کرنے سے کیا مراد ہے؟

جواب : سماجی انصاف قائم کرنے کا مطلب —

(۱) جن سماجی امور اور خیالات کی وجہ سے افراد یا بعض انسانی گروہوں کے ساتھ ناانصافی ہوتی ہے، ان امور اور خیالات کو ختم کرنا۔

(۲) انسان کی حیثیت سے سب کا درجہ مساوی ماننا اور اس کے لحاظ سے پالیسیاں بنانا۔

(۳) ذات، مذہب، زبان، جنس، نسل، جائے پیدائش، دولت وغیرہ پر مبنی اعلیٰ اور ادنیٰ کا بھید بھاؤ نہ کرتے ہوئے مساوی سلوک کرنا۔

Scanned with CamScanner

(۴) سب لوگوں کو ترقی کے مساوی مواقع دینا۔

(۲) عدالت کے کن فیصلوں کی وجہ سے خواتین کی عزت اور وقار کا تحفظ ہوا ہے؟

جواب : عدالت کے وقتاً فوقتاً دیے گئے فیصلوں کی وجہ سے خواتین کی عزت اور وقار کے تحفظ میں مدد ہوئی ہے۔

(۱) مردوں کو طلاق شدہ عورتوں کو نان ونفقہ ادا کرنے اور یکساں کام کے لیے عورتوں کو مردوں کے برابر تنخواہ دینے کے قانون پر عدالت نے مہر لگائی ہے۔

(۲) باپ کی جائیداد میں شادی شدہ بیٹیوں کا مساوی حصّہ ہے۔ عدالت کے اس فیصلے کی وجہ سے عورتوں کو مالی تحفظ حاصل ہوا۔

(۳) تمام عبادت گاہوں میں عورتوں کو داخل ہونے کی آزادی ہوگی۔ عدالت کے اس فیصلے کی وجہ سے تمام مذاہب کی عورتوں کو عزت حاصل ہوئی۔

(۴) کھاپ پنچایت کے اختیارات کو عدالت نے باطل قرار دینے کی وجہ سے عورتوں پر عائد کی جانے والی بندشیں دور ہوئیں اور انھیں انصاف ملا۔

عدالت کے دیے گئے فیصلوں سے پارلیمنٹ کو عورتوں کو وقار اور عزت دینے والے قوانین بنانے پڑے۔

(۳) پارلیمنٹ کے خواتین سے متعلق وضع کیے گئے قوانین سے خواتین کو کیا فائدے ہوئے؟

جواب : آزاد بھارت میں خواتین کو بااختیار بنانے کے لیے وقتاً فوقتاً وضع کیے گئے قوانین سے خواتین کو درج ذیل فائدے ہوئے ۔

(۱) خواتین میں ناخواندگی کی شرح کم ہوگئی اور انھیں ترقی کے مواقع ملے۔

(۲) جنسی استحصال، گھریلو تشدد جیسے دیگر مسائل کے دور ہونے میں مدد ملی۔

(۳) خواتین کو اپنی آزادی، عزت نفس اور وقار کے تحفظ کے لیے سازگار ماحول تیار ہوا۔

(۴) سیاسی اداروں میں خواتین کے لیے محفوظ کی گئی نشستوں کی وجہ سے ان کی نمائندگی میں اضافہ ہوا اور ملک کے فیصلے کرنے کے عمل میں شریک ہونے کے مواقع حاصل ہوئے۔

(۴) جمہوریت کو مضبوط بنانے میں بھارتی عدالتوں کا کردار اہمیت رکھتا ہے، اس بیان کی وضاحت کیجیے۔

جواب : شہریوں کے حقوق اور جمہوری نظام سے متعلق بھارتی عدالتوں نے وقفے وقفے سے دیے گئے اپنے فیصلوں کے ذریعے درج ذیل اہم کردار ادا کیا ہے ۔

Scanned with CamScanner

(۱) دستور کے مفہوم کا تعین کرتے وقت دستور کے بنیادی مقاصد اور دستور سازوں کے نصب العین کو عدالتوں نے ہمیشہ فوقیت دی ہے۔

(۲) سماجی انصاف اور مساوات کے مقصد کے حصول میں عدالتوں نے اہم فیصلے سنائے ہیں۔

(۳) دستور میں ترمیم کرنے کے اختیار کو تسلیم کرتے ہوئے اس بات کا خیال بھی رکھا کہ دستور کے بنیادی ڈھانچے کو نقصان نہ پہنچنے پائے۔

(۴) بیرونی مداخلت سے تحفظ (پرائیویسی) کے حق کو شہریوں کا بنیادی حق قرار دیا۔

باب ۲ : انتخابی عمل

(۵) واضح کیجیے کہ انتخابی ضابطۂ اخلاق سے کیا مراد ہے؟ *(July '19)*

جواب : (۱) الیکشن کی تاریخ کا اعلان ہونے سے نتائج کا اعلان ہونے تک کے عرصے میں حکومت، سیاسی پارٹیاں، امیدواروں اور رائے دہندگان کو جن اصولوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے اور کون سا عمل نہیں کرنا ہے، اس بارے میں اصولوں کی جس فہرست کا الیکشن کمیشن اعلان کرتا ہے اسے 'انتخابی ضابطۂ اخلاق' کہتے ہیں۔

(۲) الیکشن کے زمانے میں غلط کاموں کو روکنے کے لیے ضابطۂ اخلاق کا اعلان کیا جاتا ہے۔

(۶) الیکشن کمیشن کے فرائض بیان کیجیے۔

جواب : الیکشن کمیشن درج ذیل فرائض ادا کرتا ہے —

(۱) رائے دہندگان کی فہرست تیار کرتا ہے اور اسے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرتا ہے۔

(۲) الیکشن کے نظام الاوقات اور انتخابی عمل کی منصوبہ بندی کرتا ہے۔

(۳) امیدواروں کے پرچۂ نامزدگی کی چھان بین کرتا ہے۔

(۴) الیکشن کرواتا اور اس سے متعلق سارے کام کرتا ہے۔

(۵) سیاسی پارٹیوں کو منظوری دیتا اور ان کی منظوری ختم کرتا ہے۔

(۶) الیکشن سے متعلق تمام تنازعات اور شکایات کو حل کرتا ہے۔

(۷) الیکشن کمشنر کے عہدے کے بارے میں مزید معلومات لکھیے۔

جواب : (۱) بھارتی الیکشن کمیشن میں ایک چیف الیکشن کمشنر اور دیگر دو الیکشن کمشنر ہوتے ہیں۔ تینوں کو مساوی اختیارات حاصل ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۲) ان کمشنروں کو صدر جمہوریہ نامزد کرتے ہیں۔ سرکاری ملازمت میں سے کسی تجربہ کار شخص کو اس عہدے پر نامزد کیا جاتا ہے۔

(۳) پارلیمنٹ اور ودھان سبھا کے نمائندوں کے انتخابات غیر جانبدارانہ ماحول میں کروانے کی ذمہ داری چیف الیکشن کمشنر کی ہے۔

(۴) الیکشن کمیشن کی آزادی کے تحفظ کے لیے کمشنروں کو آسانی سے اور سیاسی وجوہات کی بنا پر ان کے عہدے سے ہٹانے کا اختیار دستور نے کسی کو نہیں دیا ہے۔

(۸) آزادانہ ماحول اور منصفانہ طریقے سے الیکشن کروانے میں الیکشن کمیشن کو کن چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

جواب : آزادانہ ماحول اور منصفانہ طریقے سے الیکشن کروانے میں الیکشن کمیشن کو درج ذیل چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے –

(۱) ملک کی وسعت اور کثیر آبادی کے پیش نظر الیکشن کی منصوبہ بندی کرنا۔

(۲) الیکشن میں ہونے والی مالی بدعنوانیوں کو روکنا۔

(۳) مجرمانہ پس منظر کے حامل امیدواروں کو الیکشن لڑنے سے روکنا اور سیاست کو جرائم آلود کرنے والے ماحول میں کامیابی سے الیکشن کروانا۔

(۴) الیکشن کے عرصے میں بڑھتے ہوئے تشدد کے واقعات سے پیدا ہونے والے دہشت کے ماحول میں الیکشن کروانا۔

(۹) ای وی ایم مشین کے استعمال سے کون سے فائدے ہوئے؟

جواب : بیلیٹ پیپر کی جگہ، بیٹری سے چلنے والی ای وی ایم مشین کے استعمال کی وجہ سے ملک کو درج ذیل فائدے ہوئے۔

(۱) ہر الیکشن میں بیلیٹ پیپر کے لیے درکار ٹنوں کاغذ کی بچت ہوئی۔ کاغذ تیار کرنے کے لیے درکار لکڑیوں کی بچت ہونے سے اتنے درختوں کو کاٹنے پر روک لگ گئی جس کی وجہ سے ماحولیات کا تحفظ ہوا۔

(۲) مشین پر فراہم NOTA کی سہولت کی وجہ سے کسی بھی امیدوار کو ووٹ نہ دینا ہو تو یہ متبادل فراہم ہو گیا۔

(۳) معذور افراد کے لیے بھی رائے دہی کرنا آسان ہو گیا۔

(۴) الیکشن کے نتائج کا جلد اعلان ہونے لگا جس کی وجہ سے ملازمین، پولس اور پورے نظام پر سے دباؤ کم ہو گیا۔

Scanned with CamScanner

(۱۰) انڈین نیشنل کانگریس کی پالیسیوں کو واضح کیجیے۔

جواب : انڈین نیشنل کانگریس کی درج ذیل پالیسیاں ہیں –

(۱) مذہبی غیر جانبداری اور ہمہ جہت ترقی۔

(۲) کمزور طبقات اور اقلیتی طبقات کے لیے مساوی حقوق اور وسیع سماجی فلاح و بہبود کا مقصد پورا کرنا۔

(۳) جمہوری سماج واد کی تشکیل کرنا۔

(۴) بین الاقوامی امن وامان اور سماجی مساوات کی قدروں پر اعتماد۔

(۱۱) سیاسی پارٹیاں کیا کام کرتی ہیں؟

جواب : سیاسی پارٹیاں درج ذیل کام کرتی ہیں –

(۱) اپنی پالیسیوں اور پروگراموں کی تشہیر کر کے الیکشن لڑتی ہیں۔

(۲) اقتدار حاصل ہونے پر اپنے پروگراموں پر عمل کرتی ہیں۔ جنھیں اقتدار حاصل نہیں ہوتا وہ اپنے پروگراموں کی مدد سے عوام کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

(۳) عوام کے مطالبات اور شکایات حکومت تک پہنچاتی ہیں اور حکومت کی پالیسیاں اور اسکیموں کو عوام تک لے جاتی ہیں۔

(۴) حکومت کی کارکردگی پر تنقید کر کے اس پر قابو رکھتی ہیں۔

(۱۲) سیاسی پارٹیوں کی امتیازی خصوصیات واضح کیجیے۔

جواب : سیاسی پارٹیوں کی امتیازی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

(۱) سیاسی پارٹیوں کا اولین مقصد الیکشن کے توسط سے اقتدار حاصل کرنا ہوتا ہے۔

(۲) ہر سیاسی پارٹی کا مخصوص نظریہ اور پالیسی ہوتی ہے۔ ہر پارٹی اپنے نظریے کے مطابق اپنے پروگراموں پر عمل درآمد کرتی ہے۔

(۳) الیکشن میں اکثریت حاصل کرنے والی پارٹی حکومت بناتی ہے جبکہ اکثریت حاصل کرنے میں ناکام رہنے والی پارٹی حزب اختلاف (اپوزیشن پارٹی) کی حیثیت سے کام کرتی ہے۔

(۴) سیاسی پارٹیاں حکومت اور عوام کے درمیان رابطے کی کڑی کی حیثیت سے کام کر کے عوام کی حمایت حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۱۳) ماحولیات کی تحریک کے کاموں کو واضح کیجیے۔

جواب : (۱) ماحولیات کی تنزلی محض بھارت کا نہیں بلکہ عالمی مسئلہ بن گیا ہے۔

(۲) ماحولیات کی تنزلی کو روکنے اور دنیا کی مستقل ترقی کے لیے پیرس، ریو جیسے مقامات پر عالمی ماحولیاتی کانفرنسیں منعقد کی گئیں۔

(۳) بھارت میں بھی ماحولیات کے مختلف عوامل کی اصلاح کے لیے کئی تحریکیں سرگرمِ عمل ہیں۔

(۴) 'چپکو' جیسی درختوں کے بچاؤ اور تحفظ کی تحریک، 'نمامی گنگے' جیسی دریائے گنگا کی صفائی کی تحریک، سبز انقلاب، حیاتیاتی تنوع کے تحفظ جیسی کئی تحریکیں ماحولیات کے تحفظ کے لیے زبردست کام کر رہی ہیں۔

(۱۴) آزادی سے قبل خواتین کی تحریک کن اصلاحات کے لیے جدوجہد کر رہی تھی؟

(March '19; July '19)

جواب : آزادی سے قبل خواتین کی تحریک درج ذیل اصلاحات کے لیے جدوجہد کر رہی تھی –

(۱) عورتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافی کو دور کرنا۔

(۲) عورتوں کا استحصال بند ہو اور وہ عزت کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

(۳) عوامی زندگی میں عورتیں وقار کے ساتھ زندگی بسر کر سکیں۔

(۴) رسمِ ستی، بیواؤں کی ناقدری، کثیر زوجگی طریقہ، بچپن کی شادی وغیرہ سماجی رسموں کو ختم کرنا۔

(۱۵) بھارت میں کسانوں کی تحریک کی نوعیت بیان کیجیے۔

جواب : (۱) آزادی سے قبل کے دور ہی میں زراعت مخالف پالیسیوں کی وجہ سے بھارتی کسان منظّم ہو کر آندولن کر رہے تھے۔

(۲) مہاتما پھلے، جسٹس رانا ڈے، مہاتما گاندھی جیسے لیڈروں کی ترغیب سے بارڈولی، چمپارن میں کسانوں نے زبردست ستیہ گرہ کیا۔ کسان سبھا جیسی تنظیم قائم ہوئی۔

(۳) آزادی کے بعد کے دور میں کُل قاعدہ جیسے قانون کی وجہ سے کسانوں کی تحریک سست ہو گئی۔ سبز انقلاب نے چھوٹے کسانوں کی حالت نہیں بدلی۔

Scanned with CamScanner

(۴) زرعی مال کومناسب قیمت ملے،قرض سے نجات اور سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات منظور کی جائے اس کے لیے کسانوں کی تحریک دوبارہ زور پکڑ رہی ہے۔

(۱۶) تحریک کی خصوصیات بیان کیجیے۔

جواب : (۱) تحریک ایک اجتماعی عمل ہوتا ہے جس میں لوگوں سے فعال شرکت کی توقع ہوتی ہے۔

(۲) تحریک میں کسی مخصوص عوامی مسئلے کو اٹھا کر لوگوں کو منظم کیا جاتا ہے۔

(۳) تحریک میں قیادت کی ضرورت ہوتی ہے۔قیادت جتنی مضبوط ہوتی ہے تحریک کا اثر اتنا ہی بڑھ جاتا ہے۔

(۴) تحریک ایک تنظیم ہوتی ہے۔یہ تنظیم مسلسل مسائل کو اٹھاتی رہتی ہے۔

(۵) تنظیم کا اٹھایا ہوا مسئلہ اگر عوام کو اپنا معلوم ہو تبھی عوام تحریک کی حمایت کرتی ہے۔اس لیے تحریک کا مخصوص یعنی طے شدہ پروگرام ہونا چاہیے۔

باب ۵ : بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

(۱۷) سیاست میں مجرمانہ عناصر کے شامل ہونے سے کون سے اثرات ہوتے ہیں؟

جواب : سیاست میں مجرمانہ عناصر کے شامل ہونے سے درج ذیل اثرات ہوتے ہیں –

(۱) سیاست میں پیسے اور غنڈہ گردی کی اہمیت اور بالادستی بڑھتی ہے۔

(۲) انتخابات کے وقت تشدّد کا استعمال ہونے سے آزادانہ ماحول میں انتخابات کروانا ممکن نہیں ہوتا۔

(۳) دہشت کا ماحول بن جانے سے حکومتی سرگرمیوں میں لوگوں کی شرکت کم ہو جاتی ہے۔

(۴) رواداری ختم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے جمہوریت پروان نہیں چڑھتی۔

(۱۸) سیاسی عمل کو شفاف بنانے کے لیے کون سی کوششیں کی جاتی ہیں؟ *(March '19)*

جواب : سیاسی عمل کو شفاف بنانے کے لیے درج ذیل کوششیں کی جاتی ہیں –

(۱) آزادانہ اور منصفانہ ماحول میں انتخابات کرانے کے لیے آزاد انتخابی نظام تشکیل دیا جاتا ہے۔

(۲) سیاست میں جرائم کاری کی روک تھام کے لیے سخت سزائیں دینے والے قوانین وضع کیے جاتے ہیں۔

(۳) سیاسی اور انتخابی بدعنوانیوں کو روکنے کے لیے قوانین وضع کیے جاتے ہیں۔

(۴) بدعنوان، مجرم وغیرہ پر سیاسی عمل میں شریک ہونے پر عدالت نے پابندی عائد کی ہے۔

(۱۹) عالمی سطح پر جمہوریت کو کون سے چیلنجز درپیش ہیں؟

جواب : عالمی سطح پر جمہوریت کو درج ذیل چیلنجز درپیش ہیں –

Scanned with CamScanner

(۱) دنیا بھر کے جمہوری ملکوں کو فوجی حکومت کا بہت بڑا خطرہ درپیش ہے۔

(۲) لوگوں کے حقوق اور آزادی کو قائم رکھنے والی صحیح جمہوریت کو فروغ دینا۔

(۳) صرف سیاسی جمہوریت نہیں بلکہ صحیح معنوں میں جمہوریت پر عمل پیرا ہونا۔

(۴) جمہوریت کی جڑوں کو گہرائی تک لے جانا۔

(۲۰) بھارت میں جمہوریت کی کامیابی کے لیے کون سے اُمور ضروری ہیں؟ *(July '19)*

جواب : بھارت میں جمہوریت کی کامیابی کے لیے درج ذیل اُمور ضروری ہیں ۔

(۱) جمہوری فیصلے کے عمل میں تمام مذاہب، نسلوں، زبانوں اور ذات پات کے گروہوں کو شریک ہونے کا موقع ملنا چاہیے۔

(۲) سیاست میں مجرمانہ عمل کو روکنے کے لیے سخت سزا والے قوانین ہونے چاہئیں اور اس طرح کی جرائم کاری کی روک تھام کے لیے علیحدہ عدالتیں ہونی چاہئیں۔

(۳) صرف حکومتی سطح پر نہیں بلکہ سماجی اور انفرادی سطح پر بھی جمہوریت کو کامیاب بنانے کی کوشش ہونی چاہیے۔

(۴) حکومتی کام کاج میں تمام سطحوں پر شہریوں کی شرکت میں اضافہ کرنا چاہیے۔

خود آموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے :

(۱) دستور کے رہنما اصولوں میں جمہوری لامرکزیت کے سلسلے میں کی گئی توضیعات سے کون سے فائدے ہوئے؟ **(باب ۱)**

(۲) جمہوری نظامِ حکومت میں انتخابات کروانا کیوں ضروری ہے؟ **(باب ۲)**

(۳) بھارتی جنتا پارٹی کا نقطۂ نظر واضح کیجیے۔ **(باب ۳)**

(۴) علاقائی پارٹی کن امور پر زور دیتی ہے؟ **(باب ۳)**

(۵) مزدوروں کی تحریک کے اہم مطالبات کیا ہیں؟ **(باب ۴)**

(۶) جمہوریت کی جڑوں کو مضبوط کرنے کے لیے کن اصلاحات کی ضرورت ہے؟ **(باب ۵)**

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالوں کے مثالی جوابات کے لیے **'تاریخ اور سیاسیات نونیت : دسویں جماعت'** کا ضرور مطالعہ کریں۔

Scanned with CamScanner

سوالیہ سیٹ
17

اپنی رائے بیان کیجیے

[سوال 9 : دو میں سے ایک؛ کل 2 نمبر]

یادرکھیے :

(۱) 'مختصر جواب لکھیے' سوال کے تحت 'اپنی رائے بیان کیجیے' سوال پوچھا جاسکتا ہے۔ (۲) سبق کے مواد کی بنیاد پر کسی موضوع پر اپنی رائے بیان کرنا آنا چاہیے۔ (۳) اس قسم کے سوال میں جواب مثبت اور منفی دونوں قسم کے ہو سکتے ہیں۔ (۴) اگر چہ یہ آزادانہ جواب والا سوال ہے لیکن جواب نکات کی صورت میں اور مختصر لفظوں میں ہونا چاہیے۔

سوال : درج ذیل موضوعات پر اپنی رائے بیان کیجیے :

باب ۱ : دستور کی پیش رفت

(۱) ملک کے ایوان نمائندگان (نمائندگی والے اداروں) میں خواتین کی شمولیت میں اضافہ کرنا چاہیے، اس بیان کے تعلق سے اپنی رائے بیان کیجیے۔

جواب : (۱) مختلف رسوم و روایات نے عورتوں پر طرح طرح کی بندشیں لاد کر ان کے دائرۂ کار کو گھر کی چار دیواری تک محدود کر دیا تھا۔

(۲) اس وجہ سے ناخواندگی، گھریلو تشدد، بے عزتی وغیرہ ہر قسم کی ناانصافی عورتوں کے ساتھ ہوتی تھی۔ میرا خیال ہے کہ اس طرح کی ناانصافیوں کو دور کرنے کے لیے ملک کے تمام نمائندگی والے اداروں میں خواتین کی شمولیت میں اضافہ کرنا چاہیے۔

(۳) خاندانی ساخت، سماجی ماحول، معاشی و سیاسی شعبے میں خواتین کی شرکت آزادانہ طور پر ہونی چاہیے۔

(۴) ان تمام اداروں کے فیصلے کرنے کے عمل میں عورتیں شریک ہوں گی تو وہ ان اداروں کو نیا رخ دے سکیں گی۔

(۵) میرے خیال میں اس طرح خواتین کو اپنی کارکردگی دکھانے کا موقع ملے گا۔ ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کو دور کیا جاسکے گا اور ان کی عزت و وقار کو بڑھانے میں مدد ہوگی۔

(۲) آپ کو ایسا کیوں محسوس ہوتا ہے کہ بھارتی شہریوں کو روزگار حاصل کرنے کا حق ہونا چاہیے؟

جواب : مجھے محسوس ہوتا ہے کہ بھارتی شہریوں کو روزگار حاصل کرنے کا حق ہونا چاہیے؛ کیونکہ —

(۱) روزگار حاصل نہ ہونے پر اس شخص کو اور اس کے خاندان کو بھوکوں مرنا پڑے گا۔

Scanned with CamScanner

(۲) سماج میں چوری اور جرائم بڑھ جائیں گے اور سماج کی صحت خراب ہو جائے گی۔

(۳) ملک میں جمہوری نظام برباد ہو جائے گا اور نراج پھیل جائے گا۔

(۴) شہریوں کی ترقی نہیں ہوگی۔ اس وجہ سے حکومت کو صنعت وحرفت اور کاروبار میں اضافہ کر کے روزگار پیدا کرنا بہت ضروری ہے۔

(۳) پسماندہ طبقات پر ظلم ہی نہ ہو، اس کے لیے کس نوعیت کی کوششوں کی ضرورت ہے؟

جواب : صدیوں سے جن پسماندہ طبقات پر ظلم وستم ہوتا رہا، جمہوری طرز حکومت میں ان پر ظلم ہی نہ ہو، اس کے لیے میرے خیال میں درج ذیل کوششوں کی ضرورت ہے ۔

(۱) ظلم مخالف قانون کو مزید سخت بنانا چاہیے۔

(۲) اس سلسلے میں عدالتوں میں دائر مقدمات تیز رفتاری سے چلا کر ظالموں کو سخت سزا دی جانی چاہیے۔

(۳) پسماندہ ذاتوں اور قبائل کی معاشی حالت کو بہتر بنانے کے لیے خاص کوشش کرنی چاہیے۔

(۴) سماجی انصاف اور مساوات قائم کرنے کے لیے حکومت کوشش کرے؛ اس کے لیے مختلف پروگراموں پر عمل کیا جائے۔

(۵) سرکاری اور سماجی سطح پر لوگوں میں بیداری پیدا کی جائے اور سماجی اتحاد قائم کرنے کی کوشش کی جائے تا کہ لوگ ظلم کرنے کی طرف راغب نہ ہوں۔

باب ۲ : انتخابی عمل

(۴) درج فہرست ذات اور درج فہرست قبائل کے لیے چند حلقۂ انتخاب محفوظ رکھے جاتے ہیں۔

جواب : (۱) ہر حلقۂ انتخاب میں درج فہرست ذات اور قبائل کی تعداد بکھری ہوتی ہے۔ اس لیے ان گروہوں کے لیے اپنا نمائندہ منتخب کرنا مشکل ہوتا ہے۔

(۲) نمائندگی کے بغیر ان کے مسائل کو اجلاس میں پیش کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

(۳) نمائندگی نہ ملنے پر اس گروہ کو سماجی انصاف اور مساوات بھی نہیں ملے گی۔

(۴) ان کی ترقی رک جائے گی۔ اس وجہ سے درج فہرست ذات اور قبائل کے لیے چند حلقۂ انتخاب محفوظ رکھے جاتے ہیں۔

(۵) خاندانی حکومت کی وجہ سے سیاسی پارٹیوں کو کون سا نقصان ہوتا ہوگا؟

جواب : (۱) خاندانی حکومت کی وجہ سے پارٹی پر ایک ہی خاندان کا تسلط ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۲) ایسا نہیں ہے کہ خاندان میں تمام افراد فعال ہوں۔ غیر فعال وارث پارٹی کا نقصان کرتا ہے۔

(۳) غیر فعال وارث کی وجہ سے پارٹی کی توسیع نہیں ہوتی۔ اس وارث کی خرابی پارٹی میں آجانے سے پارٹی کمزور ہو جاتی ہے۔

(۴) خاندانی حکومت ہونے کی وجہ سے پارٹی میں آمریت آجاتی ہے۔ مخالف رائے دبا دی جاتی ہے اور ان کی طرف توجہ نہیں دی جاتی اس وجہ سے پارٹی کے اندر جمہوریت ختم ہو جاتی ہے۔

(۵) خاندان میں وارث جدید خیالات کا حامل نہ ہو تو پارٹی بھی رجعت پسند بن جاتی ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے نظریات میں لچک ہونی چاہیے جسے وقت کے ساتھ بدلنا چاہیے۔

(٦) پہلے لوک سبھا انتخاب کے دوران ووٹنگ کے طریقے کی خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔

(March '19)

جواب : ۱۹۵۱ء میں ہونے والے پہلے لوک سبھا انتخاب میں ووٹ دینے کے طریقے کی حسب ذیل خصوصیات تھیں۔

(۱) پہلے لوک سبھا انتخاب کے وقت ملک میں ناخواندگی کی شرح زیادہ ہونے کی وجہ سے ووٹ دینے کا طریقہ اور رائے دہندگان کی فہرست تیار کرنا ایک بڑا چیلنج تھا۔

(۲) ووٹنگ کے لیے اسٹیل کے ۲۰ لاکھ صندوق تیار کروا کے ان پر انتخابی نشان چسپاں کیے گئے تھے۔

(۳) جس پارٹی کو ووٹ دینا ہوتا اس پارٹی کے نشان والے صندوق میں رائے دہندہ کو ایک کورا کاغذ تہہ کر کے ڈالنا ہوتا تھا۔

(۴) اس طریقے کی وجہ سے ناخواندہ افراد بھی ووٹ دے سکتے تھے۔

(۷) آپ کے خیال میں انتخابی عمل کے اعتبار کو بڑھانے کے لیے کون سی انتخابی اصلاحات کرنی چاہئیں؟

جواب : میرے خیال میں انتخابی عمل کے اعتبار کو بڑھانے کے لیے درج ذیل انتخابی اصلاحات کرنی چاہئیں ۔

(۱) مجرمانہ پس منظر کے حامل افراد کو کوئی بھی پارٹی امیدوار نہ بنائے اور ایسا قانون بنایا جائے کہ ایسے لوگ الیکشن میں کھڑے ہی نہ ہو سکیں۔

(۲) الیکشن میں پیسوں کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے انتخابات کا پورا خرچ حکومت برداشت کرے۔

(۳) الیکشن میں بدعنوانی کرنے والے امیدوار کی فوراً چھان بین کی جائے اور عدالت اسے سزا دے۔

(۴) ہر پارٹی خواتین کو ۵۰ فی صد امیدواری دے۔

Scanned with CamScanner

(۵) مذکورہ بالا معاملات میں تعاون نہ کرنے والی سیاسی پارٹیوں کی منظوری کو فوری طور پر ختم کر دیا جائے۔

باب ۳ : سیاسی پارٹیاں

(۸) حکومت نے شعبۂ صحت میں بہتر کام نہیں کیا ہے۔ اپوزیشن پارٹی لیڈر کی حیثیت سے آپ کیا کریں گے؟

جواب : حکومت نے شعبۂ صحت میں بہتر کام نہیں کیا ہے۔ اپوزیشن پارٹی لیڈر کی حیثیت سے اس کی مخالفت میں درج ذیل کام کروں گا ۔

(۱) اجلاس میں حکومت سے سوال پوچھ کر اس کی مذمت کروں گا۔ حکومت کے کاموں کی خامیوں اور اس کی بے توجہی کی جانب اشارے کروں گا۔

(۲) شعبۂ صحت میں حکومت نے کیا نہیں کیا اور کیا کرنا چاہیے تھا، اس بارے میں مضمون لکھ کر اخبار میں شائع کرواؤں گا تاکہ عوام کو اس بات کا علم ہو۔

(۳) نیوز چینل پر انٹرویو دے کر حکومت کی نااہلی ثابت کروں گا۔

(۴) عوام کو بیدار کرنے کے لیے جلسے، مورچے کا اہتمام کر کے عوامی تحریک شروع کروں گا۔

(۹) موجودہ دور میں پارٹی کے بغیر جمہوریت وجود میں لانا ہو تو کیا کرنا ہوگا؟

جواب : پارٹی کے بغیر جمہوریت وجود میں لانا ہو تو میرے خیال میں درج ذیل امور انجام دینے چاہئیں ۔

(۱) قانونی طور پر تمام سیاسی پارٹیوں کو ختم کر دیا جائے۔

(۲) حکومت کے کام کاج کے بارے میں لوگوں کو ہی فیصلہ کرنا چاہیے اور اس کے لیے عوامی تعلیم دی جائے۔

(۳) لوگوں میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کیا جائے اور اس کے لیے انھیں سیاسی تعلیم دی جائے۔

(۴) سماج کا اور جو قیادت کرنا چاہتے ہیں ان لوگوں کا اخلاقی معیار سدھارنا بہت ضروری ہے۔

(۵) عملی طور پر جمہوری نظام رائج کیا جائے، اس کے لیے جمہوریت کے لیے ضروری انسانی فطرت کی نشوونما کرنا بہت ضروری ہے۔

(۶) عوامی کمیٹیاں قائم کی جائیں۔

(۷) نظامِ حکومت میں لامرکزیت پر زور دیا جائے۔ میرے خیال میں یہ سارے کام کرنے چاہئیں لیکن یہ کام آسان نہیں ہیں اور عملی لحاظ سے مشکل بھی ہیں۔

Scanned with CamScanner

(۱۰) آزادی کے بعد کے دور میں خواتین کی تحریک نے خواتین سے متعلق کن مسائل پر توجہ دی؟

جواب : آزادی کے بعد کے دور میں ملک کے مختلف مقامات پر ہونے والی خواتین کی تحریک نے عورتوں کے درج ذیل مسائل پر آواز بلند کی ۔

(۱) عورتوں کی صحت اور تعلیم۔

(۲) عورتوں کی خود کفیلی اور ان کو با اختیار بنانا۔

(۳) عورتوں کا سماجی تحفظ۔

(۴) انسان کی حیثیت سے ان کا مقام اور عزت و وقار۔

(۱۱) 'ہر تحریک کے پس پشت ایک طے شدہ نظریہ ہوتا ہے' اس بیان کی وضاحت کیجیے۔

جواب : (۱) کسی سماجی مفاد سے متعلق مسئلے پر تحریک چلائی جاتی ہے۔اس کے باوجود ہر تحریک کے پیچھے ایک متعین نظریہ ہوتا ہے۔

(۲) بچپن کی شادی، جہیز کی رسم جیسے رواجوں کے خلاف چلائی جانے والی تحریک کے پیچھے سماجی شعور کار فرما ہوتا ہے۔

(۳) 'بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ'، خواتین پر ظلم، خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے چلائی جانے والی تحریک کے پس پشت سماجی مساوات، ناانصافی کا شکار ہونے والوں کا تحفظ کرنے کا خیال ہوتا ہے۔

(۴) صفائی مہم، چپکو آندولن، درختوں کی نگہداشت جیسی تحریکیں ماحولیات کے تحفظ کے ساتھ ساتھ انسانوں کی خدمت اور تحفظ کے لیے بھی ہوتی ہیں۔ان تحریکوں کی بنیاد، جمہوریت، مساوات، اخوت، انسانیت کی قدریں ہیں۔اس طرح ہر تحریک کے پیچھے کوئی نہ کوئی وسیع نظریہ ضرور ہوتا ہے۔

(۱۲) تمام تحریکیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں تو وہ زیادہ موثر ہوں گی۔اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب : (۱) مختلف قسم کے مسائل کو حل کرنے کے لیے آزادی سے قبل سے آج تک سماج میں مختلف تحریکیں سرگرمِ عمل رہی ہیں۔میرا خیال ہے کہ اگر یہ تحریکیں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں تو ان کا زیادہ اثر ہوگا۔

Scanned with CamScanner

(۲) ایک دوسرے کے ساتھ مل کر کام کرنے سے مسائل کی جڑ تک جا کر انھیں حل کرنے کا اطمینان بخش طریقہ تلاش کرنا آسان ہوگا۔

(۳) آپسی تعاون کے سبب نفری قوت تقسیم نہیں ہوگی۔ کاموں کی تقسیم ہونے سے محنت کی بچت ہوگی۔ تحریک زیادہ مؤثر اور نتیجہ خیز ہوگی۔

(۴) مسائل بھی ایک دوسرے سے جڑے ہوتے ہیں۔ ایک سے دوسرا مسئلہ پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے تحریکوں کو آپس میں تعاون کرنا چاہیے۔

(۱۳) بھارت میں فرزندانِ زمین تحریک کن نکات پر زور دیتی ہے؟

جواب : مختلف اسباب کی بنا پر لوگ اندرونِ ملک نقلِ مکانی کرتے رہتے ہیں۔ باہر سے آنے والوں کی وجہ سے کئی مسائل پیدا ہوتے ہیں جس کی وجہ سے فرزندانِ زمین کی تحریک شروع ہوتی ہے۔ اس کے اہم نکات –

(۱) فرزندانِ زمین کے روزگار پر ضرب پڑتی ہے۔

(۲) زمین پر قبضہ کرلیا جاتا ہے۔

(۳) جگہ کی قیمت بڑھ جاتی ہے۔

(۴) فرزندانِ زمین کا کاروبار ہڑپ لیا جاتا ہے۔

(۵) فرزندانِ زمین کی زبان اور تہذیب پر حملے ہوتے ہیں۔

(۶) فرزندانِ زمین کی معاشی اجارہ داری کے ساتھ ساتھ سیاسی اثر بھی کم ہوجاتا ہے۔

باب ۵ : بھارتی جمہوریت کو درپیش چیلنجز

(۱۴) آپ کے خیال میں حکومت کی سرگرمیوں میں شہریوں کی شرکت میں اضافہ ہونے سے کیا ہوگا؟

جواب : میرے خیال میں حکومت کی سرگرمیوں میں شہریوں کی شرکت میں اضافہ ہونے سے درج ذیل باتیں ہوں گی –

(۱) حکومت کی عوامی پالیسیوں میں تبدیلی ہوگی اور وہ مزید وسیع ہوجائیں گی۔

(۲) سماج کے تمام طبقات میں تعلقات استوار ہوں گے، برسرِ اقتدار لوگوں کے ساتھ خیالات کا لین دین ہوگا۔

(۳) حکومت کے کام کاج میں شفافیت آنے سے بدعنوانی جیسے مسائل میں کمی واقع ہوگی۔

Scanned with CamScanner

(۴) وسیع عوامی مفادات پر مبنی اسکیمیں بنائی جائیں گی۔ اس سے کسی بھی طبقے کو یہ احساس نہیں ہوگا کہ اس کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے یا اس پر توجہ نہیں دی جا رہی ہے۔ اس طرح سماجی صحت بھی قائم ہوگی۔

(۱۵) غیر جمہوری نظام سے جمہوری نظام کی طرف سفر کرنے کے لیے کون سے جمہوری ادارے قائم کرنے پڑیں گے؟

جواب : (۱) جمہوری نظام میں انتخابات کے ذریعے پارلیمنٹ اور ریاستی اسمبلیوں کے جمہوری ادارے وجود میں آتے ہیں۔ ان اداروں کے توسط سے حکومت کا ادارہ تشکیل پاتا ہے۔

(۲) مقامی کام کاج کرنے کے لیے انتخابات کے ذریعے مقامی حکومتی ادارے وجود میں آتے ہیں۔

(۳) جمہوری نظام میں شہریوں کو دستور کے ذریعے آزادی، انصاف، مساوات وغیرہ کے حقوق حاصل ہوتے ہیں۔

(۴) ان حقوق کے تحفظ کے لیے آزاد عدالتی نظام ہوتا ہے۔ غیر جمہوری نظام میں یہ ادارے نہیں ہوتے ہیں اگر ہوں تو انھیں اختیارات نہیں ہوتے۔ اس لیے بااختیار اداروں کو تشکیل دینا پڑتا ہے۔

(۱۶) کیا سیاست میں خاندانی حکومت ہونی چاہیے؟ آپ کا کیا خیال ہے؟

جواب : (۱) جمہوری نظام میں خاندانی حکومت کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے۔

(۲) جمہوریت میں عوام کے منتخبہ نمائندے مخصوص عرصے تک حکومتی کام کاج انجام دیتے ہیں۔ نااہل اور غیر فعال نمائندوں کو عوام دوبارہ منتخب نہیں کرتی ہیں۔

(۳) ایک ہی خاندان کے ہاتھوں میں اقتدار رہے تو جمہوریت سمٹ جاتی ہے۔ عام لوگوں کو اقتدار میں حصہ نہیں ملتا۔

(۴) خاندانی حکومت میں غیر فعال شخص ہو تو عوام کا نقصان ہوگا۔ اس لیے میرے خیال میں سیاست میں خاندانی حکومت نہیں ہونی چاہیے۔

(۱۷) کیا جمہوریت میں سیاسی پارٹیوں کے داخلی الیکشن ہوتے ہیں؟

جواب : (۱) جمہوریت میں سیاسی پارٹیوں کے لیے داخلی انتخابات کروانا لازمی ہے۔

(۲) انتخابی عمل کے اصول کی پابندی کرتے ہوئے ہر تین سال پر پارٹی کے صدر، خزانچی اور سکریٹری کے عہدوں کے لیے الیکشن کروانا ضروری ہے ورنہ الیکشن کمیشن اس پارٹی کی منظوری کو رد کر دیتا ہے۔

Scanned with CamScanner

(۳) اس الیکشن کی وجہ سے پارٹی پر ایک ہی شخص کا کنٹرول نہیں رہتا۔

(۴) اس وجہ سے پارٹی کے اندر جمہوریت قائم رہتی ہے۔ بھارتی جمہوریت میں سیاسی پارٹیوں کے داخلی الیکشن باقاعدگی سے ہوتے رہتے ہیں۔

خودآموزی کے لیے اہم اضافی سوالات

سوال : درج ذیل موضوعات پر اپنی رائے بیان کیجیے :

(۱) اچھی حکومت کی تمام خصوصیات جمہوریت میں پروان چڑھانے کے لیے کیا کرنا ہوگا؟ (باب ۱)

(۲) تمام سیاسی پارٹیوں کا اپنا اپنا انتخابی نشان ہوتا ہے۔ (باب ۲)

(۳) 'ایک ووٹ، ایک قیمت' سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟ (باب ۲)

(۴) برسراقتدار پارٹی نے دیہی علاقوں میں سوال جواب کا اہتمام کیا۔ (باب ۳)

(۵) کسانوں اور کھیت مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت نے کون سے منصوبوں پر عمل کیا ہے؟ (باب ۴)

(٦) معاشی اصلاحات اختیار کرنے کے باوجود چین میں ایک ہی پارٹی کی بالادستی کیوں ہے؟ (باب ۵)

نوٹ : طلبہ مذکورہ بالا سوالوں کے مثالی جوابات کے لیے 'تاریخ اور سیاسیات نونیت : دسویں جماعت' کا ضرور مطالعہ کریں۔

Scanned with CamScanner

حصّہ 3 ‖ سرگرمی نامے کا نمونہ - مشق کے لیے

وقت : 2.00 گھنٹے] [کل نمبر : 40

ہدایات : (1) تمام سرگرمیاں/سوالات حل کرنا لازمی ہے۔

(2) بائیں جانب کا عدد سوال/سرگرمی کا کل نمبر ظاہر کرتا ہے۔

(3) سوال 1 تا 5 تاریخ پر اور سوال 6 تا 9 سیاسیات پر مبنی ہیں۔

(4) سوال 1 (A) اور سوال 6 میں مکمل بیانات لکھنا ضروری ہے۔

(5) سوال 1 (B) میں ہر گروہ کی غلط جوڑی کو پہچان کر لکھنا ہے۔ اسے درست کر کے لکھنا متوقع نہیں ہے۔

(6) سوال 2 (A) اور سوال 8 (B) میں دیے ہوئے تصوراتی خاکے سرگرمی نامے کے مطابق پین سے جوابی پرچے میں بنانا اور ان میں جواب لکھنا متوقع ہے۔

تاریخ

سوال 1. (A) مناسب متبادل چن کر بیانات کو دوبارہ لکھیے : 3

(1) 'آرکیالوجی آف نالج' نامی کتاب .... نے لکھی۔ (باب ۱)

(a) کارل مارکس (b) مائیکل فوکو (c) لوسیاں فیبر (d) والٹیئر

(2) بھرت منی کی تحریر کردہ ' .... ' کو گائیکی، ساز، رقص اور ڈرامے کے فنون کی تفصیلی معلومات دینے والی سب سے قدیم تصنیف سمجھا جاتا ہے۔ (باب ۴)

(a) مانسولاّس (b) ماہلشی تارتھ چنتامنی (c) ناٹیہ شاستر (d) رس رتناکر

(3) پورے یورپ کا شاندار دائرۂ سفر .... نے کامیابی کے ساتھ پورا کیا (باب ۸)

(a) تھامس کک (b) گیرہارٹ مرکیٹر (c) بنجامن ٹیوڈیلا (d) مارکوپولو

Scanned with CamScanner

سوال 1. (B) ذیل کے ہر گروہ میں سے غلط جوڑی کو پہچان کر لکھیے : 3

[1] (1) دَرائز آف دَمراٹھا پاور – جسٹس ایم۔جی۔راناڈے

(2) مراٹھوں کی تاریخ کے ماخذ – وشنوشاستری چپلونکر

(3) مراٹھوں کی ریاست – گووند سکھارام سردیسائی

(4) غلام گیری – مہاتما پھلے (باب ۲)

[2] (1) دنیا کا نقشہ اور زمین کا گلوب بنانے والا پہلا نقشہ نویس – تھامس کک

(2) دنیا کا پہلا دریافت کنندہ سیاح – بنجامن ٹیوڈیلا

(3) یورپ کو چین سے متعارف کرانے والا پہلا اطالوی سیاح – مارکو پولو

(4) اسلامی دنیا کا طویل سفر کرنے والا چودھویں صدی کا سیاح – ابن بطوطہ (باب ۸)

[3] (1) مہاراج سیاجی راؤ یونیورسٹی – دہلی

(2) بنارس ہندو یونیورسٹی – وارانسی

(3) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی – علی گڑھ

(4) جیواجی یونیورسٹی – گوالیار (باب ۹)

سوال 2. (A) دی ہوئی ہدایت کے مطابق عمل کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے : (باب ۲)

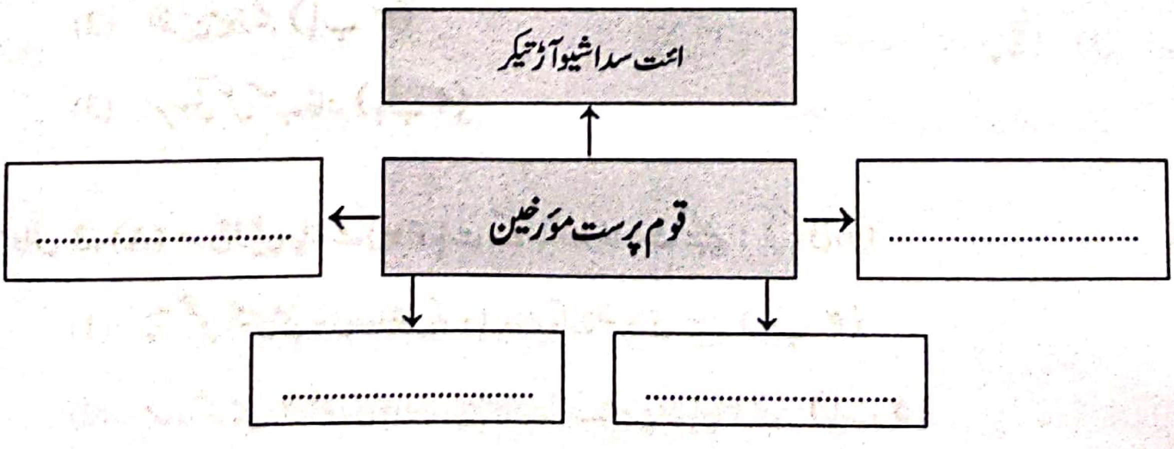

Scanned with CamScanner

(2) بھارتی علم مجسمہ سازی کی ترقی کو رواں خاکے کی شکل میں لکھیے : (باب ۴)

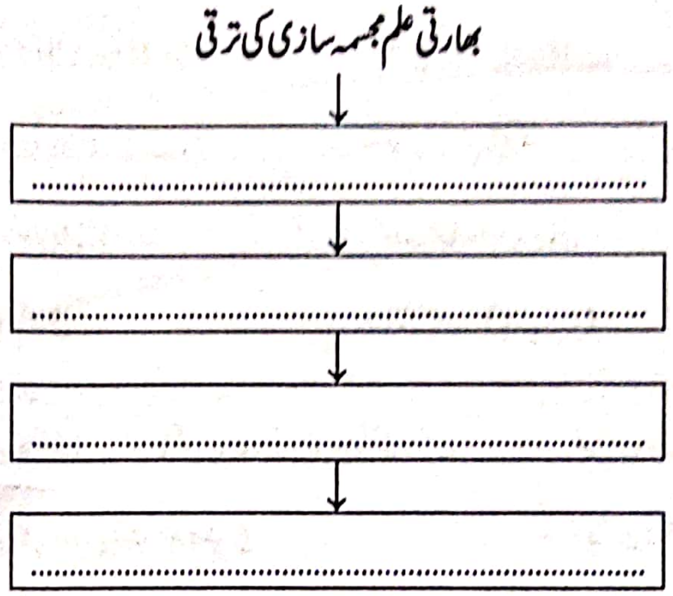

(3) درج ذیل تصوراتی خاکہ مکمل کیجیے : (باب ۷)

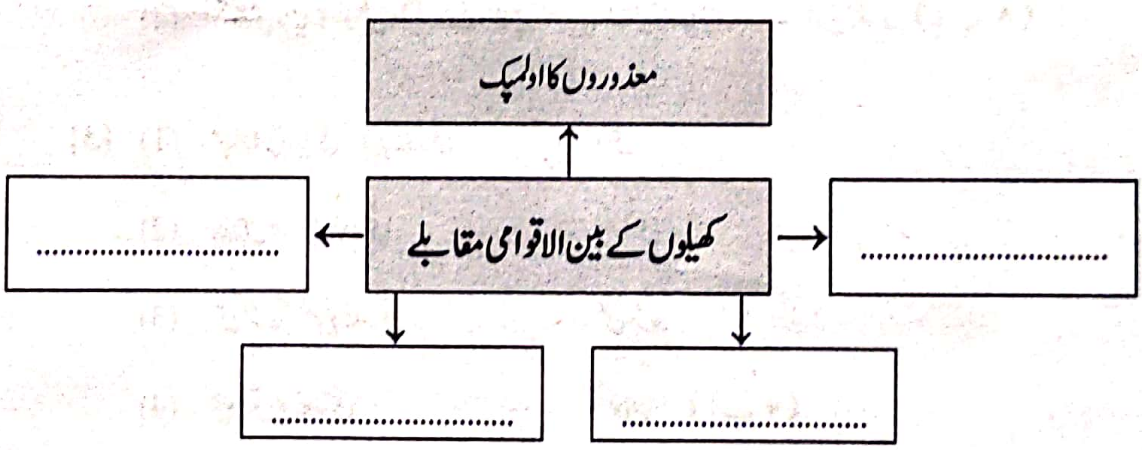

سوال 2. (B) مختصر نوٹ لکھیے : (کوئی دو) 4

(1) بھارتی نسائی تاریخ نویسی (باب ۲)

(2) انڈین میوزیم (باب ۳)

(3) سرسوتی محل کتب خانہ (باب ۹)

سوال 3. (A) درج ذیل بیانات کی وجوہات کے ساتھ وضاحت کیجیے : (کوئی دو) 6

(1) چترکتھی جیسی مٹتی ہوئی روایتوں کو دوبارہ زندہ کرنا ضروری ہے۔ (باب ۴)

(2) مہاراشٹر میں ۶ رجنوری کا دن 'یوم صحافت' کے طور پر منایا جاتا ہے۔ (باب ۵)

Scanned with CamScanner

(3) کھلونوں کے ذریعے تاریخ پر روشنی پڑتی ہے۔ (باب ۷)

(4) ہمیں تاریخ کے ماخذات کا تحفظ کرنا چاہیے۔ (باب ۹)

سوال 4. درج ذیل اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے نیچے دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیے : (باب ٦) **4**

مہاراشٹر میں تھیٹر کے فروغ میں انیسویں صدی کو اہم مقام حاصل ہے۔ وشنوداس بھاوے کو 'مراٹھی تھیٹر کا بانی' مانا جاتا ہے۔ 'سیتا سوئمبر' پہلا ڈراما ہے جو وشنوداس بھاوے نے تھیٹر میں پیش کیا۔ وشنوداس بھاوے کے تصنیف کردہ ڈرامے کے بعد مہاراشٹر میں تاریخی اور دیو مالائی ڈراموں کے ساتھ ہلکے پھلکے طربیہ ڈرامے بھی تھیٹر میں پیش کیے گئے جن میں مزاحیہ اسلوب میں سماجی موضوعات پیش کیے جاتے تھے۔

ابتدا میں ڈراموں کے اسکرپٹ تحریری شکل میں نہیں ہوتے تھے۔ ان میں اکثر گیت تحریری شکل میں ہونے کے باوجود مکالمے بے ساختہ ہوتے تھے۔ مطبوعہ شکل میں اسکرپٹ کے ساتھ دستیاب پہلا ناٹک وی۔ جے۔ کیرتنے کا ۱۸۶۱ء میں تحریر کردہ 'بڑے مادھوراؤ پیشوا' تھا۔ اس ڈرامے کی وجہ سے مکمل تحریر شدہ اسکرپٹ پر مشتمل ڈراموں کی نئی روایت شروع ہوئی۔

انیسویں صدی کے اواخر میں شمالی ہندوستان کی مشہور 'خیال' موسیقی کو مہاراشٹر میں رائج کرنے کا کام بال کرشن بوا اچل کرنجیکر نے کیا۔ ان کے بعد استاد اللہ دیا خان، استاد عبدالکریم خان اور استاد رحمت خان نے مہاراشٹر کے اہل ذوق میں موسیقی کے تئیں دلچسپی پیدا کی جس کے نتیجے میں موسیقی تھیٹر وجود میں آیا۔ کرلوسکر گروپ نامی ڈراما کمپنی کے موسیقی ڈرامے لوگوں میں بہت مقبول ہوئے۔ ان میں انا صاحب کرلوسکر کا تحریر کردہ 'سنگیت شاکنتل' بہت مشہور ہوا۔ موسیقی ڈراموں میں گووند بلال دیول کا تحریر کردہ ڈراما 'سنگیت شاردا' بے حد اہمیت کا حامل ہے۔ اس ڈرامے میں بوڑھے اور نوجوان لڑکی کی شادی کے فرسودہ رواج پر مزاحیہ انداز میں لیکن زبردست نکتہ چینی کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ شری پاد کرشن کولہٹکر کا 'مؤک نایک'، کرشنا جی پربھاکر کھاڈلکر کا 'سنگیت مانا پمان'، رام گنیش گڈکری کا 'ایکچ پیالہ' جیسے ڈرامے تھیٹر کی تاریخ میں اہمیت کے حامل ہیں۔

سوالات :

(1) اسٹیج پر ڈراما 'سیتا سوئمبر' کس نے پیش کیا؟ **(1)**

(2) ڈراما 'سنگیت شاردا' کا مصنف کون ہے؟ **(1)**

(3) واضح کیجیے کہ ڈراما کس طرح سماجی بیداری پیدا کرتا ہے؟ **(2)**

سوال 5. درج ذیل سوالوں کے مفصل جواب لکھیے : (کوئی دو) **6**

(1) لیوپالڈ وان رانکے کا تاریخ سے متعلق نظریہ بیان کیجیے۔ (باب ۱)

Scanned with CamScanner

(2) اخبارات اور رسائل کا فرق واضح کیجیے۔ (باب ۵)

(3) سیاحت کی کوئی تین قسموں کی وضاحت کیجیے۔ (باب ۸)

(4) درج ذیل تصویر کا مشاہدہ کر کے اس کے بارے میں معلومات لکھیے : (باب ۳)

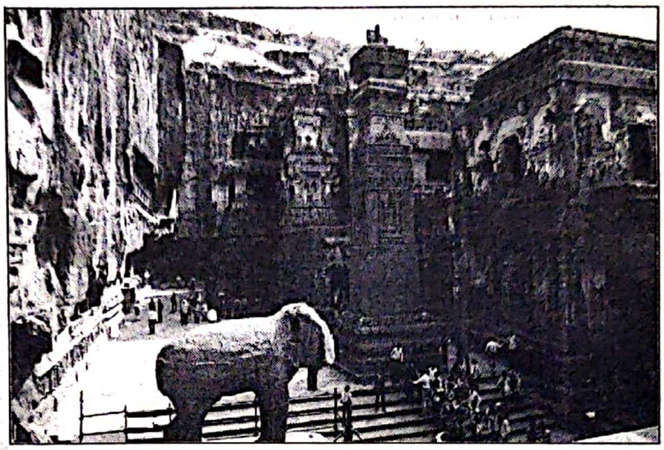

سیاسیات

سوال 6. مناسب متبادل چن کر بیانات کو دوبارہ لکھیے : 2

(1) دستور میں ۷۳ویں اور ۷۴ویں ترمیمات .... کی سمت اُٹھایا گیا ایک اہم قدم ہے۔ (باب ۱)

(a) حق رائے دہی (b) جمہوریت (c) ماجی انصاف (d) اوات

(2) سیاسی عمل میں .... کی روزافزوں شمولیت جمہوری نظام کے لیے ایک سنگین مسئلہ ہے۔ (باب ۵)

(a) خواتین (b) عوام (c) نوجوانوں (d) مجرموں

سوال 7. درج ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط، وجوہات کے ساتھ بیان کیجیے : (کوئی دو) 4

(1) بھارتی جمہوریت کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت تسلیم کیا جاتا ہے۔ (باب ۱)

(2) متحدہ محاذ حکومت سے عدم استحکام پیدا ہوتا ہے۔ (باب ۳)

(3) تحریک کے لیے مضبوط قیادت کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (باب ۴)

سوال 8. (A) درج ذیل تصورات کو واضح کیجیے : (کوئی ایک) 2

(1) حلقۂ انتخاب کی تشکیلِ نو (باب ۲)

(2) سیاست کی جرائم کاری (باب ۵)

Scanned with CamScanner

سوال 8. (B) درج ذیل تصوراتی خاکے مکمل کیجیے : (کوئی ایک) 2

(1) (باب ۱)

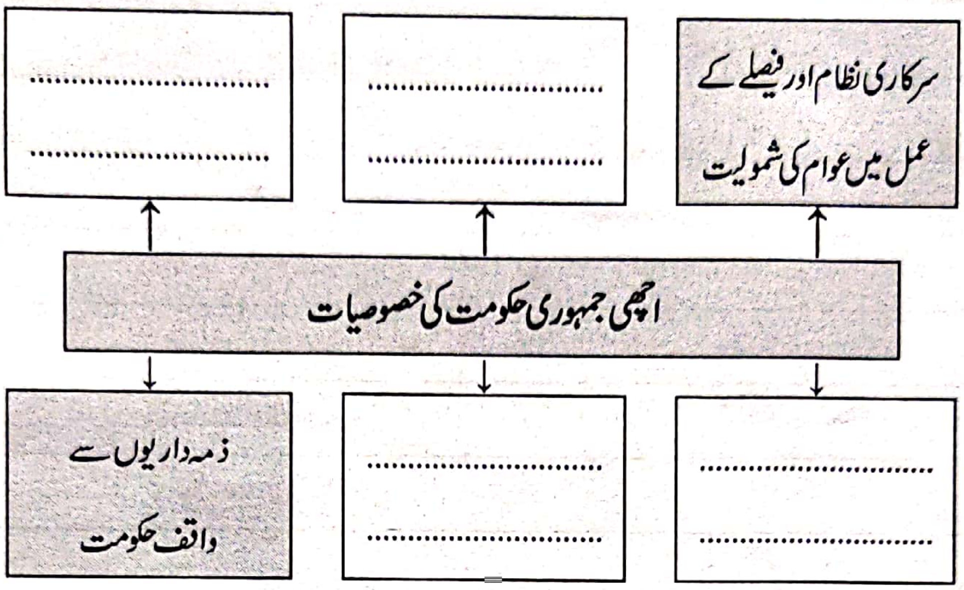

(2) (باب ۳)

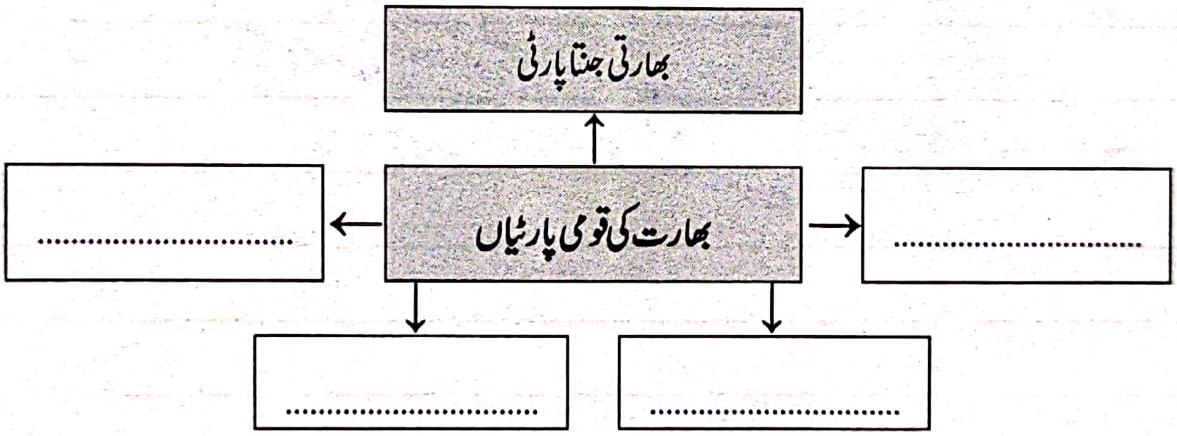

سوال 9. درج ذیل سوالوں کے مختصر جواب لکھیے : (کوئی ایک) 2

(1) ای وی ایم مشین کے استعمال سے کون سے فائدے ہوئے؟ (باب ۲)

(2) ماحولیات کی تحریک کے کاموں کو واضح کیجیے۔ (باب ۴)

★★★

Scanned with CamScanner